ڈاکٹر ایس ایم ظفر اقبال ڈ ۱۱۴
B.Sc. D.H.M.S. R.H.M.P.
Ex. Lecturer G.H.M. College

کینٹ
ہومیوپیتھک پاکٹ میٹیریا میڈیکا

خصوصی ایڈیشن

مُصنّف:
ہومیوپیتھک ڈاکٹر عابد حسین

عابد ہومیوپیتھک
پبلیکیشنز سرگودھا

Scanned by CamScanner

۷۸۶

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کلینٹ
ہومیوپیتھک پاکٹ میٹریا میڈیکا

(خصوصی ایڈیشن)

مصنف:

ہومیوپیتھک ڈاکٹر عابد حسین

عابد ہومیوپیتھک پبلیکیشنز

سرگودھا

Scanned by CamScanner

ہر ایک دَوا

جسمِ انسانی پر کچھ ایسے اثرات پیدا کرتی ہے۔ جو کسی دوسری دَوا سے بعینہٖ پیدا نہیں ہوتے۔

ہانیمنِ اعظم
آرگینن دفعہ ۱۱۸

قیمت: -/۳۴۰ روپے
تعداد: ۲۰۰۰

ناشر
ہومیو پیتھک ڈاکٹر کاظم حسین جعفری (آر۔ایم۔پی)
ہومیو پیتھک ڈاکٹر وقار حیدر
فزیشن انچارج
عابد ہومیو پیتھک کلینک
ہومیو پیتھک بلڈنگ، بلاک نمبر 7، سرگودھا
فون: 048-3723739 موبائل: 0300-6042941
مطبع: شرکت پرنٹنگ پریس، ۴۳۔نسبت روڈ۔لاہور۔
فون: 042-37356547 , 37351007

Scanned by CamScanner

ہومیوپیتھک ڈاکٹر عابد حسین
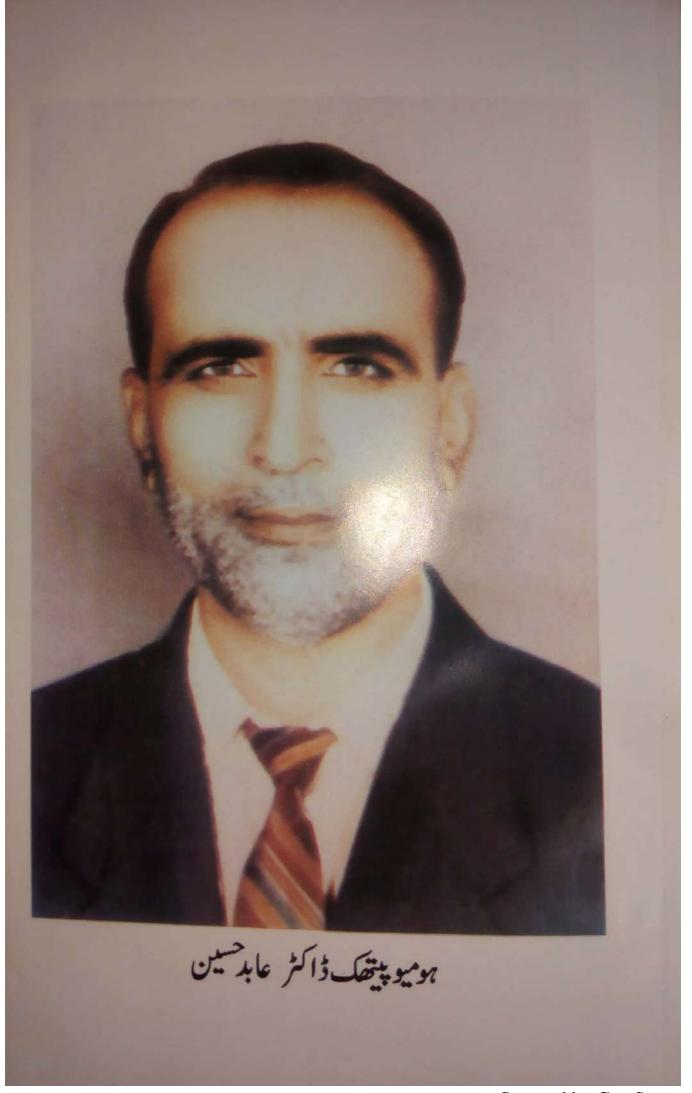
Scanned by CamScanner

انتباہ

تمام ہومیو پیتھک سٹورز کے مالکان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کچھ جعلساز عناصر نے ہماری کتب **کینٹ ہومیوپیتھک گائیڈ** اور **کینٹ ہومیوپیتھک پاکٹ میٹریا میڈیکا** چھپوا کر مارکیٹ میں سپلائی کی ہیں۔ ان جعلسازوں اور ان ہومیو سٹورز مالکان کے خلاف جو کہ یہ جعلی کتب فروخت کر رہے تھے فوجداری مقدمہ دائر کر دیا گیا ہے۔

ہماری سپلائی کی گئی ہر کتاب پر ہمارے ادارہ کی مہر مینجر کے دستخط اور خفیہ نشان ثبت ہوں گے لہذا کوئی دوکاندار اب ہماری جعلی کتب فروخت کرنے میں ملوث پایا گیا تو اس کے خلاف بھی قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ کتب کے خریداروں سے گزارش ہے کہ وہ کتب خریدنے سے پہلے اس بات کی تسلی کر لیں کہ وہ اصل کتب خرید رہے ہیں۔ اگر کوئی جعلی کتاب انکے نوٹس میں آئے تو ناشر کو مطلع فرمائیں۔ شکریہ

ادارہ عابد ہومیوپیتھک پبلیکیشنز

ہومیو ڈاکٹر وقار حیدر 0300-6042941

کینٹ ہومیوپیتھک بلڈنگ بلاک نمبر 7 سرگودھا

Phone: 048-3723739

دستخط

Scanned by CamScanner

فہرست مضامین

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ (خصوصی ایڈیشن)

کینٹ ہومیو پیتھک پاکٹ میٹریا میڈیکا کا خصوصی ایڈیشن پیش خدمت ہے۔ اس کی کمپیوٹر کے ذریعے کرائی گئی کتابت، اعلیٰ کاغذ اور بہترین جلد بندی آپ کے سامنے ہے۔ جدید ترین ذرائع طباعت اختیار کرنے پر مہنگائی کے اِس دور میں کتاب کی قیمت میں قدرے اضافہ امرِ مجبوری ہے۔ بہر حال ہم نے کوشش کی ہے کہ فنِ ہومیو پیتھی کا ہر شیدائی اس سے استفادہ کر سکے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہومیو پیتھی کے ذریعے بنی نوعِ انسان کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اور برادرِ محترم ڈاکٹر عابد حسین مرحوم کو جنت الفردوس میں خاص مقام عطا فرمائے۔ جنہوں نے ہومیو پیتھی کو اِس قدر آسان اور سلیس صورت میں پیش کیا کہ نہ صرف مبتدی بلکہ تجربہ کار حضرات بھی بخوبی مستفید ہو رہے ہیں۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر کاظم حسین جعفری

یکم جولائی سنہ ۱۹۹۲ء

Scanned by CamScanner

دیباچہ

ہر دوا میں دو طرح کی علامات پائی جاتی ہیں۔
اول :۔ خاص علامات دوم:۔ عام علامات

عام علامات کی مثال دھڑ کی سی ہے اور خاص علامات کی مثال سر کی سی ہے جیسے بغیر سر کے دھڑ کی شناخت قطعاً" ناممکن ہوتی ہے اسی طرح بغیر خاص علامات کے کسی دوا کی شناخت محض عام علامات سے قطعاً" ناممکن ہے۔ جس طرح دھڑ قدو قامت و جسامت کے لحاظ سے کئی گنا بڑا ہوا کرتا ہے اسی طرح سے عام علامات خاص علامات کے مقابلہ پر لا تعداد ہوتی ہیں لیکن اس کثرت کے باوجود پہچان کے لئے ان چند خاص علامات ہی کی محتاج ہیں۔ اس میٹریا میڈیکا میں ادویات کی صرف خاص علامات پیش کی گئی ہیں۔

اس ملک میں ہومیو پیتھی کو مقبول عام اور کامیاب ترین طب بنانے کے لئے نہایت ضروری ہے کہ اس فن کے متعلق کتابیں بالکل عام فہم لیکن فنی لحاظ سے مکمل ہوں تاکہ پڑھنے والے قلیل ترین وقت میں اپنی منزل مقصود کو پہنچ جائیں۔ اس ادارہ نے اس اہم مقصد کے پیش نظر جو اشاعت کا سلسلہ شروع کیا ہے یہ میٹریا میڈیکا اس کی دوسری کڑی ہے۔ اس سے قبل "کینٹ ہومیوپیتھک گائیڈ" پبلک اور اہل فن حضرات میں قبولیت کا درجہ حاصل کر چکی ہے اور اس نے اردو ہومیو پیتھک لٹریچر میں اپنا مستقل مقام قائم کر لیا ہے۔ کینٹ ہومیو پیتھک گائیڈ میں اس میٹریا میڈیکا کا ذکر کیا گیا تھا۔ اور ایک اسکیم پیش کی گئی تھی جسکا ذکر آگے ابتدائیہ میں آئے گا۔ میٹریا میڈیکاحاضر ہے اس مختصر مگر کامیاب اسکیم پر عمل پیرا ہو کر اپنے علم و عمل کی تکمیل کریں۔

ان موتیوں کی تلاش میں جو بنا سجا کر آپ کی خدمت میں پیش کئے جا رہے ہیں اس مرتبہ بھی برادر خورد ڈاکٹر کاظم حسین جعفری میرے ساتھ ساتھ رہے ہیں اور اس کے لئے شکریہ کے مستحق ہیں۔

ناچیز
عابد حسین (ہومیو)

Scanned by CamScanner

ابتدائیہ

میٹریا میڈیکا کے مطالعہ میں مندرجہ ذیل حقائق کو ہمیشہ نگاہ کے سامنے رکھنا چاہیے۔ اول یہ
کہ ہر ایک دوا ایک مکمل شخصیت ہے اور مکمل شخصیت سے مراد یہ ہے کہ جب ایک
شخص بیمار ہوتا ہے تو سر سے لے کر پاؤں تک صرف ایک ہی دوا کی علامات اس مریض
میں پائی جاتی ہیں یا بہ الفاظ دیگر مریض کو صحت دلانے کے لئے ایک ہی دوا کی ضرورت
ہے۔ یہ ضرور ہے کہ ایک ہی مریض میں بعض اوقات کئی ایک دواؤں کی علامات کی کھچڑی
پکی ہوئی نظر آتی ہے جس کی وجہ بلاشبہ غیر ہومیو پیتھک ادویات کا استعمال ہے جن کی
مہربانی سے قدرتی سادہ مرض کے ساتھ ادویاتی امراض کے ملنے سے گورکھ دھندا سا بن جاتا
ہے لیکن ایک شخص میں ایک قدرتی سادہ مرض کے لئے صرف ایک دوا کی ضرورت ہے۔
لہذا ہر ایک دوا کو ایک مستقل اور مکمل شخصیت تصور کرتے ہوئے مطالعہ کریں۔

نوٹ:۔ ایسے مریضوں میں جن میں کئی ایک ادویات دکھائی دیں ایک وقت میں صرف ایک
ہی دوا دیں اور وہ تمام موٹی موٹی اور شدید علامات پر حاوی ہونی چاہیے۔ اس طرح سے یا
تو پورا کیس ہی اس ایک دوا سے ٹھیک ہو جائے گا یا اس دوا کی علامات رفع ہو جائیں گی
اور دوسری دوا کی علامات صاف صاف اور واضح طور پر سامنے آجائیں گی چنانچہ ان علامات
کی راہنمائی میں آگے بڑھیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ ہانمن اعظم نے اپنی وفات سے کچھ عرصہ قبل ارشاد فرمایا تھا کہ
انہوں نے جن ادویات کا اس وقت تک تجربہ کر لیا تھا ان ادویات کی علامات نے بنی نوع
انسان کے تقریباً" تمام امراض کی علامات کو گھیر لیا ہے اور ہانمن اعظم اس وقت تقریباً"
ایک سو ادویات کی علامات معلوم کر چکے تھے۔ موجودہ وقت میں اگرچہ ادویات کی تعداد
ڈیڑھ ہزار تک جا پہنچی ہے لیکن سچ تو یہ ہے کہ صرف چند مزید کام کی ادویات مل کر بمشکل
دو سو تک پہنچتی ہیں۔ جو قریباً" تمام کی تمام اس میٹریا میڈیکا میں دے دی گئی ہیں۔ عموماً"
تمام پرانے امراض ہانمن اعظم کی تجربہ شدہ ادویات سے ہی بالآخر ٹھیک ہوتے ہیں یہ بھی
خدا کی دین ہے کہ طبی عنایات اپنے نیک دل بندے ہانمن پر ختم کردیں۔
آپ کے پاس اس میٹریا میڈیکا میں ادویاتی شخصیتوں کے فوٹو الفاظ میں موجود ہیں اور یہ
آپ کا فرض ہے کہ آپ ان ادویات کا عکس یا تصور اس طرح سے اپنے دماغ میں قائم

Scanned by CamScanner

کریں جس طرح سے آپ اپنے دوستوں رشتہ داروں آشناؤں وغیرہ کے فوٹو دماغ میں محفوظ رکھتے ہیں اور یہی ہومیو پیتھی میں کمال فن ہے۔

اس کمال فن کے حاصل کرنے کے لئے بالکل فطری اور سہل طریقہ یہ ہے کہ آپ اکیلی اکیلی دوا کو بار بار تصور میں لائیں حتیٰ کہ اس دوا کے تمام خدو خال آپ کے دماغ پر نقش ہوجائیں اور چوں کہ انسان ضرورت کے پیش نظر آسانی سے اپنی توجہ کسی چیز پر لگا سکتا ہے لہٰذا کینٹ ہومیو پیتھک گائیڈ میں بیان کردہ اسکیم فطری طور پر آپ کے دماغ کو اس سلسلہ میں مدد دے گی۔ اسکیم یہ ہے کہ آپ کے پاس جب ایک مریض آئے تو قبل از وقت اندازوں سے خالی الذہن ہوکر اس کی علامات غور سے سنیں اور نوٹ کرلیں۔ ان علامات کو گائیڈ میں مختلف عنوانات کے ماتحت تلاش کریں جب آپ کسی ایک دوا پر پہنچیں تو اس دوا کی علامات میٹریا میڈیکا میں نہایت غور سے پڑھیں اور اکثر آپ ایک یا دو مرتبہ اس دوا کی علامات کو پڑھنے پر اپنی تجویز کردہ دوا کو قبول کرلیں گے یا رد کردیں گے چنانچہ جب آپ ایک دوا کو مختلف پہلوؤں سے متعدد بار دیکھ لیں گے تو جہاں دوا کی تمام ضروری علامات آپ کو از بر ہوچکی ہوں گی وہاں دوا کی تصویر آپ کے تخیل میں مکمل طور پر اجاگر ہوچکی ہوگی اور یہ سب کچھ بغیر حافظہ پر زور ڈالے ہو جائے گا۔

معیار کمال فن یہ ہے کہ میٹریا میڈیکا آپ مادری زبان کی طرح بلا تکلف استعمال کریں اور مریض کے دیکھنے پر اس طرح سے دوا کی تصویر آپ کی آنکھوں کے سامنے پھر جائے جس طرح سے آپ کسی دوست کو دیکھتے ہی کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو فلاں صاحب ہیں۔

اس میٹریا میڈیکا میں ادویات کی صرف خاص خاص علامات ہی دی گئی ہیں اور پوری کوشش اس بات کی گئی ہے کہ کوئی خاص علامت نہ رہ جائے۔ ہر ایک دوا کی علامات اس قدر مختصر پیش کی گئی ہیں کہ آپ باسانی ایک نظر میں ہی تمام دوا کو پڑھ جائیں گے اور حافظہ اور طبیعت پر بار محسوس نہ ہوگا۔ کم ضروری ادویات جو کسی نہ کسی موقعہ پر نہایت کارآمد ثابت ہوئی ہیں "گائیڈ" میں اپنی ضرورت کے مقام پر آپ کو مل جائیں گی۔

آخر میں آپ کی منزل مقصود کا دہرانا ضروری معلوم ہوتا ہے اور وہ یہ ہے کہ آخرکار آپ براہ راست میٹریا میڈیکا سے تجویز دوا کرسکیں۔

Scanned by CamScanner

ادویات کے تعلقات

جب ایک دوا علامات کے مطابق تجویز کی جائے اور کام نہ کرے یا کسی قدر فائدہ پہنچا کر مزید فائدہ نہ پہنچائے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ ایسی حالت میں بلاشبہ یا تو ہم اسی دوا کی پوٹنسی کو کم و بیش کریں گے یا جیسے کہ ہانمن اعظم کے وقت سے معمول چلا آرہا ہے کہ سلفر کی خوراک دے کر دوبارہ اسی دوا کو شروع کر دیں گے۔ سلفر چونکہ دافع سورا ادویات کی سردار ہے لہٰذا جب ایک دوا کام نہیں کرتی حالانکہ اس کی واضح علامات موجود ہیں تو ہم سورا کے اثر کو زائل کرنے کے لئے سلفر کا استعمال کرتے ہیں اسی طرح سے ہم آتشکی کیسوں میں مرکیورس سال اور سفلینم اور سوزاکی کیسوں میں تھوجا اور میڈورنیم کی مدد سے دیگر ادویات کو کامیاب بناتے ہیں۔ حالانکہ اکثر اوقات سلفر۔ مرکیورس۔ سفلینم۔ تھوجا۔ میڈورنیم کی واضح علامات موجود نہیں ہوتیں بلکہ مریض میں صرف سورا (خارشی علامات) آتشک یا سوزاک کی خاندانی یا ذاتی ہسٹری پائی جاتی ہے گویا کہ علامات کے مطابق عام ادویات کا کام نہ کرنا اور کسی مادہ کی ذاتی یا خاندانی ہسٹری دو ایسی اہم بنیادیں ہیں جن پر اوپر دی گئی مادہ کش ادویات کا استعمال جائز ہو جاتا ہے۔

اسی طرح سے مریضوں کو ادویات استعمال کرانے کے دوران ہمیں ادویات کی رشتہ دار دواؤں کی بھی ضرورت پڑتی ہے اور پرانے کیسوں میں بعض اوقات دواؤں کا ایک گروپ مل کر ایک کیس میں کام کرتا ہے۔ مثال کے طور پر سلفر۔ کلکیریا۔ لائیکو پوڈیم کا گروپ۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر کینٹ کے قیمتی بیان کا درج کرنا فائدہ سے خالی نہ ہو گا آپ فرماتے ہیں۔

"فلورک ایسڈ" سلیشیا سے بہت زیادہ ملتی جلتی ہے اور جب ایسے اشخاص نے جو نہیں جانتے کہ سلیشیا اکیلی خوراک میں بہترین کام کرتی ہے اور زیادہ عرصہ اور آہستہ آہستہ کام کرنے والی دوا ہے اس کی بہت زیادہ دوہرائی کی ہو تو ایسی حالت میں فلورک ایسڈ سلیشیا کے بعد قدرتی طور پر استعمال ہو گی۔ فلورک ایسڈ صرف یہی نہیں کہ سلیشیا کی زیادہ دہرائی کے بد اثرات کو دور کرے گی بلکہ سلیشیا کی مددگار ثابت ہو گی۔ کچھ عرصہ پریکٹس کرنے کے بعد آپ متعدد ایک دوسرے کی مددگار دواؤں میں گرمی اور سردی کا

Scanned by CamScanner

گھڑی کے شکن کی طرح کا تعلق دیکھ کر حیران رہ جائیں گے۔ اس بات کو واضح کرنے کے لئے میں فلورک ایسڈ کا وہ گروپ مثال کے طور پر پیش کرتا ہوں جس میں یہ دوا شامل ہے اور قدرتی طور پر اس گروپ سے تعلق رکھتی ہے۔ آپ ایک گرم خون والے مریض کو لیں جسے ہر وقت گرمی ستاتی رہتی ہے زیادہ کپڑے نہیں پہن سکتا زیادہ گرم کمرہ میں خصوصاً" شام کے وقت تکلیف اٹھاتا ہے یہ مریض جلد رو پڑتا ہے اور غمگین رہتا ہے خوبصورت بھی ہے آپ کہیں گے کہ میں پلسٹلا کا مریض بیان کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ بے شک یہی بات ہے ہر شخص اس بات کو سمجھ سکتا ہے۔ پلسٹلا کا مریض گرم مزاج ہے لیکن اس دوا کو کچھ عرصہ استعمال کرنے کے بعد آپ دیکھیں گے کہ مریض دوسری انتہا کو پہنچ جاتا ہے اور سرد مزاج بن جاتا ہے زیادہ کپڑے طلب کرتا ہے اس مریض سے گرمی نکل جاتی ہے اس جگہ پر سلیشیا پلسٹلا کی قدرتی پیروکار ہے اور آپ یہ دیکھ کر حیران ہو جائیں گے کہ مریض پلسٹلا کو ترک کر کے کس قدر سلیشیا کی طرف مائل ہوتا ہے۔ سلیشیا زیادہ گہرا عمل کرتی ہے اور مرض کو زیادہ زائل کرتی ہے اور پلسٹلا کی قدرتی مزمن ہے۔ دیگر ادویات بھی بے شک پلسٹلا کے بعد کام کرتی ہیں لیکن سلیشیا تمام ادویات سے زیادہ پلسٹلا کی پیروکار ہے۔ اب یہ دوسرا قدم ہے مریض گرمی کی حالت سے سردی کی حالت میں داخل ہو گیا ہے زیادہ گرمی کی حالت ترک کر کے مریض نے سلیشیا کا مزاج اختیار کر لیا ہے لیکن جب سلیشیا کچھ عرصہ کے لئے استعمال کی جائے گی تو سلیشیا اس سردی کی حالت کو دور کرے گی اور مریض کو سردی لگنا بند ہو جائے گی۔ (یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ سلیشیا میں بھی بعض اوقات پلسٹلا کے سے اثرات ملتے ہیں اس کی بعض تکالیف زیادہ گرم ہونے سے پیدا ہو جاتی ہیں) اور مریض سلیشیا کے زیر اثر دوبارہ گرم مزاجی کی حالت میں داخل ہو جائے گا۔ کپڑے اتار دینا چاہے گا ہلکا لباس پسند کرے گا یہ وہ مقام ہے جہاں پر فلورک ایسڈ اس گروپ میں داخل ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ سلیشیا کی اس طرح پیروی کرتی ہے جس طرح سے سلیشیا پلسٹلا کی۔ یہ تین کا گروپ ہے۔ دیگر بھی ادویات ہیں جو تین تین کا گروپ بناتی ہیں لیکن زیادہ تر جو آپ کے خیال میں رہنی چاہئیں وہ (سلفر۔ کلکیریا۔ لائیکو پوڈیم) (سلفر۔ سارسپریلا۔ سیپیا) اور (کالوستھ۔ کاسٹیکم۔ سٹیفس اگیریا) ہیں جو ایک دوسرے کی پیروی کرتی ہیں اور اسی دی گئی ترتیب کے ساتھ چکر لگاتی

ہیں (مثلاً" سلفر کے بعد کلکیریا کارب اور کلکیریا کارب کے بعد لائیکو پوڈیم اور لائیکو پوڈیم کے بعد سلفر جیسے کہ اس نقشہ سے ظاہر ہے۔
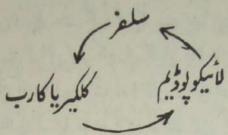
یاد رہے کہ اس کے الٹ یہ چکر اکثر نقصان دہ اور ضرر رساں ہے یعنی کلکیر یا کارب کے بعد سلفر دیا جانا نقصان وہ ہے (مصنف) ان حقائق کو بیان کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ یکے بعد دیگرے دوائیں دینے کا ایک معمول بنا لیں بلکہ جب علامات طلب کریں تو ایسا کرنا لازمی ہے۔ لیکن اس بیان کا یہ فائدہ ہے کہ آپ یاد رکھ سکیں گے کہ یہ ادویات ایک دوسرے سے مشابہت رکھتی ہیں۔ پلسٹلا زیادہ تر حاد تکلیفات میں یا پرانے امراض کی ابتدائی حالتوں میں کام آتی ہے۔ پلسٹلا مریض کی تیزی کو کند کر دیتی ہے اور اس کے بعد وہ دوا آجائے گی جو اس کی پیروی کرنے والی ہو گی اور جسے ہم پیدا ہونے والی علامات سے معلوم کریں گے۔ ایسے مریض موجود ہیں جن کو شروع میں سلیشیا جیسی گہرا اثر کرنے والی دوا سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے اور اس کے استعمال سے جو تکلیف پیدا ہو گی وہ بے ضرورت سمجھی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر آپ پلسٹلا سے کیس شروع کریں تو آپ تیز علامات کو کند کر کے سلیشیا کے لئے راستہ ہموار کر سکتے ہیں بشرطیکہ دونوں دوائیں ایک دوسرے سے موافقت کرتی نظر آ رہی ہوں۔ اس لئے بہتر طریق کار یہی ہے کہ ایک شدید کیس میں پہلے پلسٹلا دی جائے اور اس طرح سے جب راستہ بن جائے تو اس کے بعد سلیشیا کا استعمال کر لیا جائے۔"

پھر ارشاد ہوتا ہے!

"چوٹ لگنے میں آرنیکا کی ایک بلند طاقت بالکل تسلی بخش کام کرے گی اور اگر کوئی دیگر علامات موجود نہ ہوں تو آرنیکا چوٹ میں پہلی دوا ہے لیکن رباطوں کی کمزوری کے لئے جو چوٹ کے بعد پیدا ہوتی ہیں آرنیکا ہمیشہ کافی نہیں رہتی اور ایسی حالت میں رسٹاکس آرنیکا کی قدرتی پیروکار ہے۔ اگر جوڑوں میں چوٹ کے بعد کمزوری اور دکھن باقی رہ جاتی ہے تو

رسٹاکس کے بعد کلکیریا کارب دیں۔ بے شک یہ تینوں دوائیں نہ تو ایک ہی دن میں دے دی جائیں گی اور نہ ہی ایک ہی گلاس میں گھول کر انہیں مریض کو پلا دیا جائے گا بلکہ ہم انتظار کریں گے کہ رسٹاکس دینے سے قبل آرنیکا سے پورا پورا فائدہ حاصل کرلیں۔ چوٹ زدہ حصہ جسم میں دکھن، بے آرامی اور کمزوری کا پایا جانا عام واقعہ ہے اور ایسی حالت میں رسٹاکس مناسب دوا ہو گی اور ایک ایسے جوڑ میں دکھن اور کمزوری کا پایا جانا ایک عام واقعہ ہے جس کا مناسب علاج نہ کیا گیا ہو ایسی حالت میں کلکیریا رسٹاکس کی قدرتی طور پر پیروکار بن جاتی ہے۔"

مندرجہ بالا بیانات عموماً" پرانے امراض کے سلسلہ میں ہیں تازہ امراض کی مثالیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

۱۔ شدید تازہ امراض میں مثلاً" نمونیہ میں جہاں پہلے برائی اونیا کی علامات پائی جاتی ہوں اگر کام کرنا چھوڑ دے تو کالی کارب رسٹاکس یا سلفر برائی اونیا کی تین بڑی مدد گار دوائیں ہیں۔ اس کے علاوہ کاربوویجی ٹیبلس۔ میوراٹک ایسڈ یا فاسفورس کی علامات بھی پیدا ہو سکتی ہیں۔

۲۔ جب چوٹ لگنے کے بعد آرنیکا صرف دکھن کو دور کر سکے تو اکڑاؤ اور لنگڑے پن کو رسٹاکس دور کر دے گی۔ خصوصاً" جب کہ گرمی سے ان علامات کو آرام آتا ہو اور اگر خون جم جائے اور آرنیکا سے درست نہ ہو سکے تو اکثر پلسٹلا یا سلفیورک ایسڈ اس کو درست کر دیں گی۔

۳۔ جب زکام میں ایلیئم سیپا کے استعمال کے بعد آنکھوں سے تیزابی اور خراشدار پانی شروع ہو جائے اور اس کی وجہ سے آنکھیں جلنے لگیں اور سردی سے علامات بڑھ جاتی ہوں تو آرسنک البم دیں۔ اگر ایلیئم سیپا دینے کے بعد زکام تو بند ہو جائے مگر اس کی جگہ پر خشک اور سخت کھانسی پیدا ہو جائے جس کے ساتھ چھاتی کی ہڈی کے نیچے درد ہو تو فاسفورس دیں۔

بہر کیف ادویات کے تعلقات نگاہ میں رہنے سے انسان بہت سی دماغ سوزی اور پریشانی سے بچ جاتا ہے۔ چونکہ بعض ادویات ایک دوسرے کے بعد اچھا کام نہیں کرتیں

مثلاً" مرکیورس سال اور سلیشیا۔ کا سٹیکم اور فاسفورس ایک دوسرے کے بعد استعمال کرنے سے اکثر اوقات کیس بگڑ کر پیچیدہ ہو جاتا ہے اس لحاظ سے بھی ہمیں ادویات کے آپس کے تعلقات کو نظر انداز نہ کرنا چاہیے۔

لیکن ہر حالت میں خواہ تازہ مرض ہو یا پرانا علامات ہی درست دوا کی طرف راہنمائی کریں گی اور یہی حقیقت ہر حالت میں ہمارا پہلا اور آخری سہارا ہے۔

نوٹ:۔ اس اصول کی خلاف ورزی شروع میں بیان کر دی گئی ہے اور وہ بھی خلاف ورزی اس لحاظ سے نہیں رہتی کہ جب عام ادویات کام نہ کر رہی ہوں حالانکہ ان کی علامات موجود ہوں تو مرض کی اس قلعہ بندی کو توڑنا لازمی ہے جو سورا۔ سفلس یا سائیکوسس کے اثرات کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور جب کسی خاص دافع سورا۔ سفلس یا سائیکوسس دوا کی علامات نمایاں نہیں ہوتیں تو ہم ان زہروں کی سردار دواؤں کو استعمال میں لاتے ہیں جو سورا کے لئے سلفر۔ سفلس کے لئے مرکیورس سال اور سائیکوسس کے لئے تھوجا ہیں۔ ان زہروں سے تیار کردہ دوائیں سورا ئینم۔ سفلینم اور میڈورنیم بھی استعمال کی جاتی ہیں۔ مندرجہ ذیل تعلقات یاد رکھنے ضروری ہیں۔

۱۔ مدد گار دوائیں:۔ جب ایک دوا ایک کیس میں فائدہ شروع کر دیتی ہے لیکن زیادہ گہرا اثر نہ کر سکنے کی وجہ سے فائدہ مکمل نہیں کر سکتی تو اس دوا کی مدد گار دوا دی جاتی ہے مثلاً" بیلا دونا کے بعد کلکیریا کارب یا جیسے اوپر آرنیکا۔ رسٹاکس اور کلکیریا کارب کا ذکر آیا ہے۔

۲۔ دافع اثر دوائیں:۔ اگر آپ غلطی سے ایک دوا دے گئے ہیں یا مریض دوا سے بہت زیادہ متاثر ہوا ہے اور آپ چاہتے ہیں کہ دوا کا اثر کم یا زائل کیا جائے تو آپ "دافع اثر" دوا دیں گے۔

۳۔ دشمن دوائیں :۔ بعض دوائیں ایک دوسرے کے بعد اچھا کام نہیں کرتیں مثلاً" ایپس اور رسٹاکس۔ فاسفورس اور کاسٹیکم۔ سلیشیا اور مرکیورس وغیرہ وغیرہ۔ لہٰذا ان دواؤں کو ایک دوسرے کے بعد نہ دینا چاہیے اور اگر ایسی ہی ضرورت پیش آجائے کہ مجبوراً" ایک دوا کے بعد دوسری اس کی دشمن دوا دینی پڑے تو درمیان میں کوئی ایسی دوا

Scanned by CamScanner

دیں جو پہلی دوا کے اثرات کو زائل کر دے اور دوسری دوا کے ساتھ گڑ بڑ نہ کرے مثلاً"
مرکیورس اور سلیشیا کی درمیانی دوا ہیپر سلفر ہے۔
یاد رہے کہ ادویات کے سامنے اکثر ایک سے زیادہ مدد گار اور دافع اثر ادویات دی گئی ہیں
ایسی حالت میں ان دواؤں کی علامات ہی فیصلہ کریں گی کہ کونسی دوا موزوں ہو گی۔
بعض جگہات پر مدد گار دواؤں کے ماتحت "مزمن" دوائیں دی گئی ہیں جس کا
مطلب یہ ہے کہ حادبیماریوں اور تیز علامات میں حادیا سطحی دوا دینی چاہیے اور جب تیز
علامات ختم ہو جائیں تو پھر اگر ضرورت ہو تو گہرا اثر کرنے والی مزمن دوا دینی چاہیے۔
جس کا مقصد یہ ہے کہ جب مرض شدت پر ہو تو گہرا اثر کرنے والی دوا دینے سے مریض کو
بہت سی ناجائز تکلیف پہنچے گی جو یقیناً بے ضرورت ہو گی۔ کیوں نہ سطحی دوا سے تیز علامات
کو پہلے ختم کر دیا جائے اور جب مریض گہری دوا لینے کے قابل ہو جائے تو پھر گہری دوا دی
جائے ایسی دواؤں کی مثالیں یہ ہیں۔

حاد دوا	مزمن دوا
ایکو نائیٹ	سلفر
بیلا ڈونا	کلکیریا کارب

اگر کسی دوا کا اثر ضرورت سے زیادہ تیز ہو گیا ہو اور سمجھ میں نہ آرہا ہو کہ کونسی
دوا بطور دافع اثر کے دیں تو آپ کیمفر مدر ٹنکچر کے ایک دو قطرے ملک شوگر میں ملا کر دیں
یا تیز کافی پلائیں۔ یاد رہے کہ کیمفر۔ ھائیڈراسٹس اور سی سی فیوگا کے عمل کو اور بھی تیز
کر دیتی ہے۔ بعض ادویات کے تحت آپ کو بعض دوائیں دونوں مدد گار دواؤں اور دافع
اثر دواؤں میں لکھی ہوئی نظر آئیں گی مثلاً" نیڑم میور ایپس میلی فیکا کی مدد گار بھی ہے
دافع اثر بھی۔ ایسے اتفاقات پر تعجب کرنے کی چنداں ضرورت نہیں کیوں کہ تجربہ نے ایسے
ادویاتی تعلقات کو درست ثابت کیا ہے۔ اس طرح سے آپ بیک وقت ایک دوا سے
دوہرا فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ تعلقات ہر دوا کے ساتھ درج ہیں ان تعلقات کو حتی الوسع
مکمل ترین صورت میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

Scanned by CamScanner

آرسنک آیوڈائیڈ

ARSENICUM IOD

✪ کمزور۔ کمی خون والے خنازیری مزاج مریض جن میں آرسنک البم اور آئیوڈیم کی اکٹھی
علامات پائی جائیں۔ آرسنک البم کی طرف سے انتہائی کمزوری، شدید بے چینی اور آئیوڈیم
کی طرف سے خنازیری غدود، شدید بھوک اور کھانے پینے سے آرام بمعہ سوکھاپن کے اس
دوا کو ورثہ میں ملے ہیں ✪ جلن اتنی ہی نمایاں جتنی آرسنک البم میں ✪ تیزابی رطوبات
جہاں پر بہیں اس جگہ کو چھیلتی چلی جائیں اور خارش جلن سرخی اور سوجن پیدا کر دیں ✪
پرانا نزلہ و زکام، کان بہنا۔ تیزابی رطوبات کے مد نظر ناک سوجی ہوئی اور بہرہ پن ✪ عام
پرانی رطوبات (بلغم اور ناک سے) گاڑھی زردی مائل سبز یا زرد جو شہد کی مانند لیسدار ہوں
✪ پرانا نمونیہ جب کہ پھیپھڑوں میں پھوڑے ہوں ✪ تپ دق جب کہ پھیپھڑوں میں
پھوڑے ہوں ✪ سل (خصوصاً ابتدائی درجہ) انتہائی نقاہت۔ بخار اور رات کے بکثرت
پسینے۔ سوکھا پن لیکن بھوک زیادہ اور خاص طور پر جب کہ اسہال آتے ہوں ✪ مریض
گرمی سردی دونوں سے متاثر ہوتا ہے (آرسنک البم سردی آئیوڈیم گرمی) ✪ آتشک کے ہر
درجہ میں کام آتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات:۔ زرد یا زردی مائل سبز شہد کی مانند لیسدار تیزابی رطوبات (بلغم
نزلہ وغیرہ) جلن اور بھوک ہیں۔

تعلقات:۔

مدد گار دوائیں:۔ فاسفورس۔

دافع اثر دوائیں:۔ برائی اونیا

طاقت:۔ 3X سے 30

Scanned by CamScanner

آرسنک البم (سفید سنکھیا)

ARSENICUM ALBUM

یہ دوا شدت علامات کی وجہ سے نہایت آسانی سے پہچانی جا سکتی ہے۔

✪شدید بے چینی (دماغی و جسمانی) جب تک جسم میں طاقت رہتی ہے مریض متواتر حرکت کرتا رہتا ہے اور جب طاقت جواب دے جاتی ہے تو جسم مردہ سا پڑا ہوتا ہے لیکن دماغی بے چینی بدستور قائم ہوتی ہے ✪شدید اور یک دم کمزوری اور نقاہت کہ ذرا سی حرکت سے انتہائی کمزوری کا احساس ہوتا ہے اور مریض اپنی اس یک دم پیدا ہونے والی حالت پر حیران رہ جاتا ہے۔ قوت حیات ڈوبتی ہوئی معلوم ہوتی ہے ✪شدید نہ بجھنے والی پیاس جو بار بار پیدا ہوتی ہے اور مریض صرف گھونٹ بھر پانی پی کر رہ جاتا ہے گویا کہ صرف منہ اور حلق تر کرنا چاہتا ہے۔ پیاس گو سرد پانی کے لئے ہوتی ہے لیکن سرد پانی معدہ کی تکالیف کو تیز کر دیتا ہے۔ ایک وجہ یہ بھی ہے کہ مریض تھوڑا تھوڑا پانی پیتا ہے تاکہ سرد پانی بھی ملتا رہے اور تکلیف بھی نہ بڑھے ✪سردی اور سرد چیزوں سے تمام تکلیفات بڑھ جاتی ہیں اور گرمی اور گرم اشیاء سے تمام تکالیف میں افاقہ ہوتا ہے چنانچہ دردیں (جو کہ جلن دار ہوتی ہیں) کو گرم ٹکور سے آرام آتا ہے ✪جلن۔ جلن اور جلن۔ تمام جسم میں آگ لگی ہوتی ہے جو گرمی سے بجھتی ہے۔ گرم کمرہ گرم ہوا گرم ٹکور سے جلن کو آرام۔ جسم سرد ✪آرسنک کا حملہ مریض پر آدھی رات کے بعد (1 سے 3 بجے تک) اور دوپہر کے بعد (12 سے 2 بجے تک) ہوتا ہے۔ آدھی رات کے بعد کا حملہ زیادہ نمایاں ہے 12 بجے رات کے بعد مریض لیٹ نہیں سکتا اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے کیوں کہ دم گھٹتا ہے ✪خوف۔ موت کا خوف۔ اکیلے رہنے سے خوف۔ اندھیرے کا خوف۔ چوروں کا خوف ✪سوزش والے اعضا جلد گلنے سڑنے لگ جاتے ہیں ✪تمام اخراجات شدید بد بو دار اور تیزابی یعنی جلن دار اور چھیلنے والے ✪آئس کریم۔ برف کا پانی۔ پھل۔ تمباکو چبانے اور شراب کے بد اثرات ✪سوجنیں خصوصاً پاؤں پر ✪دورہ دار امراض ✪کھانے پینے کے بعد بیک وقت قے اور دست۔ پاخانہ کے بعد شدید کمزوری ✪جتنی تکلیف شدید اسی نسبت سے جملہ علامات شدید۔ خصوصاً تشویش بے آرامی اور موت کا خوف۔

Scanned by CamScanner

دوا کی مرکزی علامات:۔
شدید بے چینی۔ شدید کمزوری خاص قسم کی پیاس (منٹ منٹ بعد گھونٹ آدھ گھونٹ پانی پینا) گرمی سے افاقہ سردی سے زیادتی اور بد بودار اخراجات ہیں۔
تعلقات:۔
مدد گار دوائیں:۔ کاربوویجی ٹیبلس، فاسفورس، تھوجا، سیکیل کار، پائرو جینم، لیکسس، نیٹرم سلف، پلسٹلا، سلفر، ا-بلیم شائیوا۔
دافع اثر دوائیں: اوپیم، کاربوویجی ٹیبلس، چائنا، ہیپر سلفر، نکس وامیکا، کیمفر، فیرم میٹیلکم، گریفائیٹس، آئیوڈیم، اپیکاک، ٹیکم، وریٹرم البم، چائنا سلف، سمبیوکس۔
طاقت: 3 سے 200 بعض وقت اونچی طاقتیں بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

آرم ٹرائفلم
ARUM TRIPHYLLUM

✪اس دوا کی در حقیقت صرف ایک ہی علامت ہے جو دیگر تمام علامات کو وجود میں لاتی ہے۔ وہ علامت ناک اور حلق سے تیزابی رطوبت کا بہنا ہے ✪اس تیزابی رطوبت کی وجہ سے ناک اندر اور باہر سے چھلا ہوا اور سرخ۔ حلق سرخ۔ ہونٹوں کے کنارے سرخ اور یہ سب جگہیں چھلی ہوئی اور ان میں شدید جھنجھنی جو جلن نما ہوتی ہے پیدا ہوتی رہتی ہے ✪اس شدید جلن نما جھنجھنی کی وجہ سے مریض بے تحاشا ہونٹوں کو اور ناک کو بار بار نوچتا ہے۔ ناک کے اندر انگلی گھسیڑتا ہے حتی کہ ان جگہوں سے خون بہنے لگتا ہے ✪ مریض یہ پُر درد عمل جاری رکھنے پر مجبور معلوم ہوتا ہے کیوں کہ ساتھ ساتھ چلاتا بھی رہتا ہے ✪یہ علامات اکثر تپ سرخ، ٹائیفائیڈ، ٹائیفس اور عام زکام میں (زیادہ تر بچوں میں) پائی جاتی ہیں ✪گانے والوں اور مقررین کی آواز بھرّانے کے لئے مستند دوا ہے۔
دوا کی مرکزی علامات:۔
تیزابی پانی کا ناک اور منہ سے بہنا ہیں۔
تعلقات:۔
مدد گار دوائیں:۔ نائٹرک ایسڈ
دوافع اثر دوائیں: ایسیٹک ایسڈ، پلسٹلا، بیلا ڈونا، لیکٹک ایسڈ۔

دشمن دوائیں:۔ کیلیڈیم
طاقت:6 سے 30
نوٹ:اس دوا کو چھوٹی پوٹنسی میں (6 سے نیچے) اور بار بار استعمال کرنے سے علامات شدید ہو جاتی ہیں۔

آرم میٹیلیکم (سونا)

AURUM METALLICUM

✪اس دوا کی صرف ایک علامت اتنی وزنی ہے کہ دوسری تمام علامات مل کر بھی اتنی وزنی نہیں ہو سکتیں۔ وہ علامت "خود کشی کا خیال" ہے جو مستقل طور پر مریض کے دماغ پر ہر وقت چھایا رہتا ہے ✪اگر کوئی تکلیف پیدا ہو جائے اور اس کیس میں خود کشی کا تصوّر نہ ہو تو وہ آرم میٹیلکم کا کیس نہیں ہے ✪آتشک اور پھر آتشک کے لئے بڑی مقداروں میں پارے کا استعمال۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ اکثر آتشک اور پارہ مل کر وہی دماغی کیفیت پیدا کر دیتے ہیں جو آرم میٹیلکم میں پائی جاتی ہے یعنی خود کشی کا خیال۔ یہ دوا آتشک اور پارہ دونوں کے بد اثرات کو باطل کرتی ہے ✪رات کے وقت ہڈیوں میں دردیں خصوصاً" ناک اور تالو کی ہڈیوں میں اور خود کشی کا خیال نیز ہڈیوں کا گلنا سڑنا ✪رحم کا بڑھ جانا۔ سخت ہو جانا اور پھر اپنے ہی وزن کی وجہ سے گر جانا اور خود کشی کا خیال ✪خصیوں کا سخت ہو جانا۔ چھوٹا ہو جانا (خصوصاً" لڑکوں میں) اور خود کشی کا خیال۔ حیرت ہے کہ سونا ہو کر خود کشی کا خیال پیدا کرے سچ ہے دور کے ڈھول سہانے!

دوا کی مرکزی علامات:
"خود کشی کا خیال" (جو تمام تکالیت میں حاضر و ناظر ہوتا ہے)

تعلقات

مددگار دوائیں:۔ سفلینم سے پہلے اور بعد آرم میٹیلکم اچھا کام کرتی ہے۔
دافع اثر دوائیں:۔ بیلا ڈونا، چائنا، کیوپرم میٹیلکم، مرکیورس سال، کیمفر، کانیا، کاکولس، پلسٹلا، سپا ئجیلیا۔
طاقت:۔ 3 سے 30

Scanned by CamScanner

آرنیکا مونٹینا

ARNICA MONTANA

✪اس دوا کی پہلی اور آخری علامت "دکھن کا احساس ہے" جیسے کہ چوٹ لگنے سے پیدا ہوتا ہے ✪ یہ دکھن کا احساس ہو سکتا ہے کہ چوٹ سے ہی پیدا ہوا ہو اور ہو سکتا ہے کہ کسی بیماری کے دوران میں پایا جائے ✪دکھن کا احساس ایک آدھ عضو میں بھی ہو سکتا ہے اور تمام جسم میں بھی ✪دکھن کی وجہ سے مریض ایک ہی کروٹ پر آرام سے نہیں لیٹ سکتا بلکہ کروٹیں بدلتا رہتا ہے اور کہتا ہے کہ بستر سخت ہے خواہ بستر نرم ہی کیوں نہ ہو ✪ جسم اس قدر درد محسوس کرتا ہے کہ مریض نہیں چاہتا کہ کوئی اسے چھولے اور اگر کوئی اس کی طرف آرہا ہو تو دور سے روکتا ہے کہ کہیں اس کے جسم کے ساتھ ٹھوکر نہ لگ جائے(یہ بڑھا ہوا درد کا احساس خصوصاً" گنٹھیا کے دردوں میں پایا جاتا ہے)✪چوٹ۔ ضرب اور اس کے بد اثرات ✪چوٹ خواہ تازہ ہو خواہ سالہا سال کی پرانی ✪کسی قسم کی چوٹ جسم کے کسی حصہ اور عضو پر ✪وضع حمل ایک چوٹ کی مانند ہے لہٰذا آرنیکا وضع حمل کے بعد کی دردوں کی دوا ہے ✪بدبو دار اخراجات (خصوصاً" بخاروں میں پاخانہ اور ریاح گندے انڈوں کی مانند) ✪بخاروں میں غنودگی۔ جواب دیتے دیتے مریض غنودگی میں چلا جاتا ہے ✪غنودگی کے ساتھ پیشاب یا پاخانہ خود بخود خارج ہو جاتے ہیں ✪عام کمزوری اور نقاہت ✪سرگرم چہرہ سیاہی مائل سرخ اور جسم ٹھنڈا یعنی سر کی طرف اجتماع خون ✪ چونکہ سر کی طرف اجتماع خون ہوتا ہے لہٰذا سکتہ میں دو بڑی دواؤں میں سے ایک ہے دوسری دوا اوپیم ہے جس میں ساتھ ساتھ خراٹے بھی پائے جاتے ہیں ✪جلد پر نیلے اور سیاہ داغ (خواہ چوٹ کی وجہ سے ہوں خواہ کسی بیماری کی وجہ سے) ✪خون کا رنگ بھی سیاہی مائل ہوتا ہے اور پتلا ہوتا ہے ✪تازہ چوٹوں کی وجہ سے خون نکلنا۔ خون جلد کے نیچے جمنا ✪پھنسیاں نہایت پُر درد چھوٹی چھوٹی پکنے سے پہلے ہی مرجھا جائیں۔

دوا کی مرکزی علامات

چوٹ کے بد اثرات (خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہوں) دکھن کا احساس اور جلد پر نیلے سیاہ داغ ہیں۔

Scanned by CamScanner

تعلقات :-

مددگار دوائیں:۔ ایکونائٹ، اپی کاک، کلکیریا کارب، نیٹرم سلف، سورا ئینم، رسٹاکس، سلفیورک ایسڈ، وریٹرم البم (آرسنک البم، برائی اونیا اور رسٹاکس اس دوا کے بعد اچھا کام کرتی ہیں)

دافع اثر دوائیں:۔ کیمفر، اپی کاک (بڑی مقدار میں) کانیا (سردرد میں) ایکونائٹ، آرسنک البم، چائنا، اگنیشیا۔

طاقت:۔ 3 سے 30- مقامی طور پر Q (زخموں پر نہ لگائیں) ڈاکٹر نیش 200 طاقت استعمال کرتے تھے۔

نوٹ:۔ تعلقات کے ابتدائی مضمون میں ڈاکٹر کینٹ کا آرنیکا، رسٹاکس اور کلکیر یا کارب کے بارے میں درج شدہ بیان ملاحظہ ہو۔ ڈاکٹر کینٹ :- آرنیکا، ایکونائٹ کے بعد اچھا کام کرتی ہے اور ایکونائٹ اپی کاک اور وریٹرم البم کی مددگار ہے۔

آئرس ورسیکالر

IRIS VERSICOLOR

✪شدید کھٹاس جو ہاضمہ کی خرابی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے ✪یہ کھٹی اور تیزابی رطوبت جب قے ہوتی ہے تو معدہ سے منہ تک تمام جگہ چھیل دیتی ہے اور شدید جلن پیدا کرتی ہے ✪اگر یہ تیزابی رطوبت نیچے کا رخ کرے تو مقعد کو چھیل کر رکھ دیتی ہے اور دست آنے کے بعد مقعد میں آگ کی مانند شدید جلن ہوتی ہے ✪دورہ دار سردرد (عموماً" دائیں جانب کا درد شقیقہ) سردرد سے پہلے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے پھر جوں جوں سردرد شروع ہوتا ہے اندھیرا ختم ہوجاتا ہے۔ سردرد کے ساتھ بہت زیادہ متلی اور کھٹی قے۔ درد سر کے ساتھ بڑی مقدار میں پیشاب ✪قے لیسدار بلغمی جو لمبے تاگوں میں نیچے لٹکتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات:۔

کھٹی تیزابی جلانے والی رطوبات (منہ اور مقعد سے)

Scanned by CamScanner

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ نکس وامیکا

طاقت :۔ Q سے 30- اونچی طاقتوں سے اچھے نتائج ملے ہیں۔ ڈاکٹر نیش درد شقیقہ میں 50M استعمال کرتے تھے۔

آئیوڈیم

IODIUM

✪اس دوا کی فوراً پہچانی جاسکنے والی علامت جو ہمیشہ اس دوا میں موجود ہوتی ہے وہ شدید بھوک ہے ✪ مریض ہر وقت یعنی مستقل طور پر بھوکا ہوتا ہے اور ہر وقت کھاتے رہنا چاہتا ہے ✪تمام علامات اور تکلیفات کو کھانے کے دوران میں (وقتی طور پر) اور بعد میں جب تک پیٹ بھرا رہتا ہے آرام رہتا ہے ✪تعجب ہے کہ اس قدر بھوک اور اس قدر کھانے کے باوجود جسم سوکھتا چلا جاتا ہے ✪جسم تو سوکھتا ہے مگر جسم کے تمام غدود بڑھتے چلے جاتے ہیں (ماسوائے پستانوں کے جو جسم کی طرح سوکھتے ہیں)✪گرمی سے تمام تکالیف بڑھتی ہیں اور سردی سے تمام تکالیف میں آرام رہتا ہے یعنی مریض گرم خون والا ہے اور باوجود یکہ جسم کمزور اور سوکھتا چلا جاتا ہے لیکن گرم مزاجی نہیں جاتی ✪دماغی طور پر مریض ہر وقت بے آرام اور بے کل کچھ نہ کچھ کرنا چاہے گا اور کچھ نہیں تو کسی کو قتل کرنا چاہے گا۔ جلد باز طبیعت۔ حرکت سے آرام محسوس کرتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

مستقل بھوک، کھاتے رہنے سے آرام اور گرم مزاجی ہیں۔

تعلقات

مددگار دوائیں:۔ لائیکو پوڈیم، بیڈی آگا، سلیشیا۔

دافع اثر دوائیں:۔ ہیپر سلفر، گریشی اولا، اینٹی مونیم ٹارٹ، ایپس میلی فیکا، تھوجا

دشمن دوائیں :۔ فاسفورس آئیوڈیم سے پہلے اور بعد میں اچھا کام نہیں کرتی۔

طاقت :۔

3 سے 30 ڈاکٹر نیش (گھیگھا میں) C M استعمال کرتے تھے۔

Scanned by CamScanner

ابراٹینم

ABROTANUM

✪بچوں کا سوکھا پن جو ٹانگوں میں نمایاں ہو۔ یعنی ٹانگیں سوکھ کر پتلی ہونی شروع ہوجاتی ہیں لیکن اوپر کا جسم موٹا تازہ ہوتا ہے ✪سوکھا پن کے ساتھ ساتھ بھوک بھی زیادہ ہوتی ہے بچہ کھاتا پیتا (ٹانگوں سے) سوکھتا چلا جاتا ہے ✪بائی کی دردیں اور اسہال ادلتے بدلتے ہیں جب اسہال ہوں تو دردیں غائب جو اسہال بند ہوجائیں تو دردیں حاضر ✪انتقال مرض میں پہلی دوا ہے مثلاً" جوڑوں کے درد دل کی طرف چلے جائیں۔ اسہال بند ہوں اور بائی کی دردیں شروع ہوجائیں۔ بچہ کے دست بند ہوجائیں اور دماغی علامات یا جگر، گردہ کی علامات پیدا ہوجائیں اور نتیجہ کے طور پر سوکھا پن ٹانگوں سے شروع ہوجائے۔ کن پیڑ کی سوزش خصیوں میں چلی جائے۔ بواسیر اور بائی کی دردیں اولیں بدلیں غرضیکہ کوئی بھی مرض ہو اگر بدل کر کوئی نئی صورت پیدا کردے تو ابراٹینم مرض کو واپس اپنی جگہ پر لے آئے گی۔

دوا کی مرکزی علامات

بچوں میں سوکھا پن جو ٹانگوں کی طرف سے شروع ہوگا اور مرض کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا ہیں۔

طاقت :۔ 3 سے 30

اپی کاک

IPECAC

✪ اس دوا کے لئے صرف ایک لفظ یاد رکھنا کافی ہے "متلی" ✪یہ متلی ہے قے نہیں بلکہ کھل کر قے کرنے کے بعد بھی جاری رہتی ہے اور کسی وقت ختم ہونے ہی میں نہیں آتی ✪ہر قسم کی تکالیف اور متلی ✪رحم سے (یا کسی اور جگہ سے) چمکدار سرخ رنگ کا بکثرت ابل کر نکلنے والا خون اور متلی ✪ملیریا بخار اور متلی۔ کونین کی جگہ اس دوا کو بلا علامت استعمال کریں ✪ پھیپھڑوں میں زیادہ بلغم کا اکٹھا ہو کر خرخراہٹ پیدا کرنا (بچوں کے نمونیا کالی کھانسی وغیرہ میں) بچوں کے برانکائیٹس کی مستند دوا ہے ✪ دموی کھانسی۔ تر دمہ کے حملوں

Scanned by CamScanner

میں وقتی آرام کے لئے بطور روز مرہ کی دوا کے استعمال کریں ✪ تشنجی کھانسی - کالی کھانسی اور متلی اور قے ✪ پاخانے خمیر والے گھاس کی طرح سبز اور متلی اور پیٹ درد ✪ زبان صاف اور متلی ✪ پیاس ندارد اور منہ سے بہت پانی جاتا ہے اور متلی۔

دوا کی مرکزی علامات :۔ "متلی"

تعلقات

مددگار دوائیں:۔ کیوپرم میٹیلیکم - آرنیکا۔ آرسنک البم

دافع اثر دوائیں:۔ آرسنک البم۔ چائنا۔ ٹبیکم۔ آرنیکا۔ نکس وامیکا۔

دشمن دوائیں:۔ چائنا۔ اوپیم۔ ببسمتھ۔

طاقت :۔ 3 سے 200

ارٹیکا یورنس

URTICA URENS

✪ یہ دوا قریباً" قریباً" بلا علامات ہی مندرجہ ذیل تکلیفات میں استعمال کی جاتی ہے اور جہاں کسی دیگر دوا کی علامات واضح نہ ہوں اسے ان امراض میں بطور روزہ مرہ کی دوا کے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

✪ چھپاکی ✪ دودھ کی کمی یا دودھ چھڑانے پر دودھ بند کرنے کے لئے ✪ جوڑوں کا درد جب کہ ساتھ چھپاکی ہو ✪ نقرس کا حاد حملہ (یورک ایسڈ کا مزاج بہت ریگ خارج کرتی ہے) ✪ ملیریا بخار ✪ آگ سے جلد کا صرف سطحی طور پر جلنا (لوشن استعمال کریں)

دوا کی مرکزی علامات

چھپاکی (جو قریباً ہر تکلیف کے ساتھ پائی جاتی ہے)

طاقت :۔ Q سے 3x

ڈاکٹر ایس ایم ظفر اقبال
B.Sc. D.H.M.S. R.H.M.P.
Ex. Lecturer G.H.M. College

Scanned by CamScanner

ارجنٹم میٹیلیکم (چاندی)

ARGENTUM METALLICUM

✪ ارجنٹم میٹیلیکم بہت گہری اور دافع سورا وسائیکوسس دوا ہے اور اس کی تہ میں سل مادہ ہوتا ہے ✪سب سے زیادہ اثر نظام اعصاب اور کری ہڈی پر ہے ✪ارجنٹم نائٹریکم جذبات پراثر انداز ہوتی ہے لیکن ارجنٹم میٹیلیکم سوچ سمجھ پر اثر ڈالتی ہے۔ اس دوا میں دماغ رفتہ رفتہ کمزور ہونے لگتا ہے یادداشت اور سوچ سمجھ اس حد تک متاثر ہوجاتی ہیں کہ دیوانگی پیدا ہوجاتی ہے۔ چنانچہ تمام اقسام کے سردرد اور پشت کے درد میں یادداشت اور سوجھ بوجھ متاثر ہوتی ہے اور مریض اچھی طرح سے سوچ سمجھ نہیں سکتا✪ یہ دماغی کیفیت دماغ سے زیادہ کام لینے والوں مثلاً" کاروباری لوگ' طلباء' فلاسفروں وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے۔ رفتہ رفتہ یہ حالت ہوجاتی ہے کہ دماغ پر معمولی سا زور ڈالنے سے چکر پیدا ہونے لگتے ہیں اور دماغ جلد تھک جاتا ہے۔ دماغی کام کرنے سے ماتھے اور سر کے پچھلے حصہ میں درد پیدا ہوجاتا ہے ✪ایک اور مخصوص عصبی علامت جس کو ھانمن اعظم زیادہ اہمیت دیتے ہیں سونے پر بجلی کی مانند جھٹکے لگنا ہے۔ یہ جھٹکے بعض اوقات تمام رات لگتے رہتے ہیں✪یہ دوا تمام جسم میں کری ہڈی پر اثر انداز ہوتی ہے کری ہڈی موٹی ہوجاتی ہے بڑھ جاتی ہے اور گومڑ پیدا ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ جوڑوں کے گرد موٹی ابھاریں۔ کان اور ناک کی کری ہڈیاں موٹی ✪سوزش کی وجہ سے پپوٹے کری ہڈی کی مانند سخت ہوجاتے ہیں اور جھپکے نہیں جاسکتے ✪ حنجرہ میں کری ہڈی پائی جاتی ہے لہٰذا حنجرہ پر خصوصی عمل و اثر ہے۔ حنجرہ کی سل۔ گانے والوں میں آواز بیٹھ جاتی ہے یا بالکل بند ہو جاتی ہے ✪نظام اعصاب اور کری ہڈی پر مخصوص اثرات جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے کے علاوہ اس کی چند ایک اہم ترین علامات یہ ہیں۔ سونے کے بعد تمام علامات بڑھ جاتی ہیں اور انسان جب صبح اٹھتا ہے تو کام کاج کے بالکل ناقابل ہوتا ہے ✪بہت سی تکالیف آرام کرنے سے بڑھتی ہیں اور چلنے پھرنے سے آرام رہتا ہے۔ چنانچہ شدید اعصابی دردیں خصوصاً" ٹانگوں کی دردیں آرام کرنے سے بڑھ جاتی ہیں ✪سرد مرطوب موسم میں بائی کی دردیں۔ اگرچہ سوجن نمایاں نہیں ہوتی لیکن کری ہڈی اور اعصاب میں دردیں پیدا ہوجاتی ہیں جن کی وجہ سے مریض آرام سے نہیں بیٹھ سکتا

Scanned by CamScanner

بلکہ چلتا رہتا ہے۔ اگرچہ تھکا ماندہ اور پُرنقاہت ہوتا ہے لیکن درد کی شدت اسے چلنے پر مجبور کرتی ہے کیوں کہ چلنے سے ہی اسے آرام محسوس ہوتا ہے ✪مریض سردی زیادہ محسوس کرتا ہے۔ دردوں اور عام جسم کو گرمی سے آرام ملتا ہے۔سرگرم رکھنے سے اور پٹی باندھنے سے آرام رہتا ہے ✪سردرد زیادہ تر ماتھے میں یا دائیں جانب کا درد شقیقہ پایا جاتا ہے۔ درد آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے لیکن یکدم ختم ہو جاتا ہے۔ خصوصاً" دوپہر کو شروع ہوتا ہے اور گرمی سے آرام ملتاہے (ار جنٹم نائٹریکم کے سردرد کو سردی سے افاقہ رہتا ہے) ✪اس دوا کی بہت سی علامات ٹھیک دوپہر کے وقت بڑھتی ہیں ✪دایاں خصیہ اور بایاں خصیتہ الرحم بتلائے مرض ہوتے ہیں ✪قرحہ سے عموماً" گاڑھی زرد رنگ کی پیپ خارج ہوتی ہےاور درد نہیں ہوتا۔ یادرہے کہ قرحہ میں بالعموم سفید پیپ آیا کرتی ہے ✪بلغم پکے ہوئے میدے کی مانند اور بآسانی خارج ہوتی ہے۔ کھانسی ہنسنے سے بڑھتی ہے۔ چھاتی میں سٹینم کی مانند کمزوری کا احساس ہوتا ہے✪یہ دوا آرم میٹیلکم اور پلمبم کی مانند آہستہ آہستہ مگر گہرا اثر کرنے والی دوا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

نظام اعصاب اور کری ہڈی پر مخصوص اثر ۔ آرام اور سردی سے تکلیفات کا بڑھنا اور اس کے برعکس چلنے پھرنے اور گرمی سے آرام آنا اور سٹینم کی مانند چھاتی میں کمزوری کا پایا جانا ہیں۔

نوٹ :۔ ہانمن اعظم کے فرمان کے مطابق نیند میں بجلی کی مانند جھٹکے لگنا اس دوا کی اہم علامت ہے۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ مرک سال' پلسٹلا (آشوب چشم میں پلسٹلا کی ایک خوراک وقتاً" فوقتاً" دینے سے اس دوا کا اثر بڑھ جاتا ہے)

طاقت :۔ 6x اور اونچی طاقتیں

ارجنٹم نائیٹریکم

ARGENTUM NITRICUM

✪ آرم میٹلیکم یعنی سونا خواہش پر اثر ڈالتا ہے اور اس کا مریض چاہتا ہے کہ خود کشی کرے لیکن ارجنٹم نائیٹریکم یعنی چاندی سمجھ بوجھ پر اثر ڈالتی ہے اور مریض اعصابی علامات میں مبتلا ہو جاتا ہے جن کا آگے ذکر آرہا ہے ✪ آدمیوں کے اکٹھ سے ڈر، گلی کی نکڑ سے ڈر کہ اس کے ساتھ ٹکرا جائے گا، بلند مکانات سے ڈر کہ نیچے کود جائے گا ✪ اس ڈر کی ایک اور شکل بھی عجیب و غریب ہے انتظار سے تشویش اور بے کلی مثلاً" ملاقات کا وقت قریب آرہا ہے اور آپ کو دست شروع ہو چلے ہیں۔ گاڑی کے انتظار سے پہلے اسہال۔ سینما جانے سے پہلے اسہال وغیرہ ✪ وقت آہستہ آہستہ گذرتا معلوم ہوتا ہے لہٰذا مریض خوب تیز تیز چلتا ہے ویسے بھی ہر کام تیز کرنے کی اکساہٹ قائم رہتی ہے ✪ کھانڈ اور میٹھی چیزوں کی زبردست خواہش ✪ بلند بانگ ڈکاریں ✪ پاخانے سبز رنگ پڑ پڑ کی آواز کے ساتھ جو خارج ہوتے وقت غالباً" زرد ہوں گے لیکن کچھ دیر پڑے رہنے سے سبز رنگ میں بدل جاتے ہیں ✪ سر درد۔ سر بڑا پھیلتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے دھونے اور کس کر پٹی باندھنے سے آرام رہتا ہے ✪ چکر جو اونچی عمارتوں کو دیکھنے سے پیدا ہوتے ہیں اور مریض لڑکھڑاتا ہے۔ چکر کے ساتھ عموماً" کانوں میں بھنبھناہٹ اور عام کمزوری اور لرزہ ہوتے ہیں ✪ یہ دوا گرم مزاج مریضوں کے لئے ہے گرمی اور بند کمروں میں ایپس اور پلسٹلا کی مانند تکلیف بڑھتی ہے۔ کھلی ہوا اور نہانے سے آرام رہتا ہے ✪ دائیں طرف لیٹنے سے دل کی دھڑکن زیادہ ہو جاتی ہے لہٰذا مریض دوسری طرف کروٹ بدل لیتا ہے ✪ دبلے پتلے سوکھے ہوئے جھری دار بچے جو ننھے منھے بوڑھے معلوم ہوتے ہیں ✪ آنکھ کی اکثر تکالیف (ککرے پرانی سوزش وغیرہ) میں نمبر ایک دوا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

دماغی ڈر۔ میٹھی اشیاء کی زبردست خواہش اور گرم مزاجی ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ کلکیر یا کارب، نیٹرم میور، پلسٹلا، سیپیا، کالی کارب، لائیکو پوڈیم، مرکیورس

Scanned by CamScanner

سال، سلیشیا، رسٹاکس، فاسفورس، سلفر۔

دافع اثر دوائیں:۔ نیٹرم میور، آرسنک البم، مرکورس سال، کلکیریا کارب، پلسٹلا

ڈاکٹر کینٹ:۔ ار جینٹم نائیٹریکم کی سب سے زیادہ قدرتی دافع اثر نیٹرم میور ھے۔ جب گلے یا فم رحم یا پپوٹوں کو سلور نائیٹریٹ سے داغا گیا ہو اور زخم بن گئے ہوں تو آپ نیٹرم میور کا مطالعہ کریں ایسی ناجائز حرکات کے نتیجہ کے لئے عموماً" نیٹرم میور دافع اثر ہے۔

دشمن دوائیں ۔ کافیا، ویلسپا

طاقت:۔3 سے 30۔ ڈاکٹر نیش 200 طاقت استعمال کرتے تھے۔

اسارم یوروپیم

ASARUM EUROPOEUM

✪اس دوا میں اعصابیت اور حس کی زیادتی نمایاں طور پر پائی جاتی ہیں۔ اس سلسلہ میں عجیب و غریب بات یہ ہے کہ کسی قسم کی آواز جو خراش کرنے یا کسی چیز کو کھرچنے سے پیدا ہو مریض کی علامات کو بڑھا دیتی ہے۔ چنانچہ ململ، ریشم یا کاغذ پر ناخنوں سے کھرچنا یا سلیٹ پنسل کو چاقو سے تیز کرنا قطعاً" ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ مریض کو تشنج شروع ہو جاتے ہیں ✪یہ مخصوص حس اس قدر ترقی پذیر ہوتی ہے کہ کھرچنے وغیرہ کا خیال اور تصوّر تک ناقابل برداشت ہوتا ہے اور اس پر اضافہ یہ کہ مریض کھرچنے کے خیال سے بھی جان نہیں چھڑا سکتا وہ اس طرح خیال کرتے رہنے پر مجبور ہوتا ہے اور ساتھ ساتھ دکھ اٹھاتا رہتا ہے۔ اس مجبورانہ خیال کی وجہ سے مریض کے تمام افعال اور سوچنے سمجھنے کا عمل وقتی طور پر رک جاتے ہیں ✪یہ اعصابی اور حسی علامات اکثر معدہ کی تکالیف اعصابی کمزوری اور حمل کے دوران میں ملتی ہیں ✪حمل کے دوران کی متلی اور قے جب کہ یہ حسیّت پائی جائے ✪مریض معمولی سی آواز سے ڈر جاتا ہے ✪سر کے بال چاٹنا کی مانند پُر حس اور پُر درد ✪یہ ترقی یافتہ حسیّت کافیا اور چاٹنا سے ملتی جلتی ہے ✪اس مخصوص حسیّت کی وجہ سے جسم میں اشتعال مگر قوت بہت کمزور۔ ہر قسم کے جذبات سے سردی اور کپکپی محسوس ہوتی ہے ✪یہ دوا ہر وقت سردی زیادہ محسوس کرنے والے افراد کے لئے مفید ہے مگر آنکھوں کی سوزش اور ان کی دیگر ہر قسم کی تکالیف میں کھلی ہوا اور

سرد پانی کے ساتھ دھونے سے آرام ہوتا ہے۔ آنکھیں سورج کی روشنی میں پُر تکلیف ✪ جملہ تکالیف سرد خشک موسم میں بڑھ جاتی ہیں اور مرطوب موسم میں آرام رہتا ہے ✪ مریض کھلی ہوا میں چلتے پھرتے وقت اپنے آپ کو ہلکا اور ہوا میں تیرتا ہوا محسوس کرتا ہے ✪لیک کیناٹرنم کی مانند مریض خیال کرتا ہے کہ وہ ہوا میں روح کی مانند معلّق ہے اور تمام اعضاء ہلکے پھلکے ہیں ✪خیالی چیزیں اصلی معلوم ہوتی ہیں ✪حیض کے شروع میں اور ختم ہونے کے بعد سر درد۔ حیض کے شروع ہونے پر اس قدر شدید کمر درد کہ مریضہ مشکل سے سانس لے سکتی ہے ✪پاخانے غیر ہضم شدہ لیسدار ٹکڑوں کی شکل میں ✪شراب پینے کی ناقابل برداشت خواہش یہ خواہش معدہ کی تکالیف میں عموماً" پائی جاتی ہے۔ بھوک مر جاتی ہے ابکائیاں اور قے ہوتی ہے اور مذکورہ بالا قسم کے پاخانے آتے ہیں ✪ایپی کاک کی مانند زبان سفید مگر متلی۔ منہ میں لعاب سرد پانی کی مانند اکٹھا ہو جاتا ہے ✪آنکھوں کے آپریشن کے بعد کا درد۔

دوا کی مرکزی علامات

ململ، ریشم، کاغذ وغیرہ پر کھرچنے کی آواز حتیٰ کہ اس کا تصوّر تک ناقابل برداشت ہونا۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ ایسیٹک ایسڈ، کیمفر، نباتاتی تیزاب، سرکہ۔

طاقت:۔3 سے 6

اگنیشیا

IGNATIA

✪غم کے بد اثرات۔ خواہ کوئی مرض کیوں نہ پیدا ہو جائے ✪مریض لمبی لمبی سانسیں (ٹھنڈی آہیں) لیتا ہے اور یہ علامت قریباً" تمام امراض میں پائی جاتی ہے ✪ہسٹیریا جو بالعموم پوشیدہ غم کا نتیجہ ہوتا ہے۔ بدلتا ہوا مزاج ابھی ابھی قہقہے ابھی ابھی رونا اور غمگینی اور لمبی لمبی سانسیں۔ گلے میں باؤ گولا پھنسنا ✪تعجب خیز علامات (جو ہسٹیریا والے مزاج کی طرف اشارہ کرتی ہیں) مثلاً" مریض سر درد میں درد والی جانب پر لیٹنا اور اس طرح سے آرام حاصل کرتا ہے۔ معدہ میں خلا کا احساس جو غذا کھانے سے بھی کم نہیں ہوتا۔ گلے کی دکھن ٹھوس غذا نگلنے سے بہتر۔ سردی کے درجہ میں پیاس اور چہرہ سرخ۔ گرمی کے درجہ میں پیاس غائب۔ کانوں میں گونج دار آوازیں جو گانا سننے سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ بواسیر کو چلنے پھرنے سے آرام۔ کھانسی کھانسنے سے بڑھتی چلی جائے۔ رکنے پر کھانسی شروع چلنے پھرنے سے ٹھیک ٹھاک۔ غم کی وجہ سے تشنجی زور دار کھانسی۔ شہوت بہت تیز مگر نامردی آرام کی حالت میں چہرے کا رنگ بدل جاتاہے۔ سوجن والا عضو دبانے سے آرام پاتا ہے بدہضمی کو ثقیل اور واہیات قسم کی غذاؤں سے آرام۔ لطیف اور نرم غذا سے بدہضمی بڑھ جائے۔ غرضیکہ جہاں آپ کو تعجب پیدا ہو اگنیشیا کو یاد کریں ✪تمباکو کے دھوئیں سے شدید نفرت اور تمام علامات میں اضافہ ✪پرانے ملیریائی کیسوں میں پیاس صرف سردی کے درجہ میں اور سردی کے درجہ میں چہرہ سرخ ✪مقعد کا آسانی سے باہر نکل آنا اور بار بار پاخانہ کی حاجت ✪پاخانہ کے بعد مقعد میں اوپر کی طرف جاتا ہوا تیز درد جو کافی عرصہ جاری رہتا ہے ✪سر درد کو زیادہ پیشاب آنے پر آرام۔

دوا کی مرکزی علامات:۔

غم کے بد اثرات لمبی لمبی سانسیں اور غیر متوقع اور تعجب خیز علامات ہیں۔

تعلقات :۔

مدد گار دوائیں: نیٹرم میور، سیپیا، فاسفورک ایسڈ، پلسٹلا۔

(نیٹرم میور اگنیشیا کی مزمن ہے۔ اگر نظام اعصاب بہت کمزور ہو جائے اور اگنیشیا فائدہ نہ

Scanned by CamScanner

کرے تو فاسفورک ایسڈ کو نگاہ میں رکھیں)
دافع اثر دوائیں:۔ پلسٹلا، کیمو ملا، کاکولس، کیمفر، کافیا، ایلیسٹک ایسڈ، آرنیکا، نکس وامیکا
(پلسٹلا سب سے بڑی دافع اثر ہے)
دشمن دوائیں:۔ کافیا، نکس وامیکا، ٹیبکم۔
طاقت:۔30 سے 200 اور اونچی طاقتیں

اگیریکس

AGARICUS MUSCARIUS

✪یہ دوا خاص طور پر حرام مغز کی دوا ہے لہٰذا جو علامات نظام اعصاب کی کمزوری سے پیدا ہو سکتی ہیں اس دوا میں پائی جاتی ہیں۔ نمایاں علامات درج ذیل ہیں ✪جھٹکے اور پھڑکنیں جو بے قاعدہ ہوتی ہیں اور کسی وقت بھی غیر متوقع طور پر پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ پپوٹوں کا پھڑکنا ✪یہ جھٹکے اور پھڑکنیں جب زیادہ نمایاں ہو جاتی ہیں تو رعشہ کی شکل اختیار کر لیتی ہیں لہٰذا اگیریکس رعشہ کی نمبر ایک دوا ہے ✪رعشہ اور جھٹکے اور پھڑکنیں بھی صرف جاگتے وقت واقع ہوتی ہیں سونے پر سب حرکات بند ✪آنکھیں گھڑی کے لٹکن کی طرح ہر وقت (سوائے نیند کے) دائیں بائیں حرکت کرتی رہتی ہیں ✪نظام اعصاب کی عام کمزوری کی وجہ سے بچے دیر سے چلنا سیکھتے ہیں یعنی دماغی اور جسمانی ترقی رک جاتی ہے ✪جماع کے بعد عورت تو اکثر بے ہوش ہو جاتی ہے اور مرد تھک ہار کر گر پڑتا ہے ✪نیز کثرت جماع کے بد اثرات ✪مرگی کا واقع ہونا اس دوا میں قدرتی بات ہے ✪ریڑھ کی ہڈی میں درد ✪سوئیاں چبھنے کا احساس (سرد یا گرم سوئیاں عموماً سرد) ✪تکلیف اوپر کے حصے میں اگر بائیں بازو میں ہے تو نیچے دائیں ٹانگ میں ہو گی اور یہ سب کچھ ایک ہی وقت پر ہو گا ✪تمام علامات سردی سے بڑھتی ہیں ✪کان، چہرہ، ناک، انگلیاں اور جلد سرخ۔ ان اعضاء میں شدید جلن اور خارش ہوتی ہے جیسے کہ برفانی علاقوں میں اکثر سخت سردی کی وجہ سے ان اعضا میں برفانی سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ دوا ان حالات اور علامات میں مجرب ہے۔

دوا کی مرکزی علامات:۔
غیر اختیاری حرکات۔ سردی سے تمام علامات کا بڑھنا اور برفانی سوزش ہیں۔

Scanned by CamScanner

تعلقات:۔
دافع اثر دوائیں:۔ ایبنتھیم، کافیا، کیمفر، کلکیریا کارب، پلسٹلا، رسٹاکس۔
طاقت:۔ 3 سے 30 تک اور 200

الیٹرس فیری نوسا

ALETRIS FARINOSA

✪عورتوں کی دوا ہے۔ اس کی سب علامات کمزور رحم کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ رحم ڈھیلا ڈھالا، مریضہ کمزور، ہر وقت تھکی ہوئی بس لیٹے رہنا چاہتی ہے ✪عام جسمانی کمزوری اور خصوصاً رحم کی کمزوری کی وجہ سے حمل گرتا رہتا ہے۔ حیض بکثرت آتا ہے۔ حمل گرنے کے ساتھ بہت خون نکلتا ہے جو مریضہ کو اور زیادہ کمزور کرتا ہے ✪سن یاس (40 اور 50 سال کے درمیان) میں خون بہت خارج ہونا ✪شدید قبض۔ پاخانہ پر بہت زور لگانا پڑتا ہے۔ ہاضمہ کمزور۔

دوا کی مرکزی علامات: مریض کا ہر وقت تھکا تھکا رہنا اور شدید قبض ہیں۔
طاقت: Q سے 3

اوپیم (افیون)

OPIUM

✪اوپیم کا نقشہ دماغ میں بٹھانے کے لئے کسی پرانے افیونی کا مشاہدہ کرنا چاہیئے۔ افیونی میں عموماً آپ کو یہ علامات ملیں گی۔ شدید قبض، غنودگی، سوتے وقت خراٹے لینا اور منہ کھول کر سونا۔ ڈرنا اور افیون چھوڑنے پر اسہال۔ قریباً قریباً یہ علامات اس دوا کی ضروری علامات ہیں جن کی تشریح ذیل میں درج کی جاتی ہے ✪غنودگی۔ چہرے کا رنگ سرخ مائل بہ سیاہی اور سانس خراٹے دار تقریباً ہر مرض میں۔ خصوصاً سکتہ اور ٹائیفائیڈ میں✪شدید قبض۔ کئی کئی دن حاجت ہی نہیں ہوتی اور بالآخر انیما وغیرہ سے پاخانہ خارج کیا جاتا ہے جو سیاہ گولیوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ ✪پیشاب کی حاجت بھی (پاخانہ کی مانند)

Scanned by CamScanner

نہیں ہوتی اور پیشاب بند ہوتا ہے۔ انتڑیوں اور مثانہ کا فالج سمجھ لیں ✪ڈر، جاگتے وقت ڈر، سوتے وقت ڈر، ڈر کے بد نتائج (خصوصاً" چھوٹے بچوں میں) ✪گرمی سے تمام تکلیفات بڑھتی ہیں چنانچہ بستر بہت گرم محسوس ہوتا ہے اور مریض ٹھنڈی جگہ تلاش کرتا ہے۔ کپڑے اتار دیتا ہے ✪جلد بہت گرم اور پسینہ سے تربتر ✪ردّعمل کی کمی چنانچہ دوائیں کام نہیں کرتیں۔ درد یا کسی تکلیف کا احساس تک نہیں ہوتا جیسے کہ شدید قبض اور پیشاب کے بند ہونے سے ظاہر ہوتا ہے ✪اوپیم کی تصویر کا دوسرا رخ ان مردہ علامات کے برعکس زندہ علامات میں پایا جاتا ہے جب کہ مریض کی تمام حسیں تیز ہوتی ہیں اور اس وجہ سے اسے نیند نہیں آتی اور ایسی ایسی آوازیں سنتا ہے جو عام انسان صحت کی حالت میں نہیں سن سکتا۔ لیکن "مردہ علامات" زیادہ سامنے آتی ہیں ✪اوپیم کی علامات اکثر بچوں اور بوڑھوں کے لئے مخصوص ہیں۔

دوا کی مرکزی علامات:

پاخانہ اور پیشاب بند۔ غنودگی اور خراٹے۔ ڈر جو جاگتے وقت بھی قائم رہے۔

تعلقات

مدد گار دوائیں :۔ ایلومینا، برٹیا کارب، برائی اونیا، فاسفورس، پلمبم۔
دافع اثر دوائیں :اپی کاک۔ نکس وامیکا۔ پیسی فلورا۔
طاقت:3 سے 30 اور 200

اوگزالک ایسڈ

OXALIC ACID

✪یہ دوا حرام مغز پر خاص عمل و اثر رکھتی ہے چنانچہ اعصابی علامات بہت نمایاں ہیں۔ عام جسم کمزور اور سُن، فالج، اعصابی دردیں، اعصابی کمزوری، لڑکھڑاتی چال، اعضاء اکڑے ہوئے، لرزہ، تشنج، حس کا جاتے رہنا، کندھوں سے انگلیوں کے سروں تک سُن، کمر درد جو حرام مغز کی خرابی سے پیدا ہو، کمر بہت کمزور اور جسم کو نہ سنبھال سکے۔ ہاتھ پاؤں کمزور اور لرزیں پکرک ایسڈ میں بوجھل پن اور اوگزالک ایسڈ میں سُن ہونا بہت نمایاں ہے۔ ریڑھ کی بیماری میں چھوٹی کمر اور چوتڑ سُن اور کمزور یہ کیفیت ٹانگوں تک پھیل جاتی ہے۔

✪اگر اوپیم کو سب سے بڑی بلا درد دوا کہا جائے تو اوگزالک ایسڈ کو اس کے مقابلہ پر میٹریا میڈیکا کی سب سے بڑی پُر درد دوا کہنا ہوگا۔ کوئی دوا اس سے زیادہ شدید درد پیدا نہیں کرتی✪خصیہ کی ڈوری میں شدید اعصابی درد جو ذرا سی حرکت سے خراب تر ہو جاتے ہیں۔ ٹانگوں میں تیز چبھن دار درد جو یکدم پیدا ہوتے ہیں اور سانس روک دیتے ہیں✪درد کالی بائیکروم کی مانند تھوڑی سی جگہ پر اور شدید مشکل سے آدھ انچ یا ایک انچ لمبائی میں ہوں گے تھوڑی دیر رہتے ہیں لیکن بہت شدید ہوتے ہیں رک رک کر دوبارہ پیدا ہوتے ہیں۔ حرکت اور ان کے بارے میں خیال کرنے سے تیز ہو جاتے ہیں✪علامات بائیں طرف پیدا ہوتی ہیں چنانچہ اوگزالک ایسڈ جسم کی بائیں جانب کی دوا ہے بائیں جانب وجع المفاصلی اور نقرسی درد جو پسینہ آنے سے بڑھ جائیں گے۔ درد دل اور بائیں پھیپھڑے کی علامات اوپر درج کی جا چکی ہیں بائیں پھیپھڑے کے پیندے میں سوزش اور اجتماع خون ✪ اس دوا کی تمام قسم کی تکالیف علامات اور درد کے متعلق سوچنے اور خیال کرنے سے بڑھ جاتے ہیں✪گردوں میں درد جس کے ساتھ بار بار کثیر مقدار میں پیشاب آتا ہے اور کیلشیم آگزلیٹ خارج ہوتے ہیں، نقرسی علامات اور نقاہت کے ہمراہ آگزلیٹ کا آنا پیشاب کی طرف دھیان جانے سے فوراً" پیشاب کی حاجت پیدا ہوتی ہے✪دل کا فعل بہت شدید کہ تمام جسم ہلتا ہے، ہاتھ پاؤں اور ہونٹ نیلے ہو جاتے ہیں، گلے اور چھاتی میں تشنج واقع ہوتا ہے سانس چھوٹا اور جھٹکے کے ساتھ، رات کو لیٹنے کے بعد دل کا دھڑکا، دم کشی کے دورے۔ باری باری دل کا دھڑکا اور گلا بیٹھنا، ہاتھ مردہ کی مانند سرد✪جملہ علامات مشقت اور حرکت سے زیادہ۔ مریض سرد ہو اسے پُر حس۔ علامات دورہ دار✪آنکھ بہت پُر حس، ذائقہ تُرش

✪بقول ڈاکٹر کینٹ کے اس دوا کو بہت زیادہ نظر انداز کیا جاتا رہا ہے حالانکہ یہ بہت سی دل کی بیماریوں کو درست کر سکتی ہے اور مندرجہ بالا علامات سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دوا کس طرح سے دل، حرام مغز اور دماغ پر شدت سے اثر انداز ہوتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات۔

تکالیف کا خیال کرنے سے تکالیف کا پیدا ہو جانا یا تیز ہو جانا۔

طاقت: 6 سے 30

Scanned by CamScanner

ایپس میلیفیکا (شہد کی مکھی)

APIS MELLIFICA

✪شہد کی مکھی کے کاٹنے سے ہمیشہ دو علامات پیدا ہوتی ہیں پہلی سوجن اور دوسری ڈنگ دار
اور جلن دار دردیں یہی دو علامات جب امراض میں پائی جائیں تو ایپس کی طرف اشارہ
کرتی ہیں✪سوجن کی نمایاں جگہات نچلے پپوٹے کوّا اور گلا اور خصیوں کی تھیلی ہیں۔عام
جلد اور پیٹ متاثر ہوتے ہیں چنانچہ جلد پر چھپاکی کی صورت میں سوجن اور پیٹ میں پانی
پڑنے کی صورت میں سوجن ہوتی ہے ✪ان سوجنوں میں یا تو قطعاً" کسی قسم کا درد نہیں
ہوتا یا اگر ہو تو ڈنگ دار اور جلن دار درد ہوتا ہے✪جب دماغی جھلیوں میں ورم ہو جائے
اور ڈنگ دار درد پیدا ہوں تو بچہ یک دم چیخ مارتا ہے۔ یہ چیخیں سرسام، دماغی جھلیوں میں
پانی پڑنے یا دماغی ٹائیفس میں اکثر واقع ہوتی ہیں مریض غنودگی اور بے ہوشی میں ہوتا ہے
✪ڈنگ دار اور جلن دار دردیں عموماً" گلے، بواسیر اور خصیۃ الرحم کے ورم اور سرطان اور
رسولی گانٹھ میں پائی جاتی ہیں✪پیاس قطعاً" نہیں ہوتی✪گرمی اور گرم کمرے سے تمام
تکالیف کا بڑھ جانا اور سردی اور ٹھنڈے کمرے میں تمام علامات کو آرام ✪چھپاکی خسرہ
اور دیگر جلدی ابھاروں کے دب جانے کے بد اثرات جب کہ اس دوا کی علامات پائی جائیں
✪تمام قسم کے بخاروں میں پسینہ اور جلد کی خشکی ادلتے بدلتے چلے جاتے ہیں✪چھاتی میں
پانی پڑنے اور باری کے بخاروں میں دم گھٹتا ہے ار مریض آخری سانس تصوّر کرتا ہے✪
بال چھونے سے پُردرد بالعموم دماغی ورم میں✪خود بخود اسہال نکل جاویں گویا کہ مقعد کھل
ہوئی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات سوجن جیسے شہد کی مکھی نے کاٹا ہو ڈنگ دار اور جلن دار دردیں
پیاس کا نہ ہونا گرمی سے تمام تکالیف کا بڑھنا اور سردی سے آرام ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں نیٹرم میور، برٹیا کارب، آرسنک البم، پلسٹلا، آرنیکا، مرکیورس سیا نیٹس، نیٹرم
میور ایپس کا مزمن ہے)

دافع اثر دوائیں کیتھرس، اپی کاک، لیکیس، لیڈم، نیٹرم میور، نمک طعام اور پوٹیسیاں)

پیاز، ایپس بلند طاقت۔
دشمن دوائیں رسٹاکس، فاسفورس۔
طاقت : 3 سے 200

اپوسائینم

APOCYNUM

✪یہ دوا عموماً" پانی پڑنے (پیٹ وغیرہ) میں استعمال ہوتی ہے اور مندرجہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں✪پیاس زیادہ مگر پانی پینے سے معدہ میں درد اور تکلیف پیدا ہوتی ہے اور اکثر پانی قے ہو جاتا ہے✪پیشاب کم پسینہ کم✪معدہ میں ڈوبنے کا احساس ✪پانی اکثر اعضاء کی صرف فعلی خرابی، کونین کے استعمال اور ٹائیفائیڈ کے بعد پڑتا ہے✪سردی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

دوا کی مرکزی علامات:
پانی پڑنا اور پیاس جب کہ مریض کی تکلیفات سردی سے بڑھتی ہوں۔
نوٹ:(آرسنک البم کی پانی پڑنے کی علامات بھی حرف بحرف یہی ھیں مگر اس میں شدید کمزوری اور بے چینی پائی جاتی ہیں جو اپوسائینم میں نہیں ملتیں)۔

تعلقات
مدد گار دوائیں:بلاٹا اور نیٹیلس
طاقت:Qاور نیچی طاقتیں

ایتھوزا

AETHUSA

✪دودھ پیتے بچوں کی (خصوصاً" موسم گرما کی) دوا ہے جب کہ دودھ بالکل ھضم نہیں ہوتا اور قے اور اسہال شروع ہو جاتے ہیں✪بچہ یا تو دودھ پینے کے فوراً" بعد قے کر دیتا ہے یا کچھ دیر کے بعد کرتا ہے۔ دیر کے بعد قے کرنے سے دودھ سخت پھٹکیوں کی شکل میں

Scanned by CamScanner

اور ترش بو والا ہوتا ہے۔ کلکیریا کارب کی بالکل یہی علامات ہیں لیکن ایتھوزا میں پاخانہ کھٹی بو والا نہیں ہوتا حالانکہ کلکیریا کارب میں قے اور پاخانہ دونوں کھٹی بو والے ہوتے ہیں ✪ اگر اس سادہ دودھ کی بد ہضمی اور اسہال کی علامات شدید ہو جائیں تو ہیضہ طفلی کی صورت اختیار کر لیتی ہیں اور ایسی حالت میں پورے میٹریا میڈیکا میں صرف ایتھوزا ہی بچہ کو بچا سکتا ہے علامات یہ ہوتی ہیں ✪ بچہ بہت زیادہ دودھ پی لیتا ہے اور فوراً" کچھ دیر کے بعد بڑی تکلیف کے ساتھ قے کرتا ہے اور قے کے بعد نڈھال ہو کر غنودگی میں چلا جاتا ہے بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سو رہا ہے کچھ دیر بعد جاگتا ہے اور پھر پیٹ بھر کر دودھ پیتا ہے اور قے کرتا ہے اور نڈھال ہو جاتا ہے یہی عمل چلتا چلا جاتا ہے اور بچہ کی زندگی کے ساتھ دو تین دن میں ہی ختم ہو جاتا ہے اس قے کے ساتھ پتلا اور زرد سبزی مائل لیس دار پاخانہ ہوتا ہے ✪ پیاس قطعاً" نہیں ہوتی لیکن بے چینی اور نقاہت آرسنک البم کی مانند ضرور ہوتی ہیں ✪ تشنج میں آنکھیں نیچے کی طرف گھومی ہوئی ہوتی ہیں اور ناک کے گرد سفید لکیر پھر جاتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات: دودھ پینے والے بچوں کی موسم گرما کی قے اور اور ہیضہ جب کہ انتہائی کمزوری اور بے چینی تو موجود ہوں مگر پیاس نہ ہو۔

تعلقات

مدد گار دوائیں: کلکیریا کارب

دافع اثر دوائیں: ترش نباتات

طاقت: 3 سے 30 اور 200

ایسافوٹیڈا (ہینگ)

ASAFOETIDA

✪ انگریزی میں اسے "شیطان کا پاخانہ" کہتے ہیں غالباً" شدید بد بو کی وجہ سے ✪ اس دوا کے دو بڑے فعل ہیں ایک ریاح پیدا کرنے کا عمل اور دوسرا ہڈیوں پر اثرات ✪ ریاح بہت پیدا ہوتے ہیں اور سب کے سب اوپر کی طرف زور کرتے ہیں نیچے کی طرف قطعاً" نہیں جاتے اوپر کی طرف زور کرنے کی وجہ سے دم گھٹتا ہے گلے میں ہوا کا گولہ (معدہ سے اٹھ کر)

Scanned by CamScanner

پھنستا ہوا معلوم ہوتا ہے✪ریاح کی علامات کی وجہ سے ہسٹیریا میں مفید ہے جب کہ گلے میں گولہ پھنستا ہو✪ ہسٹیریا کی علامات لیکوریا اور ایسے ہی دیگر مستقل اخراجات کے بند ہو جانے سے پیدا ہو جاتی ہے ✪ڈکاریں بدبودار✪ہڈیوں پر عمل۔آتشک کی وجہ سے ہڈیوں کے زخم اور ہڈیوں کا گلنا سڑنا جب کہ زخم بہت پُر حس ہوں کہ پٹی اور چھُونا تک برداشت نہ ہو سکے اور ان سے بدبودار اخراج ہو۔ ہڈیوں میں رات کو شدید دردیں ہوں✪دودھ پلانے والی عورتوں میں دودھ کا کم ہو جانا یا دب جانا بغیر کسی واضح وجہ کے۔

دوا کی مرکزی علامات :بدبودار ریاح جو معدہ سے اوپر کو اٹھیں اور ہڈیوں کے پُر حس آتشکی زخم۔

تعلقات

مدد گار دوائیں: کاسٹیکم، پلسٹلا

دافع اثر دوائیں: چائنا، مرکیورس سال، کیمفر، کاسٹیکم، پلسٹلا، ویلریانا

طاقت:3 سے 30 بعض اوقات اونچی طاقتیں مفید رہتی ہیں۔

ایسکیولس ہپ

AESCULUS HIP

✪ بواسیری مزاج کی دوا ہے جب کہ مندرجہ ذیل علامات مل سکیں✪بواسیر لیکن عموماً قبض کے بغیر۔ بواسیر لیکن عموماً خون نہیں آتا۔ چھوٹی کمر اور جوڑوں میں مستقل طور پر درد رہتا ہے۔ چنانچہ بواسیر اور کمر درد مل کر ایسکیولس کو طلب کرتے ہیں✪یہ کمر درد خاص علامت ہے جو بظاہر بواسیر نہ ہونے پر بھی چھوٹی کمر اور جوڑوں میں خصوصاً چلتے پھرتے وقت ہوتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ کمر درد کے ساتھ مریض لیکوریا یا رحم ٹل جانے کا شکار ہو✪بواسیر کی تین خصوصیتیں یعنی قبض نہ ہونا،خون نہ آنا اور کمر درد اوپر بیان کی جا چکی ہیں۔ چوتھی نمایاں علامت مقعد میں بھراؤ اور ایسا احساس کہ چھوٹی چھوٹی لکڑی کی چپٹیاں مقعد میں پھنسی ہوئی ہیں✪خون سے پُر ہونے یا بھراؤ کا احساس اس دوا میں عام ہے اور مختلف اعضاء میں پایا جاتا ہے(مثلاً دل، پھیپھڑے،معدہ،دماغ،جلد، پیڑو وغیرہ) وریدوں میں بھراؤ بھی اسی کے ماتحت آتا ہے✪زکام آرسنک البم کی مانند پتلا جلانے والا لیکن سانس لینے سے ٹھنڈی ہوا چبک پیدا کرتی ہے۔

Scanned by CamScanner

دوا کی مرکزی علامات
چھوٹی کمر اور جوڑوں میں مستقل درد جو چلنے پھرنے سے زیادہ ہو۔
تعلقات
دافع اثر دوائیں: نکس وامیکا (بواسیری علامت)
طاقت: Q سے 30

ایسیٹک ایسڈ

ACETIC ACID

✪ڈاکٹر کینٹ کے الفاظ میں سوکھا پن، کمزوری اور نقاہت، کمئی خون اور بھُس، بھوک کا نہ لگنا، شدید جلن دار پیاس جو بجھنے ہی میں نہیں آتی اور کثیر مقدار میں ہلکے رنگ کا زرد پیشاب علامات کا ایک ایسا مجموعہ ہے جو اس دوا کو یقینی طور پر طلب کرتا ہے ✪مندرجہ بالا علامات عام طور پر جلندھر یعنی پانی پڑنا، بچوں کا سوکھا پن، ذیابیطس پُرانے اسہال میں پائی جاتی ہیں ✪تعجب ہے پیاس بخار کے دوران میں نہیں ہوتی ✪چہرہ زرد بھُس والا ✪جسم کے تمام سُوراخوں سے جریان خون۔
دوا کی مرکزی علامات
شدید جلن دار پیاس اور پیشاب کا بکثرت آنا ہیں۔
تعلقات
مدد گار دوائیں: چائنا (خصوصاً" جریان میں)
دافع اثر دوائیں: ایکونائیٹ، ٹیبیکم، نیٹرم میور، سیپیا، مگنیشیا کے مرکبات، چونے کا پانی، کلکیریا کارب۔
دشمن دوائیں: بوریکس، کاسٹیکم، نکس وامیکا، رنین کولس بلبوسس، سارسپرلا۔
طاقت: 3 سے 30 بعض اوقات 200 اور 1000 بھی مفید رہتی ہیں۔

Scanned by CamScanner

ایکٹیاریسی موسا (سمی سی فیوگا)

ACTAEA RACEMOSA - CIMICIFUGA

✪ یہ عورتوں کی مخصوص دوا ہے اور اس کی علامات حیض کے دنوں میں اور سن یاس میں شدّت اختیار کر لیتی ہیں ✪ رحم کی خرابی اس دوا کی بنیادی علامت ہے اور دیگر تمام علامات اس ایک خرابی کا عکس ہیں ✪ رحم کی خرابی کی وجہ سے گوشت میں (خصوصاً" گوشت کی مچھلیوں) میں بائی کی دردیں ضروری علامت ہے اور اگر رحم کی خرابی اور عضلاتی دردیں ایک جگہ اکٹھی کر دی جائیں تو اس کا مطلب ایکٹیاریسی موسا ہی ہو گا ✪ رحم کی خرابی کا اثر دماغ پر یہ پڑتا ہے کہ شدید اداسی اور غمگینی پیدا ہو جاتی ہے مریضہ اپنے آپ کو کالے سیاہ بادلوں میں گھرا ہوا محسوس کرتی ہے پھر اسے خیال آتا ہے کہ وہ پاگل ہو جائے گی نیند بالکل اڑ جاتی ہے ہسٹیریا کی علامات پیدا ہوتی ہیں مریضہ کو بیٹھے بیٹھے ایسا احساس ہوتا ہے کہ اس کی چارپائی کے نیچے سے چوہا دوڑ کر گزر گیا ہے ✪ تعجب ہے کہ حیض کا خون جتنا کھل کر آتا چلا جاتا ہے پیڑو وغیرہ کی دردیں اسی نسبت سے بڑھتی چلی جاتی ہیں ✪ بائی کی دردیں تمام جسم میں پائی جاتی ہیں اور تمام جسم دکھتا ہے دردیں کولھوں سے رانوں میں جاتی ہیں ✪ گردن اکڑ جاتی ہے سر پیچھے کو کھچ جاتا ہے اور حرکت ناممکن ہو جاتی ہے ✪ سر درد چوٹی پر اوپر کی طرف سے دباؤ کہ وہاں سے سر پھٹ پڑے گا گردن کے پچھلے حصہ میں درد نیچے ریڑھ کی ہڈی میں جاتا ہے اور درد آنکھوں میں جاتا ہے ✪ تمام تکالیف مرطوب موسم میں بڑھ جاتی ہیں ✪ پیڑو کی دردیں دائیں بائیں تیزی سے لپکتی ہیں ✪ پھڑکنیں، اینٹھنیں اور تشنج جو خصوصاً" ماہواری کے دنوں میں پیدا ہوتے ہیں ✪ سن یاس میں بائیں پستان کے نیچے مستقل درد۔

دوا کی مرکزی علامات

رحم کی خرابی اور اس کی علامات۔ بائی کی دردیں اور سرد مرطوب موسم میں تکلیفات کا بڑھنا ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں: ایکو نائیٹ بپٹیشیا۔

Scanned by CamScanner

ڈاکٹر کینٹ: یہ دوا بعض حالتوں میں کالو فا ئیلم سے ملتی جلتی ہے اس دوا کا مقابلہ پلسٹلا، سیپیا نیٹرم میور، للیم مگنیشم، کالو فائیلم اور اگنیشیا کے ساتھ کریں۔
طاقت: 1 سے 30 (ڈاکٹر کینٹ) 200۔1000

ایکونائیٹ

ACONITE

✪خصوصاً پُر خون موٹے تازے افراد کی ہر تازہ تکلیف کی دوا ہے ✪سرد خشک ہوا لگ جانے کی وجہ سے کسی قسم کی تکلیف کا پیدا ہونا✪ڈر جانے سے کسی تکلیف کا پیدا ہونا (خصوصاً بچوں اور عورتوں میں) ✪یکدم پسینہ زکام حیض اور دیگر رطوبات کے دب جانے کی وجہ سے تکالیف کا پیدا ہونا✪ ہر قسم کی بیماری کا ابتدائی درجہ ✪ تکالیف یکدم اور انتہائی شدت سے شروع ہوتی ہیں ✪جملہ علامات شام کو اور رات کو بڑھ جائیں✪نبض سخت بھری ہوئی اور تیز ✪شدید گھبراہٹ اور موت کا خوف۔مریض شدّت علامات کی وجہ سے اپنے مرنے کا دن یا وقت بتاتا ہے۔ شدید بے آرامی کبھی اس کروٹ کبھی اس کروٹ ✪ مریض اوپر کپڑا لینا نہیں چاہتا لات مار کر کپڑا پھینک دیتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

دماغی علامات (موت کا خوف،شدید گھبراہٹ اور بے چینی۔ تقریباً ہر مرض اس دوا کو شروع میں طلب کرتا ہے (معمولی تکالیف مثلاً زکام آنکھ کی سوزش وغیرہ میں دماغی علامات کم شدید یا بالکل نہیں ہوں گی)

تعلقات

مدد گار دوائیں: سلفر، کافیا، آرنیکا، بیلاڈونا، برائی اونیا، ملی فولیم، فاسفورس، سپا نجیا، سلفر (سلفر کا ایکونائیٹ کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے اور ایکو نائیٹ کے بعد سلفر اکثر دو چار خوراک دینے سے کیس کو مکمل کر دیتی ہے)

ڈاکٹر کینٹ فرماتے ہیں

سلفر کا ایکو نائیٹ کے ساتھ مضبوط رشتہ ہے یسلفر میں ایکو نائیٹ کی بہت سی علامات پائی جاتی ہیں۔بہت سے پرانے کیسوں میں جب کہ سلفر مضبوط اور ہٹے کٹے لوگوں میں استعمال ہوتی

Scanned by CamScanner

ہے تو ایسے لوگوں میں تازہ اور یکدم مرض کے حملوں میں ایکو نائیٹ مناسب رہے گی اور پرانی علامات کے لئے سلفر استعمال ہوگی۔ یکدم مرض کے حملہ کے بعد جسے ایکو نائیٹ درست کر سکتی ہے مزاج میں ایسے حاد حملوں کے بار بار واقع ہونے کا سلسلہ جاری رہتا ہے ایسے سلسلہ پر ایکونائیٹ کا کوئی کنٹرول نہیں مگر سلفر کا ہے۔ بے شک بہت سی علامات سلفر سے ملنی چاہئیں لیکن آپ اکثر دیکھیں گے کہ جب تازہ مرض میں ایکو نائیٹ کار آمد ثابت ہوتی ہے تو سلفر کی علامات پیدا ہو جائیں گی اور بعض اوقات شدید حملہ کے بعد مزاج میں ایک ایسی کمزوری رہ جاتی ہے جو ایکو نائیٹ کی طاقت سے باہر ہے اور اس وجہ سے بار بار واقع ہونے والے حملوں کو نہیں روک سکتی جو اس سے ہو سکتا ہے کر دیتی ہے اور اس دوا کی چارہ سازی ختم ہو جاتی ہے لیکن سلفر کا معاملہ اس سے الگ ہے۔

ایکونائیٹ کے بعد آرنیکا اور بیلا ڈونا اچھا کام کرتی ہیں۔ یہ سچ ہے کہ بعض اوقات آپ یہ بھی دیکھیں گے کہ شدید حملہ کے بعد کچھ خرابی باقی رہ گئی ہے اور ایسی دوائیں جیسے کہ آرنیکا، بیلا ڈونا، اپی کاک اور برائی اونیا اور بعض اوقات سلفر کو ایکو نائیٹ کے بعد استعمال کرانا ضروری ہو گا تا کہ حاد حملہ کو ختم کیا جائے اکثر سلیشیا کی ضرورت پڑ جاتی ہے چنانچہ ہمیں ادویات کے تعلقات کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے۔

اگر آپ نے ایکو نائیٹ کو زیادہ مقدار میں استعمال کر دیا ہے یا زیادہ تیز استعمال کرایا ہے اور اس وجہ سے مریض صحت کی طرف بہت آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے یا آپ کے مریض نے غلطی سے خود ایکو نائیٹ کا زیادہ استعمال کر لیا ہے تو کانیا یا نکس وامیکا مریض کو بہتر حالت میں کر دیں گی۔

طاقت: 1x سے 200

ایکنیشیا

ECHINACEA

✪یہ دوا ان محدودے چند ادویات میں سے ہے جن کا سمجھنا اور استعمال کرنا نہایت آسان اور تسلی بخش نتائج کا حامل ہوتا ھے۔ اس دوا کی در حقیقت ایک ہی علامت ہے اور وہ ہے خون کا زہریلا ہونا اب خواہ آپ ایک ہزار حالتیں ایسی معلوم کر لیں جن سے خون زہریلا ہو سکتا ہے آپ اس دوا کو ہر جگہ پر استعمال کر سکتے ہیں✪زہریلے خون کی وجہ سے عام جسمانی تکان اور اعضاء میں دردیں نمایاں ہوتی ہیں اخراجات بدبو دار اور جسم سوکھتا چلا جاتا ہے ✪مندرجہ ذیل عوارضات میں استعمال کریں بد بو دار زخم، پھنسی پھوڑے بار بار پیدا ہونا،شب چراغ،کینسر، آخری درجوں میں دردیں کم کرنے کے لئے) سرخباد' جلد کا گلنا سڑنا،سوزاک' بواسیر ملیریا بخار، گھیگھا (جس میں آنکھیں باہر نکل آتی ہیں) حاد اور مزمن تکالیف کا لٹکتے رہنا،سانپ اور دیگر ڈنگ دار جانوروں کا کاٹنا' پرسوتی بخار' تپ محرقہ میں اسہال سرسام'یوریمیا (پیشاب کا زہر خون میں ملنا)5 یا 10 قطرے پوری خوراک۔

نوٹ: خوراک ٹنکچر ایک سے دس قطرے ہر دو گھنٹہ بعد اور زیادہ مقامی طور پر بطور دافع تعفن کے لوشن بنا کر استعمال کریں۔

دوا کی مرکزی علامات: خون کا زہریلا ہو جانا جس کی وجہ سے تمام جسم میں دردیں اور نقاہت پیدا ہو جائے۔

طاقت: Q

ایگنس کاسٹس

AGNUS CASTUS

✪اس دوا کا مرکزی عمل اعضائے تناسلی پر ہے اور عورت سے زیادہ مرد کے اعضائے تناسلی پر ہے✪ مرد میں جنسی کمزوری کثرت جماع اور سوزاک کے بعد پیدا ہوتی ہے✪مکمل نامردی'اعضائے تناسلی پلپلے اور لٹکے ہوئے،سرد اور مزاج یخ بستہ یعنی خواہش مفقود اور مریض قبل از وقت بوڑھا معلوم ہوتا ہے✪ جس قدر قوت مردی کمزور ہوتی ہے اسی

Scanned by CamScanner

نسبت سے قوت حافظہ کمزور ہو جاتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

پرانے پاپیوں کی مکمل نامردی اور سوزاک کے بد اثرات

تعلقات

مدد گار دوائیں :۔ کیلیڈیم، سیلینیم
دافع اثر دوائیں: کیمفر، نیٹرم میور، کافی گھلا ہوا نمک طعام
طاقت:1 سے 6 اور اونچی طاقتیں

ایلوز

ALOES

✪مقعد میں شدید کمزوری اور اس کمزوری کی وجہ سے مریض کو ہر وقت مقعد پر نگاہ رکھنی پڑتی ہے کیوں کہ ذرا توجہ مقعد سے ہٹی اور پاخانہ نکلا ✪یہ کمزوری اسہال میں بہت نمایاں ہوتی ہے جب کہ مقعد وزنی رطوبت سے پُر معلوم ہوتی ہے اور ریح خارج کرتے وقت یہ علم نہیں ہو سکتا کہ ریح خارج ہو رہی ہے یا پتلا پاخانہ ✪مریض حاجت ہونے پر فوراً پاخانہ پھرنے کے لئے دوڑتا ہے تاکہ مقعد پر دھیان رکھنے کی بے کیف ذمہ داری سے نجات حاصل کر سکے ✪ریح خارج کرنے پر دست نکل جانا، پیشاب کرتے وقت دست نکل جانا ✪اسہال چلنے پھرنے، کھڑے ہونے اور کھانے پینے سے تیزی اختیار کر لیتے ہیں✪پاخانہ پھرنے سے قبل پیٹ میں گڑ بڑ جو مریض کو صورت حالات سے خبردار کرتی ہے ✪ایلوز کی قبض بھی اسی طرح کی ہے کہ پاخانہ کے بڑے بڑے ٹھوس ٹکڑے بے خبری میں نکل پڑتے ہیں لیکن زور لگانے پر کچھ خارج نہیں ہوتا✪بواسیر انگوروں کے خوشے کی مانند نیلے رنگ کی جو مقعد پر ہر وقت وزن رکھتی ہے اور سرد پانی سے استنجا کرنے سے درد میں آرام رہتا ہے ✪بعض اوقات کافی مقدار میں بلغم پاخانہ سے الگ خارج ہوتی ہے ✪سردیوں میں پٹرولیم کی طرح خارش اور ابھاریں۔

دوا کی مرکزی علامات

مقعد کی شدید کمزوری کہ پاخانہ پاجامہ ہی میں نکل جائے۔

Scanned by CamScanner

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ سلفر
دافع اثر دوائیں:۔ اوپیم، سلفر، لائیکو پوڈیم، نکس وامیکا، کیمفر، سرکہ۔
دشمن دوائیں:۔ ایلیئم سٹائیوا، ایلیئم سیپا۔
طاقت:۔ 6 اور اونچی طاقتیں (ڈاکٹر نیش) 200

ایلئیم سیپا (سرخ پیاز)

ALLIUM CEPA

✪ زکام۔ ناک سے تیزابی پانی اور آنکھوں سے سادہ ✪ ناک کا تیزابی پانی ناک اور اوپر کے ہونٹ کو چھیل دیتا ہے ✪ زکام کے ساتھ شدید چھینکیں ✪ زکام شام کے وقت اور گرم کمرہ میں زیادہ اور کھلی ہوا میں بہتر ✪ جب زکام حلق میں گرتا ہے تو شدید کھانسی پیدا کرتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

بیک وقت ناک سے تیزابی پانی اور آنکھوں سے سادہ پانی خارج ہونا (بالعموم زکام میں)

تعلقات

مددگار دوائیں :۔ فاسفورس۔ تھوجا۔ پلسٹلا۔ سارسپریلا۔
دافع اثر دوائیں:۔ آرنیکا۔ کیمولا۔ وریٹرم البم۔ کافیا۔ نکس وامیکا۔ تھوجا
دشمن دوائیں:۔ ایلیئم سٹائیوا۔ ایلوز
طاقت :۔ 3 سے 30

Scanned by CamScanner

ایلومن (پھٹکڑی)

ALUMEN

✪ایلومن بہت کم استعمال ہونے والی دوا ہے اور اس کی علامات ایلومینا کی طرح واضح نہیں ہیں۔ یہ دوا لمبا عرصہ کام کرنے والی دافع سورا دوا ہے✪مختلف اعضاء میں سختی نمایاں علامت ہے چنانچہ غدود پتھر کی مانند سخت خاص طور پر لوزتین۔ سردی لگنے پر لوزتین برٹیا کارب کی مانند سخت ہوجاتے ہیں۔ رحم کی گردن سخت۔ پستان سخت۔ سر پر پتھر کی مانند سخت ابھاریں۔ زخم سخت✪چونکہ "سختی" کینسر یعنی سرطان کا خاصہ ہے لہٰذا ایلومن کینسر میں کارآمد ہے✪پاخانہ پتھر کی مانند سخت✪ اس سختی کے مقابلہ میں ڈھیلا پن چنانچہ جہاں لوزتین پتھر کی مانند سخت ہوتے ہیں وہاں کوّا لٹکا ہوا ہوتا ہے۔ جہاں پتھر کی مانند سخت پاخانہ ہوتا ہے وہاں انتڑیوں سے جریان خون واقع ہوتا ہے۔پٹھے ڈھیلے ڈھالے✪کمزوری اور فالج تیسری نمایاں علامت ہے۔ مفلوجانہ کمزوری۔ تمام جسم کے پٹھے، ٹانگیں اور بازو کمزور✪یہ کمزوری پاخانہ کے عضلات اور مثانہ میں نمایاں ہے۔پاخانہ کے عضلات کی کمزوری کے نتیجہ کے طور پر شدید قبض اور کئی کئی دن حاجت کا نہ ہونا اور پاخانہ کا پتھر کی مانند سخت گولیوں کی شکل میں ایک دوسرے سے جڑا ہوا ہونا۔ اور مثانہ کی کمزوری میں پیشاب کرنے کے بعد بھی مثانہ کا آدھا پیشاب سے بھرا رہنا۔ پیشاب ہیپر سلفر کی مانند عموداً" گرتا ہے اور مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ پاخانہ اور پیشاب کی یہ کیفیت مجموعی طور پر اوپیم سے ملتی جلتی ہے ✪ٹائیفائیڈ میں انتڑیوں سے جریان خون کے لئے بہترین دوا ہے جریان خون بڑی مقدار میں سیاہی مائل لوتھڑے دار خون پر مشتمل ہوتا ہے✪ گلے کی خرابی۔ شدید قبض عموماً" رحم اور امعائے مستقیم کے کینسر کے ساتھ پائی جاتی ہے✪ خشکی اور سکڑن پیٹ اور پیٹرو میں سکڑن کااحساس اور قولنج سیسہ کی مانند پیٹ اندر کو دھنسا ہوا۔ یہ علامت پلمبم کی مانند ہے۔ ایلومن اور پلمبم ایک دوسرے کااثر زائل کرتی ہیں۔ قولنج سیسہ میں ایلومن اکثر استعمال ہوتی ہے✪ فالجی حالت میں ایسا احساس کہ عضو تنگ بند سے کسا جا رہا ہے✪ مریض سردی بہت محسوس کرتا ہے مگر سر کی علامات آرسنک البم کی مانند اس کے الٹ ہیں ✪سر کی چوٹی پر درد جس کے ساتھ جلن اور دباؤ دار بوجھ ہوتاہے جسے برف سے ترشدہ کپڑا رکھنے اور زور سے دبانے سے افاقہ ہوتا ہے ✪دل کا دھڑکا دائیں جانب لیٹنے سے

Scanned by CamScanner

زیادہ ✪پرانے خنازیری اور سورا والے مریضوں میں نزلاتی حالتیں اخراج زرد رنگ اور بغیر خراش کے آنکھوں رحم وغیرہ سے ✪ایلومن کا مزاج کینسر پیدا کرتا ہے چنانچہ پُرسوزش جگہات سخت ہوجاتی ہیں۔ زخم سخت✪ زخموں سے چھلکے بن کر اترتے رہتے ہیں لیکن زخم درست نہیں ہوتا ✪ سرد پانی کی شدید پیاس✪وریدوں کا پھولنا

دوا کی مرکزی علامات

پتھر کی مانند سخت پاخانہ۔ مفلوجانہ کمزوری اور سختی جو کینسر کا خاصہ ہے

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ کیمولا۔ اپی کاک۔ نکس وامیکا۔ سلفر

طاقت:۔ 3 سے 30 بعض اوقات اونچی طاقتیں مفید رہتی ہیں۔

ایلومینا (ایلو مینم)

ALUMINA

✪یہ دوا زیادہ تر مقعد کی علامات سے پہچانی جاتی ہے ✪مقعد کو جیسے فالج ہوگیا ہو کیوں کہ نرم پاخانہ کے لئے بھی بہت زور لگانا پڑتا ہے ✪پاخانہ یا تو سخت اور گانٹھ دار ہوگا یا نرم اور لیسدار مگر مقعد کی فالج والی حالت ضرور پائی جائے گی✪ ڈبوں کے اور بناوٹی دودھ پر پلنے والے بچوں کی قبض میں قریبا" قریبا" مجرّب ہے✪ٹائیفائیڈ میں انتڑیوں سے جریان خون' خون جگر کی مانند لوتھڑوں کی شکل میں خارج ہوتا ہے✪چاک' کوئلہ، سلیٹ پنسل اور ایسی ہی دیگر ناقابل ہضم اشیاء کے کھانے کی خواہش✪آلو قطعا" راس نہیں آتے ✪ عورتوں کو بھُس اور لیکوریا' زرد، لیسدار' تیزابی بہت نقاہت پیدا کرنے والا اور اس قدر زیادہ مقدار میں کہ اگر کپڑا نہ بندھا ہو تو ٹخنوں تک بہہ جاتا ہے✪ماہواری میں بھی لیکوریا کی مانند بہت کمزوری پیداہوتی ہے کہ بولنا مشکل ہوجاتا ہے✪ ٹانگیں کمزور اور بوجھل۔ آنکھیں بند کرکے نہیں چل سکتا لڑکھڑاتا ہے۔ ایڑیاں سُن ✪گانے اور تقریر کرنے والوں کی آواز بیٹھ جانا۔

دوا کی مرکزی علامات

قبض (مقعد میں فالجی حالت کی وجہ سے)نرم پاخانہ کے لئے بھی بہت زیادہ زور لگانا پڑے

Scanned by CamScanner

تعلقات
مددگار دوائیں برائی اونیا، فیرم میٹلیکم (ایلومینا برائی اونیا کی مزمن ہے)
دافع اثر دوائیں اپی کاک۔ کیموملا۔ پلسٹلا۔ کیمفر۔ برائی اونیا
طاقت:۔ 3 سے 30 بعض اوقات اونچی طاقتیں بہت زیادہ مفید رہتی ہیں۔

ایلینتھس

AILANTHUS

✪ یہ دوا اکثر استعمال نہیں ہوتی کیوں کہ اس کی علامات اکثر پیدا نہیں ہوتیں اور اگر پیدا ہوں تو سوائے ایلنیتھس کے مریض کو کوئی نہیں بچا سکتا✪ اس دوا کی علامات ایسے امراض میں پائی جاتی ہیں جن میں خون زہریلا ہوگیا ہو مثلاً" ڈفتھیریا۔تپ سرخ۔ تپ محرقہ۔ گلے کی شدید بیماریاں۔ شدید پیچش۔ بخار کاہی۔ پرسوتی بخار وغیرہ۔ اس دوا کی شدید ترین تصویر خصوصاً" تپ سرخ میں پائی جاتی ہیں (تپ سرخ ہمارے ملک میں شاذو نادر ہی ملتا ہے) ✪ایلنیتھس کے مریض میں شروع سے ہی یکدم انتہائی نقاہت اور کمزوری طاری ہوجاتی ہے✪تمام خون زہریلا ہوجاتا ہے اور دانے اور ابھاریں جلد پر ظاہر نہیں ہوسکتیں یا نکلنے کے بعد دب جاتی ہیں جس کی وجہ سے اس دوا کی ہیبت ناک تصویر وجود میں آتی ہے جو یہ ہے✪ انتہائی نقاہت۔ غنودگی اور بے ہوشی۔ ہذیان۔ بخار تیز نبض چھوٹی اور تیز تیز۔ پیاس۔پتلیاں پھیلی ہوئی۔ پیشاب اور پاخانہ خود بخود خارج ہوجاتے ہیں۔ ناک اور ہاتھ پاؤں سرد۔ زبان خشک اور کٹی پھٹی۔ دانتوں پر میل۔ پاخانے بدبودار بلکہ جملہ اخراجات بدبو دار۔ منہ اور ناک سے بدبو۔ سانس بدبودار۔ جلد پر نیلے اور سرخ خونی دھبے۔ مسوڑھوں اور ناک سے خون بہتا ہے۔چہرہ نیلا آنکھیں سرخ اور بعض اوقات ان سے خون نکلنے لگتا ہے۔ خون عموماً" سیاہ رنگ کا ہوتا ہے✪ نیلا پن اس کی سب سے بڑی اور نمایاں علامت ہے چنانچہ چہرہ نیلا، جلد پر نیلے دھبے اور داغ۔ پُرسوزش جھلیاں نیلے رنگ کی✪ بعض اوقات انگلیوں کے سروں یا جسم پر چھالے ابھر آتے ہیں ✪ اس دوا کے تمام خراب کیسوں کے شروع میں سر اور گردن کے پچھلے حصہ میں درد ضرور ہوتا ہے✪ خون۔ گلے۔ جلد اور دماغ پر زیادہ عمل ہے۔غنودگی، نیلا پن اور خراب کیس اس کی بنیادی صفات ہیں

دوا کی مرکزی علامات

مختلف امراض میں خون کا زہریلا ہو جانا جس کی وجہ سے شروع مرض سے ہی انتہائی نقاہت اور جلد وغیرہ کا نیلا پن ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں نکس وامیکا۔ رسٹاکس۔ الکحل۔

طاقت:۔ 1 سے 6

امبرا گریسیا (ویل مچھلی کا جھاگ)

ABMRA GRISEA

✪ یہ دوا کمزور اشخاص اور بوڑھے آدمیوں کی ہے اس کا مریض قبل از وقت بوڑھا نظر آتا ہے عورتیں عموماً ہسٹیریا کا شکار ہوتی ہیں ✪ مریض ایک بات کو شروع کرتا ہے اور اسے ختم کئے بغیر دوسری بات پر پھلانگتا ہے اور پھر تیسری پر اور اسی طرح مضمون بدلتا رہتا ہے ✪ گانا سننے سے تمام علامات بڑھ جاتی ہیں۔ گانا ناقابل برداشت۔ گانا سننے پر مریض رونے لگ جاتا ہے ✪ دوسرے شخص کی موجودگی میں حتیٰ کہ نرس کی موجودگی میں بھی پاخانہ اور پیشاب خارج نہیں ہوتے ✪ تشنجی کھانسی جس کے ساتھ اکثر ڈکاریں آتی ہیں اور گلا بیٹھ جاتا ہے ✪ ماہواری کے دنوں کے درمیان اور ذرا سی مشقت پر رحم سے خون چلنا شروع ہو جاتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

مخصوص ہسٹیریکل علامات

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ کیمفر۔ کافیا۔ نکس وامیکا۔ پلسٹلا۔ سٹیفس ایگریا۔

طاقت:۔ 3 سے 30 بعض اوقات 200 اور اونچی طاقتیں مفید ثابت ہوئی ہیں

Scanned by CamScanner

ایمونیم کارب

AMMONIUM CARB

✪ یہ دوا عموماً" ان عورتوں میں جن کا دل کمزور ہو آسانی سے غش کر جاتی ہوں اور اکثر لخلخہ (سپرٹ ایمونیا وغیرہ) سنگھانے کی ضرورت پڑتی ہو کار آمد ہے ✪ دل کا شدید دھڑکا بمعہ بڑھی ہوئی نقاہت کے جب کہ اور کوئی قابل ذکر علامت نہ پائی جائے ✪ اس دوا کی جملہ رطوبات اور اخراجات تیزابی ہوتے ہیں۔ تھوک۔ آنکھوں سے رطوبت۔ پاخانہ۔ حیض لیکوریا۔ زخموں سے رطوبت سب تیزابی ہوتے ہیں اور جہاں جہاں لگیں چھیل دیتے ہیں ✪ یہ دوا خون میں تیزی سے تبدیلیاں پیدا کرتی ہے چنانچہ سرخباد اور تپ سرخ میں خون کے زہریلے ہونے کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ناک۔رحم۔ مثانہ اور انتڑیوں سے سیاہ پتلا خون خارج ہوتا ہے جو جمتا نہیں۔ جلد پر نیلے داغ پیدا ہوجاتے ہیں ✪ اسکربوتی حالت جس کا ثبوت نکسیر۔ مسوڑھوں اور مقعد سے خون آنے سے ملتا ہے ✪ سرخباد، تپ سرخ وغیرہ میں جب کہ خون کے زہریلے ہونے کی علامات ملیں۔ نقاہت، دم کشی اور دل کے ختم ہونے کا احساس بھی ساتھ ساتھ ہوتے ہیں ✪ نہانے سے جملہ علامات بڑھ جاتی ہیں۔ نکسیر۔ جلد پر نیلے داغ۔ دل کا دھڑکا وغیرہ بڑھ جاتے ہیں چنانچہ صبح کے وقت منہ دھونے سے نکسیر آتی ہے ✪ حیض کے شروع میں اسہال اور قے جو ہیضہ کی مانند ہوتے ہیں پیدا ہوجاتے ہیں ✪ خشک زکام خواہ تازہ ہو یا پرانا۔رات کو ناک بند ہوجاتا ہے اور منہ سے سانس لینا پڑتا ہے ڈفتھیریا میں یہی علامت اس دوا کی طرف راہ نمائی کرتی ہے ✪ گہری مزاجی اور دافع سورا دوا ہے۔ اکیلی بلند خوراک دوا زیادہ وقفہ کے بعد دہرائیں۔

دوا کی مرکزی علامات

دل کی کمزوری۔ خشک زکام۔ تیزابی رطوبات اور نہانے دھونے سے علامات کا بڑھنا ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں آرنیکا۔ کیمفر۔ ہیپر سلفر۔ لیکیس۔

دشمن دوائیں:۔ لیکیس

طاقت:۔ 6 سے 200

Scanned by CamScanner

ایمونیم میور

AMMONIUM MUR

✪ ٹانگیں پتلی اور سوکھی ہوئی اور اوپر کا جسم موٹا✪ قبض، پاخانے سخت خشک اور بھُرے بھُرے یعنی خارج ہوتے ہی ریزہ ریزہ ہوجاتے ہیں✪ کھانسی اور چھاتی کی دردوں وغیرہ میں دونوں کندھوں کے درمیان پشت پر سردی کا احساس ✪دن کو ایک نتھنا بند اور رات کو دونوں ✪رات کو ماہواری خون زیادہ ✪ اعضاء کے پٹھے کھچے ہوئے اور سکڑے ہوئے معلوم ہوتے ہیں اور ان میں درد ہوتا ہے✪ لنگڑی کا درد لیٹنے سے بالکل آرام ✪ ایڑیوں میں درد جیسے زخم ہوں✪چمکدار کثیر نزلات۔

دوا کی مرکزی علامات

کندھوں کے درمیان سردی کا احساس۔ پٹھوں کے سکڑنے کا احساس اور بھُر بھُرے پاخانے ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ کافیا۔ نکس وامیکا۔ کاسٹیکم۔ کیمفر۔ ہیپر سلفر۔

طاقت:۔3 سے 30 بعض اوقات اونچی طاقتیں

اینٹی مونیم ٹارٹ

ANTIMONIUM TART

✪ یہ دوا اس وقت مدد کو آتی ہے جب مریض پر کمزوری سوار ہوتی ہے اور چونکہ بچے اور بوڑھے اشخاص عمر کے لحاظ سے مرض سے جلد کمزور ہوجاتے ہیں لہٰذا یہ دوا اکثر بچوں اور بوڑھوں میں استعمال ہوتی ہے نیز مرض سے کمزور شدہ دیگر مریض بھی اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں علامات درج ذیل ہیں✪نمونیہ کے آخری درجوں میں برانکائیٹس (کھانسی بمعہ بخار) کالی کھانسی۔ دمہ وغیرہ میں پھیپھڑوں کے امراض میں جب کہ پھیپھڑوں میں بہت زیادہ بلغم اکٹھا ہوجاتا ہے اور کھُردری قسم کی خرخراہٹ کی آواز پیدا ہوجاتی ہے۔ کھانسے

بلغم خارج نہیں ہوتا اور ایسے معلوم ہوتا ہے کہ بس پھیپھڑوں کا فالج ہوچلا ہے ✪ ایسی حالت میں نتھنے پھیل جاتے ہیں چہرہ بہت زیادہ خون صاف نہ ہوسکنے کی وجہ سے نیلے رنگ کا ✪ غنودگی نمایاں علامت ہے ✪ چیچک کی طرح مٹر کے برابر دانے جن میں پیپ بھری ہو ✪ ہیضہ بمعہ کمزوری وغیرہ کی علامات کے جب کہ تشنج نمایاں نہ ہو ✪ خرخراہٹ والی کھانسی وغیرہ میں اپی کاک اس وقت کام آتی ہے جب کہ مرض کی ابتدا ہو اور مریض مضبوط ہو اور اینٹی مونیم ٹارٹ اس وقت جبکہ مرض کی انتہا ہو اور مریض کمزور ہوگیا ہو۔

دوا کی مرکزی علامات

ناتواں اور کمزور اشخاص کے پھیپھڑوں میں مستقل کھُردری خرخراہٹ

تعلقات

مددگار دوائیں:۔ فاسفورس۔ برٹیا کارب۔ اپی کاک۔

دافع اثر دوائیں:۔ پلسٹلا۔ سیپیا۔ ایسافوٹیڈا۔ چائنا۔ کاکولس۔ اپی کاک۔ لارو سر یس۔ اوپیم۔

دشمن دوائیں:۔ کالی سلف

طاقت:۔ 6 سے 30 (ڈاکٹر نیش) 200 سے CM

اینٹی مونیم کروڈ (کالا سرمہ)

ANTIMONIUM CRUD

✪ اس دوا کی پہلی اور آخری علامت سفید زبان ہے جو تقریباً ہر بیماری میں پائی جاتی ہے ✪ زبان پر گاڑھی سفید ملائی کی مانند تہ ✪ معدہ کی خرابی زیادہ کھا لینا خصوصاً مرغن غذائیں اور پھر متلی اور قے کی طرف طبیعت کا مائل ہونا۔منہ میں کھائی ہوئی غذا کا ذائقہ اور متلی ✪ کھٹی اشیاء کھانے کے بد اثرات ✪ قبض اور اسہال باری باری اور سفید زبان (خصوصاً بوڑھے اشخاص میں) ✪ بچوں کے نتھنے اور باچھیں کٹی پھٹی ✪ بچہ دیکھا جانا یا چھوا جانا گوارا نہیں کرتا۔چڑ چڑا (خصوصاً بخاروں میں) اور سفید زبان ✪ نہانے سے نفرت نہانے کے بد اثرات دریا پر نہانے سے سردرد ✪ گرم موسم میں نقاہت پیدا ہونا۔ سورج کی گرمی ناقابل برداشت ✪ مقعد سے زرد رنگ کی رطوبت (اور بلغم) خارج ہوتی رہتی ہے

Scanned by CamScanner

بلغمی بواسیر ✪ ناخن بدوضع اور بے وضع اگتے ہیں۔ پاؤں کے تلوؤں پر میخ درد گٹے کہ چلا نہیں جاتا۔

دوا کی مرکزی علامات

سفید زبان (تمام دواؤں سے بڑھ کر سفید)

تعلقات

مددگار دوائیں:۔ سلفر۔ سکوئیلا

دافع اثر دوائیں:۔ ہیپر سلفر۔ کلکیریا کارب ۔مرکیورس سال۔

طاقت:۔ 3 سے 30 بعض اوقات اونچی طاقتیں مفید رہتی ہیں۔

اینا کارڈیم

ANACARDIUM

✪معدہ کا درد۔ بدہضمی اوردیگر تمام علامات خالی معدہ بڑھ جاتی ہیں اور کھانے سے وقتی طور پر ٹھیک ہوجاتی ہیں✪پاخانہ کی بار بار حاجت کیوں کہ مقعد میں ڈاٹ کے لگے ہونے کا احساس مجبور کرتا ہے اور کوشش پر پاخانہ کی حاجت غائب ہوجاتی ہیں✪ کند ڈاٹ کااحساس جسم کے مختلف حصوں میں ✪ یادداشت کمزور یا بالکل ختم (خصوصا" کمزور بوڑھے اشخاص میں) لڑکوں میں امتحان کا خوف✪برا بھلا کہنے اور قسمیں کھانے کی شدید خواہش اور عادت✪ہر ایک پر شک و شبہ کی نگاہ ڈالتا ہے✪دو ضمیروں کا تصوّر ایک ضمیر ایک حکم دیتی ہے اور دوسری اس سے منع کرتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

کھانے سے آرام اور دو ضمیروں کا تصوّر ہیں

نوٹ :۔ یہ دوا کھانے سے آرام والی دواؤں اور حافظہ کے ختم ہونے والی دواؤں کی سردار ہے

تعلقات

دافع اثر دوائیں کانیا۔ کلیمٹس۔ کروٹن ٹگلیم۔ رنین کولس بلبوسس۔

طاقت :۔ 6 سے 200

بپٹیشیا (جنگلی نیل)

BAPTISIA

✪ تپ محرقہ کی چوٹی کی دوا ہے جب کہ یہ مرض یکدم واقع ہوجائے۔ عام طور پر تپ محرقہ آہستہ آہستہ شدت اختیار کرتا ہے لیکن بپٹیشیا کا تپ محرقہ دو چار دنوں کے اندر ہی اندر شدید ترین علامات پیدا کردیتا ہے✪ تمام جسم میں دکھن اور دردیں مریض کسی کروٹ آرام نہیں پاتا✪ غنودگی چھا جاتی ہے خیالات پریشان ہوجاتے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مریض نے پی رکھی ہے✪ مریض سوال کاجواب دینے سے پہلے یا جواب کے دوران میں ہی غنودگی کی طرح کی نیند میں ڈوب جاتا ہے✪ مریض اگر کوئی شکایت کرتا ہے تو یہ کہ اس کا جسم ٹکڑے ٹکڑے ہوکر الگ الگ ہوگیا ہے اور وہ انہیں جوڑنے میں لگا ہواہے یعنی بذیانی کیفیت ہوتی ہے اور اس طرح کے خیالات پیدا ہوتے ہیں✪ چہرہ سیاہی مائل۔ آنکھیں شرابیوں کی مانند بند ✪منہ میں چھالے۔منہ سے بدبو۔ صرف مائعات پی سکتا ہے ٹھوس غذا سے گھبرانے لگتا ہے ✪ تمام اخراجات اسہال۔ پیشاب،پسینہ وغیرہ سخت بدبودار۔

دوا کی مرکزی علامات

مخصوص دماغی ہذیانی کیفیت اور بدبودار اخراجات

تعلقات

دافع اثر دوائیں :۔ سینگونیریا۔ فائسو سٹگما

طاقت :۔ Q سے 200 (ڈاکٹرنیش) 30

برائی اونیا

BRYONIA

✪تمام علامات حرکت کرنے سے تیز ہوجاتی ہیں اور بغیر حرکت کے چپ چاپ لیٹنے سے افاقہ رہتا ہے✪ مریض درد والی جانب لیٹتا ہے تاکہ سانس کی حرکت سے تکلیف نہ بڑھے ✪جوڑوں کی دردیں چھونے اور ذرا سی حرکت سے زیادہ ✪خشک کھانسی اور کھانسنے سے چھاتی میں دردیں تیز چنانچہ مریض چھاتی کو تھامتا ہے تاکہ کم از کم جھٹکا لگے ✪پستان پتھر کی

Scanned by CamScanner

طرح سخت اور پُردرد اور حرکت سے دردیں بڑھ جاتی ہیں۔ مریضہ پستانوں کو ہاتھوں سے سنبھال کر چلتی ہے تاکہ جھٹکا نہ لگے ✪اٹھ کر بیٹھنے پر متلی اور نقاہت ✪خشکی۔ منہ سے مقعد تک خشکی۔ منہ اور معدہ کی خشکی کی وجہ سے کافی مقدار میں (گلاس ڈیڑھ گلاس) پانی کی پیاس ہر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ بعد✪ پاخانہ خشکی کی وجہ سے خشک، سخت اور سیاہی مائل جیسے جلا ہوا ہو✪زبان سفید اور خشک ✪ دماغی پردوں۔ پھیپھڑوں کی بیرونی جھلی میں رطوبت پڑنا اور سوزش جن میں چبھن دار دردیں ہوتی ہیں✪ چبھن دار دردیں (جھلیوں اور جوڑوں میں)

دوا کی مرکزی علامات

حرکت سے خراب۔ سکون اور دباؤ سے بہتر۔ خاص پیاس اور چبھن دار دردیں ہیں۔

تعلقات

مددگار دوائیں :۔ رسٹاکس۔ ایلومینا۔ سلفر۔ایبروٹینم۔ کالی کارب۔ لائیکوپوڈیم۔ سیپیا۔ (نیٹرم میور برائی اونیا کی مزمن ہے اور اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔ ایلومینا، کالی کارب اور نیٹرم میور عموماً" برائی اونیا کی مزمن سمجھی جاتی ہیں)

دافع اثر دوائیں:۔ ایکونائیٹ۔ کیموملا۔ نکس وامیکا۔ کیمفر۔ پلسٹلا۔ فیرم میور(فیرم میور بہترین دافع اثر دوا ہے)

دشمن دوائیں :۔ کلکیریا کارب

طاقت :۔ 3x سے 200

بربیرس و لگیرس

BERBERIS VULGARIS

✪ پیشاب کے نظام پر اس کا خاص عمل ہے اور نمایاں علامت کمر میں گردوں کے مقام پر درد ہے جو مستقل طور پر قائم رہتا ہے ✪مستقل کمر درد کی مشابہت رسٹاکس سے ہوتی ہے مگر پیشاب کی علامات رسٹاکس میں نہیں پائی جاتیں ✪گردوں کے مقام پر دکھن دار درد اکڑاؤ۔ سُن ہونا وغیرہ جو صبح بستر میں۔ سیڑھیاں اترنے۔ جھٹکے دار حرکت مثلاً" موٹر سے نیچے چھلانگ لگانے سے زیادہ ہوتا ہے✪گردوں کے مقام پر بُلبلے اٹھنے کا احساس✪بائیں گردے کا قولنجی درد✪دردیں مثانہ اور آلہ تناسل کی طرف جاتی ہیں✪پیشاب کر چکنے کے

بعد شدید درد ✪ بھگندر اور بھگندر کے اپریشن کے بعد کی تکالیف ✪ دردیں ایک مرکز سے چاروں طرف پھیلتی ہیں ۔★ بائی کی دردیں، گنٹھیا کی دردیں۔ پیشاب کی تکلیف کے ساتھ

دوا کی مرکزی علامات

گردوں کے مقام پر پھیلنے والی دردیں

مددگار دوائیں :۔ لائیکو پوڈیم

دافع اثر دوائیں :۔ کیمفر۔ بیلا ڈونا۔ کیموملا

طاقت :۔ Q سے 200

برومیم

BROMIUM

✪ اس دوا کا اثر حنجرہ پر نمایاں ہے✪ خناق (بمعہ جھلی) ہوا کی نالی میں شروع ہوتا ہے اور اوپر کی طرف بڑھتا ہے۔ لائیکوپوڈیم کا خناق (بمعہ جھلی) ناک میں شروع ہوتا اور نیچے کی طرف بڑھتا ہے✪ حنجرہ میں بلغم بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے مگر خارج نہیں ہوتی جیسے کہ اینٹی مونیم ٹارٹ میں پھیپھڑوں میں بلغم بھری ہوتی ہے مگر خارج نہیں ہوتی✪ نتھنے اینٹی مونیم ٹارٹ اور لائیکو پوڈیم کی مانند پنکھے کی طرح چلتے ہیں ✪برومیم کا خناق اور دیگر تکالیف گرم موسم میں واقع ہوتی ہیں حالانکہ قریبا" دیگر تمام دواؤں کا خناق عموما" سردیوں میں واقع ہوتا ہے✪ غدود پتھر کی طرح سخت مگر عموما" پیپ نہیں پڑتی (سلّ اور خنازیری غدود) ✪ چہرے پر مکڑی کے جالے کا احساس

دوا کی مرکزی علامات

خناقی تکالیف کا نیچے سے اوپر کو بڑھنا اور گرم موسم میں امراض کا پیدا ہونا ہیں۔

تعلقات

مددگار دوائیں:۔ (ارجنٹم نائٹریکم اور کالی کارب موافق ادویات ہیں)

دافع اثر دوائیں :۔ ایمونیم کارب۔ کیمفر۔ میگنیشیا کارب۔ اوپیم۔

طاقت :۔ 1 سے 30نیچی طاقتیں تازہ ہونی چاہئیں۔

Scanned by CamScanner

بریٹا کارب

BARYTA CARB

✪بچوں اور بوڑھوں کی دوا ہے جب کہ ✪بچوں میں دماغی اور جسمانی کمزوری نمایاں طور پر پائی جاتی ہے بچوں کا نہ تو دماغ ہی ترقی کرتا ہے اور نہ ہی جسم ✪ بوڑھے لوگ دماغی طاقت کھو بیٹھتے ہیں کسی بات پر دھیان نہیں دیا جاسکتا۔یادداشت اور حافظہ بہت کمزور ہوجاتے ہیں۔ چلتے وقت لڑکھڑاتے ہیں ✪ بچوں میں ہر مرتبہ سردی لگنے پر گلے (لوزتین) سوج جاتے ہیں۔دو چار دنوں میں درد وغیرہ تو موقوف ہو جاتا ہے مگر لوزتین کی بڑھی ہوئی

حالت قائم رہتی ہے چنانچہ پھر سردی لگنے پر یہی حالت پیدا ہوتی ہے اور اس طرح سے لوزتین مستقل طور پر بڑھتے چلے جاتے ہیں ✪اس دوا کے مریض سردی سے بہت متاثر ہوتے ہیں✪ جسم کے عام غدود سوج جاتے ہیں چنانچہ یہ خنازیری دواؤں میں سے ایک ہے ✪پاؤں میں سیلشا کی مانند بدبودار پسینہ آتا ہے جس سے پاؤں کے تلوے دکھتے ہیں ✪ پاؤں کے پسینہ کے دب جانے سے گلے (لوزتین) پُھول جاتے ہیں ✪ پرانی کھانسی اور گلے بڑھے ہوئے

دوا کی مرکزی علامات

بچوں اور بوڑھوں کی دماغی اور جسمانی کمزوریاں اور گلوں (لوزتین) کا بڑھنا

تعلقات

مددگار دوائیں :۔ ڈلکامارا۔ سلیشیا۔ سورائینم۔ اینٹی مونیم ٹارٹ

دافع اثر دوائیں :۔ بیلا ڈونا۔ کیمفر۔ ڈلکا مارا۔ مرکورس سال۔ زنکم میٹلیکم۔

دشمن دوائیں :۔ کلکیریا کارب

طاقت :۔ 3 سے 30 (ڈاکٹر نیش) اونچی طاقتیں

Scanned by CamScanner

بریٹا میور

BARYTA MUR

✪ بریٹا میور گہرا اثر کرنے والی مزاجی ادویات میں سے ہے۔ اس دوا کو اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے حالاں کہ سابقہ زمانے کے ہومیو پیتھ اس کا اکثر کامیابی کے ساتھ استعمال کرتے تھے ✪اس دوا کا نمایاں عمل و اثر نظام اعصاب۔ دوران خون کے نظام اور غدوددوں پر ہے ✪ بچے اور بوڑھے خاص طور پر اس دوا کو طلب کرتے ہیں ✪یہ دوا بیریم کے دیگر نمکیات مثلاً" بریٹا کارب کی مانند ہی ہے لیکن اس کی ذاتی خصوصیات کافی نمایاں ہیں اور اس دوا میں تشنج نسبتاً" زیادہ شدید ہوتا ہے ✪نظام اعصاب پر اثر انداز ہوکر مندرجہ ذیل علامات پیدا کرتی ہے دماغ اور حرام مغز کی سختی۔ فالج (عموماً" جسم کے بائیں جانب کا) اعصابی لرزہ ریڑھ میں بجلی کی مانند دردیں۔ بڑھاپے میں اعضاء کا فالج۔عام اعصابی کمزوری۔ لڑکھڑا کر چلنا۔یادداشت کی کمی۔ خود اعتمادی کا کمزور ہوجانا۔ شدید تشنج کے دورے جو وقتاً" فوقتاً" واقع ہوتے رہتے ہیں اور ان میں مریض ہاتھ پاؤں پٹکتا ہے۔ بیوقوفی۔ دیوانگی۔ عام دماغی کمزوری۔ تمام جسم کے عضلات کی کمزوری۔ مرگی۔ مفلوجانہ کمزوری۔ ارادی عضلات کی حرکت کا جاتے رہنا مگر حس باقی رہنا۔ انفلوئنزہ اور ڈفتھیریا کے بعد فالج۔ غرضیکہ یہ دوا عام اعصابی کمزوری سے لے کر بیوقوفی اور دیوانگی تک پیدا کردیتی ہے ✪ دوران خون کے نظام پر اثر انداز ہوکر مندرجہ ذیل علامات پیدا کرتی ہے خون کی نالیوں (شرائین) کی سختی۔ دل کے کواڑوں کی سختی۔ شریانی رسولیاں۔ خون کی نالیوں کا سکڑنا جن کے ساتھ دل کی حرکت کمزور ہوجاتی ہے۔ بوڑھے اشخاص میں شریانی خرابیاں۔ چھاتی اور پیٹ کی شریانی رسولیاں۔ پیٹ میں شریانی رسولی کی وجہ سے پریشان کن دھڑکن۔ خون کی نالیوں کا پُھولنا وغیرہ یہاں تک کہ بوڑھے آدمیوں میں سکتہ اور اس کا قوی امکان تک پیدا کر دیتی ہے ✪ غدوددوں پر اس کے اثرات میں سے غدوددوں کا پھولنا وغیرہ۔ انتڑیوں کے غدددوں کا پُھولنا۔ تھوک کے غدود سخت اور سوجے ہوئے (خصوصاً" دایاں) لوزتین کا سُوجنا۔ گردن کے غدود سوجے ہوئے غرضیکہ ایک مکمل خنازیری مزاج کو پیش کرتی ہے ✪ڈاکٹر کینٹ کے الفاظ میں "دماغی کمزوری۔ دیوانگی۔ بڑھے ہوئے غدود۔عضلات کی بڑھی ہوئی کمزوری اور ان جملہ علامات کے ساتھ ساتھ شہوت کا بہت تیز ہونا علامات کا ایک ایسا گروپ ہے جو ہمیشہ بریٹا

Scanned by CamScanner

میور کو طلب کرتا ہے" ✪ ہر قسم کی دیوانگی جب کہ شہوانی خواہش کی زیادتی ہو✪ گردن
کے غدود کا پھولنا اور کان سے بدبودار مواد کا اخراج جب کہ یہ دونوں علامات بیک وقت
پائی جائیں✪ منہ سے بکثرت بدبودار رال کا بہنا (پارے کی مانند) ✪ اس کی اکثر علامات
موسم بہار اور خزاں میں بڑھ جاتی ہیں چنانچہ لوزتین کی سوزش ان موسموں میں واقع ہوتی
ہے۔ مرطوب موسم میں بھی علامات بڑھ جاتی ہیں۔سرد ہوا سے علامات شدت اختیار کرلیتی
ہیں✪ سلفر کی مانند نہانے سے مریض ڈرتا ہے ✪ اس دوا کی علامات اکثر بلادرد ہوتی ہیں
✪ بائیں جانب زیادہ تر متاثر ہوتی ہے✪غدوددوں کی تکالیف میں کونیم کی قدرتی مددگار ہے
اور اس سے زیادہ گہرا اثر رکھتی ہے ✪بوڑھے اشخاص کی چھاتی میں بلغم کھڑکھڑاتی ہے۔
بلغم کا بآسانی اخراج کرتی ہے ✪ تشنج کا قوی میلان اور تشنج میں بجلی کی مانند جھٹکے لگتے ہیں
✪فالج میں جسم برف کی مانند سرد ✪خنازیری مزاج بچے ✪ معدہ کے سوراخ کا تنگ ہوجانا
یہ کیفیت پرانی تکالیف میں ملتی ہے۔غذا کے کھانے کے فوراً" بعد فم معدہ میں درد ایک
نمایاں علامت ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

عام خنازیری مزاج جس کے ساتھ دوران خون کے نظام اور نظام اعصاب کی علامات پائی
جائیں۔ شدید تشنج اور شہوت کی زیادتی اکثر ملتے ہیں۔ اس دوا کو عموماً" خنازیری بچے اور
بوڑھے طلب کرتے ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں :۔ ایمینتھیم

طاقت :۔ 3x - 6 ـــ 30

بسمتھ

BISMUTH

✪ بسمتھ بچوں کے ہیضہ میں جو اکثر موسم گرما میں واقع ہوتا ہے بہترین دواؤں میں سے ہے ✪ہیضہ کی علامات یک دم پیدا ہوتی ہیں اور اپنا کورس نہایت تیزی سے پورا کرتی ہیں۔اس کے کیس رات رات کے اندر یا چند گھنٹوں میں ہی راہئ ملک فنا ہو جاتے ہیں ایسے شدید کیسوں کو بسمتھ۔ وریٹرم البم۔ کریوزوٹ یا ایسی ہی دیگر زود اثر دوائیں بچا سکتی ہیں✪اس دوا کی علامات نہایت واضح اور شدید ہوتی ہیں چنانچہ اسہال پانی کی مانند،کثیر تعداد میں بلا درد نہایت بد بودار، بہت زیادہ کمزوری اور نقاہت پیدا کرنے والے۔ قے اسہال کی مانند بڑی مقدار میں ۔ تشنجی قے جس میں مواد زور سے باہر خارج ہوتا ہے۔ پیاس شدید جس وقت پانی معدہ میں پہنچتا ہے فوراً" قے ہو جاتی ہے۔ غذا کچھ دیر معدہ میں ٹھہر کر قے ہوتی ہے۔بے چینی اور تشویش بہت زیادہ ہوتی ہے ایک حالت میں زیادہ دیر نہیں لیٹ سکتا۔ مریض کے لئے تنہائی نا قابل برداشت ہوتی ہے بچہ ماں کا ہاتھ پکڑے رہتا ہے (سٹرامونیم کی مانند)✪ بسمتھ کی مندرجہ بالا علامات کئی ایک دواؤں کی علامات سے بہت زیادہ ملتی جلتی ہیں چنانچہ پانی پینے کے بعد قے واقع ہونا فاسفورس میں پایا جاتا ہے لیکن فاسفورس میں سرد پانی کی پیاس کے ساتھ جب پانی معدہ میں گرم ہو جائے تو قے ہو جاتی ہے۔ بسمتھ میں بالعموم پانی پینے کے فوراً" بعد قے ہوتی ہے۔ آرسنک البم میں پانی اور غذا دونوں قے ہو جاتے ہیں بسمتھ میں غذا کچھ دیر ٹھہر کر قے ہوتی ہے✪نقاہت اور کمزوری آرسنک البم اور وریٹرم البم کی مانند ہیں لیکن ان ادویات میں عموماً" جلد سرد اور سرد پسینہ آتا ہے لیکن بسمتھ میں ہمیشہ جلد گرم رہتی ہے اور گرم پسینہ آتا ہے✪معدہ میں آرسنک البم کی مانند بہت جلن ہوتی ہے۔جلن اور درد معدہ میں کینسر کے کیسوں میں پائی جاتی ہے۔ان کیسوں میں غذا معدہ میں کئی کئی دن بغیر ہضم ہوئے پڑی رہتی ہے اور پھر تمام غذائی سٹاک ایک بار ہی قے ہو جاتا ہے ✪نمبر6 میں درج شدہ مخصوص قے کی مانند بعض حالتوں میں سرد پانی متواتر پیتا رہتا ہے جس سے اسے آرام محسوس ہوتا ہے لیکن جب معدہ پانی سے بھر جاتا ہے تو تمام جمع شدہ پانی قے کے ذریعہ سے باہر نکل جاتا ہے✪ بسمتھ کی زبان اکثر اینٹی مونیم کروڈ کی مانند

سفید ہوتی ہے اور بد بُودار ڈکاریں آتی ہیں۔ آرسنک البم کی زبان عموماً صاف اور سرخ ہوتی ہے✪پیٹ میں درد۔مریض ڈائسکوریا کی مانند پیچھے کی طرف جھکتا ہے ✪پیٹ کے اپریشن کے بعد اکثر بسمتھ کی ضرورت پڑ جاتی ہے✪ریاح پاخانہ اور ڈکاروں کی مانند بہت بدبودار ✪چہرہ پیلا اور آنکھوں کے گرد نیلے حلقے جو کہ انتہائی کمزوری کی علامات ہیں پائی جاتی ہیں✪معدہ کے اعصابی دردوں میں چھوٹی پوٹنسیاں فائدہ دیتی ہیں لیکن ہیضہ طفلی میں 200پوٹنسی بہترین ہے✪ بسمتھ کا دائرہ عمل مختصر سا ہے یعنی معدہ اور انتڑیوں پر اثر دعمل ہے لیکن اپنے دائرہ میں نہایت اہم ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

وریٹرم البم اور آرسنک البم کی ملی جلی علامات جب کہ جلد اور پسینہ گرم ہوں اور زبان کا اینٹی مونیم کروڈ کی مانند سفید ہونا ہے۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں: کلکیر یا کارب، کیپسیکم، کافیا، نکس وامیکا

طاقت :-1 سے 30 (بچوں کے ہیضہ میں) 200

بنزوئک ایسڈ (لوبان کا تیزاب)

BENZOIC ACID

✪تمام علامات صرف ایک علامت کی محتاج ہیں اگر یہ موجود ہو تو دوسری علامات کی بھی قدروقیمت پیدا ہو جاتی ہے ورنہ دیگر علامات بے سود ہیں۔ وہ علامت ہے پیشاب کی شدید تیز پیشابی بُو اور پیشاب کی رنگت کا گہرا بھورا ہونا✪بُو اس قدر تیز ہوتی ہے کہ تمام کمرے کو بھر دیتی ہے خارج کرتے وقت اور بعد میں بھی قائم رہتی ہے ✪تشین کچھ نہیں ہوتا✪پیشاب کی یہ کیفیت جس مریض میں بھی ملے بلاتکلف استعمال کریں۔عموماً ایسی پیشاب بائی کے دردوں ۔گنٹھیا۔ گردوں کا درد۔ جلندھر۔ اسہال۔ سردرد۔ ماہواری کی خرابی۔ انقلاب الرحم۔ بائی کی دردوں کی وجہ سے دل کی تکلیف وغیرہ کے ساتھ پائی جاتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

پیشاب کی تیز پیشابی بدبو اور گہری بھوری رنگت۔

Scanned by CamScanner

تعلقات

دافع اثر دوائیں :۔:کوپیوا

دشمن دوائیں :۔:شراب.کو پیوا۔

طاقت :۔3 سے 200

بوریکس

BORAX

✪نیچے کی طرف حرکت کرنے سے تکلیفات کا بڑھنا✪نیچے کی طرف حرکت سے ہر قسم کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ یہ علامت بچوں میں عموماً" دیکھنے میں آتی ہے جب کہ نیچے چارپائی پر لٹاتے وقت وہ خوب چیختے چلاتے ہیں اور ڈر کے مارے ماں یا نرس کو چمٹنے کی کوشش کرتے ہیں✪سیڑھیوں سے نیچے اترنا۔ ہوائی جہاز کا نیچے اترنا۔ کشتی کا اوپر اٹھنے کے بعد نیچے اترنا۔ لفٹ سے نیچے اترنا وغیرہ وغیرہ ان سب حالات میں بوریکس کا مریض خواہ بچہ ہو یا بڑا نہایت تکلیف محسوس کرتا ہے✪یکدم آوازوں سے ڈر جانا جیسے کھانسی۔ چھینک۔ چیخ۔ ماچس جلانے کی آواز۔کوئی یکدم کھٹکا وغیرہ ✪منہ میں چھالے (بالعموم بچوں کے)اور اس کے ساتھ دن رات سبز رنگ کے پاخانے آتے ہیں۔ منہ بہت گرم ہوتا ہے جو بچہ کے دودھ پیتے وقت محسوس ہوتا ہے ✪پلکوں کا جڑ جانا اور اندر کی طرف مڑنا۔ پڑبال✪لیکوریا سفید اور گرم اور نیچے کی طرف حرکت سے ڈر✪دائیں طرف چھاتی میں درد۔ کھانسی کے ساتھ بد بُودار ذائقہ۔

دوا کی مرکزی علامات

نیچے کی طرف حرکت سے تکلیفات کا بڑھنا اور یک دم آواز سے ڈر جانا ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں :۔:کیموملا، کافیا

دشمن دوائیں :۔: ایسٹک ایسڈ، سرکہ، شراب

طاقت :۔:1x سے 3x ۔ 1 سے 30

بووسٹا

BOVISTA

✪اس دوا میں حیض بکثرت آتا ہے حیض کا خون تقریبا" ہمیشہ رات کو لیٹنے پر یا بعض اوقات صبح کے وقت زیادہ آتا ہے دن میں چلتے پھرتے وقت بہت کم یا بالکل نہیں آتا یہ اس دوا کی نہایت قابل اعتماد علامت ہے اور بہت سے حاد اور مزمن کیس اس علامت پر درست ہوئے ہیں✪بعض اوقات امبرا گر۔لیسا کی مانند دو ماہواری کے درمیان بھی معمولی سی محنت کرنے سے رحم سے خون آتا ہے (امبرا میں زیادہ تر اعصابی اور ہسٹریائی علامات پائی جاتی ہیں)✪لیکوریا بھی نمبر2 کی مانند دو ماہواریوں کے درمیان آیا کرتا ہے یا ماہواری ختم ہونے کے بعد✪ماہواری سے قبل اور دوران میں رحم سے کسی طرح کے جریان خون کی حالت میں دست آتے ہیں✪عام جسم سوجا ہوا اور پھولا ہوا ہوتا ہے.جس کی وجہ سے کسی قسم کے بند اوزار وغیرہ کا زور پڑنے سے جلد پر گہرا نشان پڑ جاتا ہے مثلا" قینچی یا چاقو کے استعمال سے انگلیوں پر دباؤ کے گہرے نشان پڑ جاتے ہیں✪مریضہ کمر کے گرد (لیکس کی مانند) تنگ لباس نہیں پہن سکتی✪ پرانی چھپاکی اور جلدی تکالیف میں جب رسٹاکس کی علامات ہوں اور وہ کام نہ کرے تو بووسٹا دیں۔ چھپاکی کے ساتھ اسہال آتے ہیں ✪چھلکے دار اگزیما جس کی خارش گرمی میں بڑھ جاتی ہے اور کھجلانے سے افاقہ نہیں ہوتا۔ اگر اگزیمائی ابھاریں جسم پر بہت زیادہ پائی جائیں تو ہمیشہ بووسٹا کی طرف توجہ جاتی ہے۔ ہاتھوں کی پشت پر اگزیما✪دمچی کی ہڈی کے سرے پر ناقابل برداشت خارش ✪بغل سے پیاز کی سی بو آتی ہے✪مریض کے ہاتھوں سے بے ساختہ چیزیں گرتی رہتی ہیں۔ (ایپس اور اگیریکس کی مانند)✪ہاتھوں کی طرح مریض کی زبان بھی بے قابو ہوتی ہے اور دماغ بھی۔ چنانچہ بولتے وقت تتلاتا ہے الفاظ غلط سلط بول دیتا ہے اور لکھتے وقت غلط الفاظ لکھ جاتا ہے✪اس دوا کا قولنج کالوسنتھ کی مانند ہے مگر پیٹ درد کو غذا کھانے سے آرام آتا ہے نیز اس کے ساتھ پیشاب سرخ اور مقدار میں قلیل ہوتا ہے (کالوسنتھ میں غذا کھانے سے قولنج بڑھ جاتا ہے اور پیشاب سرخ رنگ کا نہیں ہوتا)✪بلغم کالی بائی کی مانند بہت لیس دار ✪ کوئلہ کی گیس کے بد اثرات (ایمونیا کارب)✪نکسیر خصوصا" صبح کے وقت۔

دوا کی مرکزی علامات
خون حیض کا صرف رات کے وقت آنا

تعلقات
دشمن دوائیں: کافیا
دافع اثر دوائیں: کیمفر
طاقت: 3 سے 30

بیلا ڈونا

BELLADONNA

✪روز مرّہ کے استعمال کی دوا ہے لہٰذا اس کی تصویر ہر وقت نگاہ کے سامنے رہنا چاہیئے ✪ یہ دوا پُر خون بچوں اور بڑوں میں کثرت سے استعمال ہوتی ہے✪اس کی علامات شدّت سے اور یکدم واقع ہوتی ہیں✪بچوں میں عموماً دو علامات واضح طور پر ملتی ہیں پہلی سرگرم اور پاؤں ٹھنڈے اور دوسری نیند میں ڈرنا اور چونک اٹھنا (عموماً بیلا ڈونا کا مریض ایکونائیٹ کے بر خلاف اور برائی اونیا کی مانند چپ چاپ لیٹا ہوتا ہے)✪بیلا ڈونا میں معرکہ کی علامات سر کی طرف خون کا جمع ہونا اور اس وجہ سے چہرہ سرخ، آنکھیں لال، سر گرم اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ اگر اجتماع خون زیادہ ہوں جائے تو بڑوں میں ہذیان اور بچوں میں تشنج پیدا ہو جاتا ہے✪دردیں یکدم واقع ہوتی ہیں کچھ دیر رہنے کے بعد یکدم غائب ہو جاتی ہیں ✪3 بجے بعد دوپہر علامات تیز ہو جاتی ہیں✪کپڑا لینے سے آرام اتارنے سے تکلیف✪ ٹھوکر سے پُر حس ✪ہر قسم کی ابتدائی سوزش میں جب کہ سرخی، سوجن اور تیز درد موجود ہوں بلا تکلّف استعمال کریں اس مقامی اجتماع خون کو ضرور روکے گی۔

دوا کی مرکزی علامات
سر کی طرف اجتماع خون کی وجہ سے سر گرم، چہرہ اور آنکھیں سرخ اور پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔

تعلقات
مدد گار دوائیں: کلکیریا کارب۔ بوریکس۔ ہیپر سلفر۔ مرکیورس سال۔ نیٹرم میور (کلکیریا

Scanned by CamScanner

کارب بیلا ڈونا کی مزمن ہے)
دافع اثر دوائیں: کیمفر۔کافیا۔ اوپیم۔ ایکونائیٹ۔ ہیپر سلفر۔ ہائیو سائمیس۔ پلسٹلا۔
دشمن دوائیں: ایسٹیک ایسڈ۔ سرکہ۔ ڈلکامارا
طاقت:6 سے 200 اور اونچی طاقتیں

بیوفو

BUFO

✪بیوفو دافع سورا اور گہرا اثر کرنے والی دوا ہے✪دماغ اور ہوش و حواس پر نمایاں اثر و عمل ہے۔ دماغی نشوونما بریٹیا کارب کی مانند رک جاتی ہےاور جسم بڑھتا چلا جاتا ہے چنانچہ اس کا مریض زیادہ عمر میں بھی دماغی طور پر بچہ کی مانند ہی رہتا ہے✪مرگی سے لے کر دیوانگی تک پیدا کرتی ہے✪مرگی اکثر ڈر، مشت زنی اور کثرت مباشرت سے پیدا ہوتی ہے صرع مرگی اعضائے تناسلی یا پیٹ سے شروع ہوتا ہے۔ جماع کرتے وقت مرگی کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ بیوفو کی مرگی اعضائے تناسلی سے متعلق ہے اور اکثر مشت زنوں میں پائی جاتی ہے۔ دورہ شہوانی خواہش کی تیزی سے پیدا ہوتا ہے ✪مرگی کے دورہ سے قبل مریض نکس وامیکا کی طرح انتہائی چڑ چڑا ہوتا ہے۔ ویسے بھی بیوفو کا مریض چڑ چڑا ہوتا ہے ✪ عورتوں میں مرگی کا دورہ رحم سے شروع ہوتا ہے اور ماہواری کے دوران میں دورہ پڑتا ہے✪مرگی کا دورہ بعض اوقات سوتے وقت پڑ جاتا ہے جس میں ضروری نہیں کہ مریض کو بھی علم ہو جائے اور وہ جاگ جائے البتہ جاگنے پر شدید سردرد ہوتا ہے✪ مرگی کے دورہ کے بعد گہری نیند آجاتی ہے ✪مرگی کے دورہ کے وقت چہرہ نیلگوں ہو جاتا ہے شدید تشنج ہوتے ہیں اور پسینہ بکثرت آتا ہے ✪ بچوں کے مرگی کے شدید کیسوں میں سر پیچھے کی طرف جھک کر اکڑ جاتا ہے ✪ بیوفو کے مریض میں منشیات کے استعمال کی از حد خواہش ہوتی ہے۔مریض اکیلی اور تنہا جگہ کی تلاش میں رہتا ہے تاکہ لوگوں سے چھپ کر مشت زنی کرے ✪کینسر میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔رحم اور پستانوں کا کینسر۔ کینسر میں شدید جلن ہوتی ہے۔پستان کینسر کی مانند سخت ہوتے ہیں۔ کینسر سے بدبودار اخراجات خارج ہوتے ہیں ✪ناخن خورہ جب کہ درد دھاریوں کی شکل میں اوپر عام بازو کی طرف دوڑے✪ اخراجِ خون سے آرام

مثلاً" نکسیر آنے سے سر درد کو آرام۔

دوا کی مرکزی علامات

شہوانی مرگی اور مریض کا گوشۂ تنہائی کی تلاش میں رہنا تا کہ مشت زنی کا فرض سر انجام دے سکے۔

تعلقات

مدد گار دوائیں :۔ کلکیر یا کارب

دافع اثر دوائیں :۔ لیکیس۔ اوپیم۔ سینگا۔

طاقت :۔ 6 سے 200

پائیرو جینیم

PYROGENIUM

✪جہاں تعفنِ خون کا ذکر آئے گا پائیرو جینیم سب سے پہلی حقدار دوا ہوگی✪پر سُوتی بخار (یہاں تک کہ مردہ بچہ رحم کے اندر ہو یا اسقاط وغیرہ کے بعد گندگی اندر رہ گئی ہو جس کی وجہ سے زہریلی علامات اور شدید بدبو پیدا ہو گئی ہو)✪بدرویا گلی سڑی لاشوں کی زہریلی گیسوں کا بد اثر۔ اپریشن کی زہر۔ ٹائیفائیڈ۔ تپ دق۔ ڈفتھیریا۔ پرانا ملیریا۔ اسقاط کے بد اثرات اور ایسے ہی دیگر تمام قسم کے تعفن خون کے امراض میں اس دوا کی علامات کو سامنے رکھیں جو یہ ہیں✪تمام جسم میں دردیں۔ بستر سخت معلوم ہوتا ہے اور مریض کروٹیں بدلتا اور شدید بے چین ہوتا ہے✪زبان آگ کی طرح سرخ اور کٹی پھٹی ہوئی✪مستقل بدبودار قے✪پاخانے شدید بودار ✪دل پر زہر کے اثر کی وجہ سے شدید دھڑکن جو سونے نہیں دیتی✪بخار میں بدبودار پسینہ۔ نبض اور ٹمپریچر آپس میں متفق نہیں ہوتے✪پرانے کیس جن میں تعفن خون کی ہسٹری ملتی ہو یہ دوا ضرور نگاہ میں رکھیں۔

دوا کی مرکزی علامات

خصوصاً" پر سوتی بخار میں جب کہ بد بودار اخراجات پائے جائیں اور بالعموم جب زہریلے حالات میں بہترین دوائیں بے کار ثابت ہوں تو اس دوا کا استعمال کریں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں: برائی اونیا

طاقت: 6 سے 30 اور اونچی طاقتیں۔

Scanned by CamScanner

PETROLEUM

✪ جلد کی علامات بہت نمایاں ہیں اور ایک خاص بات جو اس سلسلہ میں پائی جاتی ہے یہ ہے کہ تمام جلدی ابھاریں گرمی کے موسم میں خود بخود ٹھیک ہو جاتی ہیں اور سردیوں میں باہر نکل آتی ہیں ✪ جلدی ابھاریں (خصوصا" اگزیما) سر پر۔ کانوں کے پیچھے۔ خصیوں پر۔ مقعد پر۔ ہاتھوں پاؤں ٹانگوں وغیرہ پر پیدا ہوتی ہیں۔انگلیوں کے سرے پھٹ جاتے ہیں اور ان سے خون بہتا ہے ✪ معمولی زخموں میں پیپ پڑ جاتی ہے ✪ دست صرف دن کو رات کو ٹھیک ٹھاک ✪ سر کے پچھلے حصہ میں درد اور بوجھل پن جیسے سیسہ بھرا ہوا ہو ✪ سمندری بیماری حرکت کے ساتھ متلی اور قے کا واقع ہونا جیسے موٹر یا گاڑی میں ✪ دو جسموں کا خیال مثلا" عورت جس نے ایک بچہ جنا ہے خیال کرتی ہے کہ اس کے دو بچے پیدا ہوئے ہیں اور پھر وہ حیران ہوتی ہے کہ دو بچوں کی کیسے پرورش کرے گی۔

دوا کی مرکزی علامات

جلدی ابھاروں کا سردی میں ظاہر ہونا۔ سمندری بیماری۔ دن کے اسہال

تعلقات

مدد گار دوائیں: سیپیا
دافع اثر دوائیں: نکس وامیکا۔ کاکولس۔ ایکو نائیٹ۔ فاسفورس
طاقت: 3 سے 30 (ڈاکٹر نیش) 200

پکرک ایسڈ

PICRIC ACID

✪ اس دوا کا اثر دماغ حرام مغز اور اعصاب پر ہے۔ نظام اعصاب کے کمزور ہونے کی وجہ سے اس دوا کی مخصوص علامات پیدا ہو جاتی ہیں جو یہ ہیں ✪ تمام جسم میں مستقل اور حد درجہ کی تکان جس کی وجہ سے مریض ہر وقت لیٹا رہنا چاہتا ہے ✪ ٹانگیں بہت بوجھل معلوم ہوتی ہیں مشکل سے انہیں اٹھاتا ہے ✪ ذرا سی دماغی محنت سے سر درد پیدا ہو جاتا ہے ✪ یہ

Scanned by CamScanner

سر درد اکثر سکول کے لڑکوں۔ زیادہ مشغول تجارتی لوگوں اور رنج و غم میں مبتلا لوگوں میں پایا جاتا ہے✪سر درد گدی اور پچھلی گردن میں ہوتا ہے✪شدید جنسی خواہش اور زبردست استادگی جس کے بعد مکمل کمزوری پیدا ہو جاتی ہے✪کثرت جماع وغیرہ کے بد اثرات۔

دوا کی مرکزی علامات

نظام اعصاب کی انتہائی کمزوری کہ مریض ذرا سی مشقت سے تھک کر چور ہو جاتا ہے اور گدی والا بوجھل سر درد ہیں۔

طاقت:6X سے 200 اور اونچی طاقتیں

پلاٹینا

PLATINA

✪دماغی علامات بہت نمایاں ہیں اور بالعموم عورتوں میں رحم کی خرابیوں کے ہمراہ پائی جاتی ہیں✪مغرور مریض اپنے آپ کو بہت بڑا اور اعلیٰ خیال کرتا ہے اور دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے✪ارد گرد کی چیزیں چھوٹی معلوم ہوتی ہیں ✪عورت کے اعضائے تناسلی بہت پُرحس کہ ہاتھ لگانے یا جماع کرنے سے غش کی نوبت آجاتی ہے لیکن خواہش جماع بہت زیادہ (خصوصاً" کنواری لڑکیوں میں)✪حیض جلد اور مقدار میں زیادہ۔ خون کا رنگ سیاہ جمے ہوئے لوتھڑوں والا ✪دردیں سٹینم کی مانند✪جسمانی علامات اور دماغی علامات ادلتی بدلتی ہیں ✪کمر کی علامات دماغی علامات سے ادلتی بدلتی ہیں ✪کیموملا کی طرح دردوں کے ساتھ عضو سُن ہوتا ہے ✪سفر کرنے والوں کی قبض۔نرم لئی کی مانند پاخانہ مقعد کے ساتھ چپک جاتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

نمایاں تکبّر۔ عورتوں میں جنون شہوت۔ پُرحس اعضائے تناسلی اور سیاہ اور لوتھڑے دار حیض

تعلقات

مدد گار دوائیں: پلیڈیم

دافع اثر دوائیں: پلسٹلا۔ بیلا ڈونا۔ کالچیکم۔

طاقت:6 سے 30 (نیش)اونچی طاقتیں

Scanned by CamScanner

پلسٹلا

PULSATILLA

✪اگر نکس وامیکا کو مردوں کی دوا کہا جائے کیوں کہ اکثر مرد اس کے مریض ہوتے ہیں تو پلسٹلا کو عورتوں کی دوا کہنا پڑے گا کیوں کہ اس دوا کی عورتیں زیادہ مریض ہوتی ہیں✪ مریض کا مزاج نہایت نرم اور بات بات پر مریض رو پڑتا ہے ✪مریضہ موٹاپے کی طرف مائل ہوتی ہے ✪عورتوں کے مزاج کی مانند اس دوا کی تمام علامات بدلتی رہتی ہیں۔ مثلاً دردیں جگہ بدلتی رہتی ہیں یاماہواری کا خون کبھی چلتا ہے کبھی رکتا ہے۔ پاخانے ایک رنگ کے نہیں آتے۔ مریض ابھی ابھی خوش ہے پھر ابھی ابھی رو رہا ہے اور پھر تھوڑی دیر بعد راضی خوشی ہے وغیرہ ✪پیاس بالکل نہیں ہوتی مگر منہ خشک ہوتا ہے ✪گرمی اور گرم کمرہ سے گرم چیزوں سے تمام تکلیفات بڑھ جاتی ہیں سردی سے،سرد تازہ ہوا سے، سرد چیزوں سے تمام تکلیفات کم ہو جاتی ہیں ✪ دردوں کے ساتھ سردی لگتی ہے مگر اس کے باوجود سرد کھلی ہوا میں آرام ✪مریض ہر وقت کھلی تازہ ہوا میں رہنا پسند کرتا ہے ✪ شام کے وقت تمام تکلیفات بڑھ جاتی ہیں ✪منہ کا ذائقہ خراب خصوصاً صبح کے وقت ✪جسم کی رطوبات (مثلاً کان کی پیپ،بلغم،سوزاکی مادہ وغیرہ وغیرہ) گاڑھے زرد رنگ کی یا زردی مائل سبز جو کہ غیر تیزابی ہوتی ہیں✪رطوبات (کان کی پیپ ، حیض، دودھ وغیرہ) کا دب جانا اور بد اثرات ✪حیض کا دب جانا نہانے سے پاؤں بھیگنے سے✪حیض سیاہی مائل زیادہ دیر کے بعد مقدار میں قلیل خصوصاً بلوغت کے وقت ✪دوران حمل اور بلوغت کے عوارضات سب سے زیادہ پلسٹلا کو طلب کرتے ہیں ✪آہستہ آہستہ چلنے پھرنے سے تمام تکلیفات میں آرام ✪فولاد کے استعمال کے بد اثرات ✪خسرہ کے بد اثرات ✪لیٹنے پر بار بار پیشاب کی حاجت ✪بدن کی صرف ایک طرف پسینے ✪سوزاکی مادہ کا خصیوں میں منتقل ہونا ✪جہاں پلسٹلا کی علامات ہوں اور کام نہ کرے تو اس کی مزمن سلیشیا اور کالی سلف کام کرتی ہیں۔

دوا کی مرکزی علامات

رونے والا مزاج۔ گرمی سے زیادتی۔ سردی سے کمی۔ پیاس ندارد مگر منہ خشک۔ زرد رطوبات-بدلتی ہوئی علامات اور شام کا وقت اس دوا کی بنیادی علامات ہیں۔

Scanned by CamScanner

تعلقات
مدد گار دوائیں: کالی سلف۔ لائیکو پوڈیم۔ سلفیورک ایسڈ۔ آرسنک البم۔ برائی اونیا۔ کالی بائیکروم۔ سیپیا۔ سٹینم۔ سلفر۔ زنکم منیلیکم (سلیشیا اور کالی سلف پلسٹلا کی مزمن ہیں جہاں پلسٹلا فیل ہو جائے یا زیادہ گہرا کام نہ کر سکے لیکن علامات پلسٹلا ہی کی رہیں تو کالی سلف بطور مزمن اور مدد گار کے کام کرے گی)
دافع اثر دوائیں: کافیا، کیموملا۔ نکس، وامیکا، اگنیشیا، سلفر، سٹینم
دشمن دوائیں: نکس مو سکیٹا، بھیبھڑوں کی علامات میں کلکیر یا سلف
طاقت: 3 سے 30 اور اونچی طاقتیں (نیش) نوجوان لڑکیوں کے حیض دب جانے ہیں
CM

پلمبم میٹیلیکم (سیسہ)

PLUMBUM METALLICUM

✪پیٹ کشتی نما یعنی اندر کو دھنسا ہوا ✪ناف اندر کی طرف کھچی ہوئی معلوم ہوتی ہے جیسے کہ ناف کے ساتھ ڈوری بندھی ہو اور ریڑھ کی طرف کھچاؤ پڑ رہا ہو اور یہ کھچاؤ اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ معلوم ہوتا ہے گویا ناف کھچ کر ریڑھ کے ساتھ مل گئی ہے ✪چنانچہ پیٹ کا اندر کی طرف دھنساؤ کا مریض کو بھی احساس ہوتا ہے اور دیکھنے والا یہی دیکھتا ہے ✪یہ کیفیت قولنج، رحم کی تکالیف، قبض غرضیکہ ہر قسم کی تکالیف میں جو پلمبم کو طلب کرتی ہیں ضرور موجود ہوگی ✪عموماً" شدید قبض ہوتی ہے اور پاخانہ گول گول مینگنیوں کی شکل میں سخت اور سیاہ رنگ کا آتا ہے قبض کے ساتھ عموماً" درد ہوتا ہے اور ایسا احساس ہوتا ہے کہ مقعد میں ڈوری بندھی ہوئی ہے اور کوئی اوپر کی طرف کھینچ رہا ہے یعنی پیٹ کی طرح کا احساس ✪ہرنیا کے پھنسنے پر اور انتڑیوں کے ایک دوسرے میں پھنسنے پر شدید قولنجی دردیں اور پاخانہ کی قے اور پیٹ اندر دھنسا ہوا ✪مسوڑھوں کے کناروں پر واضح طور پر نیلی لکیر ✪فالج۔ کلائی کا فالج۔ فالج اور اعضاء کا بہت جلد سوکھنا۔ فالج اور پر حس اعضاء کہ چھونا برداشت نہ ہو۔ قولنج اور نچلے دھڑ کا فالج ✪یرقان اور پیٹ کی علامات

دوا کی مرکزی علامات

پیٹ کا اندر کی طرف کھچاؤ

Scanned by CamScanner

تعلقات

مدد گار دوائیں: رسٹاکس
دافع اثر دوائیں: پلاٹینا، ایلومینا، پٹرولیم، سلفیورک ایسڈ، زنکم میٹیلکم، ایسٹک ایسڈ
طاقت: 3 سے 30 (نیش) 200 اینڈ سائینس میں۔

پوڈوفائیلم

PODOPHYLLUM

✪ اسہال کی چوٹی کی دوا ہے جب کہ یہ علامات پائی جائیں ✪ بچوں میں دانت نکالنے کے زمانہ میں اور موسم گرما میں اسہال ✪ انتڑیوں میں بہت زیادہ گڑ بڑ پھر بڑی مقدار میں سخت بد بودار پاخانہ زور کے ساتھ باہر نکلتا ہے ✪ دست بغیر درد کے ہوتے ہیں ✪ پاخانہ کے بعد بچہ نڈھال ہو جاتا ہے یعنی اتنی بڑی مقدار میں جسم سے رطوبت یکدم نکل جانے پر جسم کو نچوڑ کر رکھ دیتی ہے ✪ عموماً" پاخانہ کا رنگ زرد یا سبز پانی کی طرح کا ہوتا ہے ✪ بچہ اس ہلاک کن حالات میں سر کو اِدھر اُدھر مارتا ہے، کراہتا ہے، آنکھیں آدھی کھلی ہوتی ہیں سوتے میں دانت پیستا ہے' ابکائیاں لیتا ہے غرضیکہ موت کے ابتدائی آثار نظر آنے لگتے ہیں ✪ دانت نکالنے کے زمانہ میں بچہ مسوڑھوں کو دباتا رہتا ہے ✪ دست صبح کو زیادہ پچھلے پہر ہو سکتا ہے باقاعدہ پاخانہ آئے ✪ بخار کی حالت میں مریض بہت باتیں کرتا ہے۔ یرقان اور بخار ✪ مریض متواتر جگر کے مقام کو ہاتھ سے ملتا دلتا رہتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

بڑی مقدار میں سخت بد بودار پانی کی طرح دست جو بچہ کو نچوڑ کر اور نڈھال کر کے رکھ دیتے ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں: سلفر، کلکیریا کارب، نیٹرم میور۔
دافع اثر دوائیں: لیکٹک ایسڈ، پٹسٹڈرا، ہنکس وامیکا، کالوسنتھ۔
دشمن دوائیں: نمک (نمک اس دوا کے عمل کو بہت زیادہ بڑھا دیتا ہے)
طاقت: Q سے 6۔ ہیضہ طفلی میں 200 - 1000 (نیش) 1000 (ہیضہ طفلی)

تھوجا

THUJA

✪پرانی سوزاکی زہر کو دور کرنے والی سب سے پہلی دوا ہے (یہ پرانی سوزاکی زہر ہو سکتا ہے والدین سے ورثہ میں ملی ہو)✪گوبھی کے پھول کی مانند موہکے (جلدی نباتات ہمیشہ تھوجا کو طلب کرتے ہیں اور یہ ابھاریں پرانی سوزاکی زہر سے پیدا ہوتی ہیں) ✪سوزاک کے دب جانے یا غلط علاج سے دبا دینے کے بد اثرات خواہ کسی صورت میں ظاہر ہوں۔تازہ سوزاک میں جب کہ کینیے بس سٹائیوا کام نہ کرے اور پیشاب کی دھار دو حصوں میں نکلے ✪ چیچک کے ٹیکہ کے بد اثرات خواہ تازہ ہوں یا پرانے اور کسی صورت میں کیوں نہ ہوں تھوجا ان کی بلا سوچ سمجھے دوا ہے۔ چیچک کے بعد بد اثرات ✪چائے کے بد اثرات✪ مقعد میں نرم گومڑ۔ اعضائے تناسلی پر موہکے ✪بائیں کن پٹی میں درد جیسے کوئی کیل ٹھونک رہا ہو ✪جس جس جگہ کپڑا پڑا ہو وہاں جلد خشک مگر جہاں جلد ننگی ہو وہاں پسینہ ✪سرد مرطوب موسم میں تمام علامات میں زیادتی ✪ بلندی سے نیچے گرنے کی متواتر خوابیں ✪ عجیب احساسات مثلاً" جسم شیشہ کا بنا ہے اور ٹھوکر سے ٹوٹ جائے گا یا یہ کہ پیٹ میں کوئی زندہ جانور موجود ہے یا یہ کہ ٹانگیں لکڑی کی بنی ہوئی ہیں ✪چیچک کی کامیاب دوا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

تازہ یا پرانے سوزاک کے بد اثرات اور چیچک کے ٹیکہ کے بد اثرات

تعلقات

مدد گار دوائیں: سبائنا، آرسنک البم، نیٹرم سلف، سلیشیا، میڈورنیم، مرکیورس سال، نیٹرم میور، نائیٹرک ایسڈ، پلسٹلا، سلفر۔

دافع اثر دوائیں: مرکیورس سال، کیمفر، سبائنا، کیموملا، کاکولس، کالچیکم، پلسٹلا، سلفر، سٹیفس ایگریا۔

طاقت: Q سے 30

تھریڈین (نارنگی کے درخت کے مکڑے کا زہر)

THERIDION

✪ آوازیں نا قابل برداشت۔ بلمل یا ریشم پر ناخن سے آواز پیدا کرنے یا کاغذ کے کڑکڑانے کی آوازیں نا قابل برداشت۔ ہر آواز جسم میں سرایت کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے جس سے متلی اور چکر پیدا ہوتے ہیں ✪ دانت درد کو آواز تیز کر دے گی۔ تیز آواز سے سردی لگے گی تمام جسم دکھنے لگے گا۔ مریض ذرا سی آواز سے چونک اور ڈر جاتا ہے ✪ آنکھیں بند کرنے سے چکر اور متلی پیدا ہوتے ہیں ✪ چھاتی کی بائیں طرف درد جو شانے میں جاتا ہے جس کے ساتھ دل بہت دھڑکتا ہے اور جو کہ عموماً" سل کے ابتدائی درجہ میں پایا جاتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

آوازیں اور آنکھیں بند کرنے سے تمام تکلیفات کا بڑھنا۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں: ایکونائیٹ (آوز سے حسّیت) ماسکس (متلی) گریفا ٹیٹس (ویرینہ اثرات)

طاقت: 6 سے 200

ٹیرنیٹولا کیوبنسس (جنوبی کرونیا کے مکڑے کا عرق)

TARANTULA CUBENSIS

✪ شدید جان نکالنے والی جلن دار اور ڈنگ دار دردیں جب کہ جلد کی رنگت نیلی ہو۔ کوئی دیگر دوا ان ظالم دردوں کا مقابلہ سوائے ٹیرنٹولا کیوبنس کے نہیں کر سکتی نہ اس سے بڑھ کر دردیں شدید ہو سکتی ہیں اور نہ اس سے بہتر ان کی دوا لیکن دو علامات ساتھ ساتھ ہونی چاہیں شدید جلن دار دردیں اور نیلی جلد ✪ اب خواہ یہ علامات پھنسی میں، پھوڑے میں بس گانٹھ میں، جلد کے گلنے سڑنے میں، پستانوں کے کینسر میں، کاربنکل یعنی شب چراغ میں غرضیکہ جلد کی کسی حالت میں پائی جائیں ان کی دوا ٹیرنٹولا کیوبنس ہی ہو گی ✪ پھیپھڑوں کی سل کے آخری درجے اور موت کی دردوں کی دوا ہے اور آخری کشمکش میں سکون پہنچاتی ہے ✪ انتہائی کمزوری۔

Scanned by CamScanner

دوا کی مرکزی علامات
شدید جلن دار دردیں اور جِلد کی نیلی رنگت
طاقت:30 - 200

ٹیبکم (تمباکو)

TABACUM

✪تمباکو کی علامات نہایت واضح اور آسانی سے دماغ میں بیٹھنے والی ہیں۔ جو افراد تمباکو کے استعمال کے عادی نہ ہوں اور پُر حس ہوں ان پر اس کا تجربہ نہایت آسانی سے کیا جا سکتا ہے ✪شدید متلی اور قے۔ ذرا سی حرکت کرنے سے متلی اور قے۔ آنکھیں کھولنے پر چکر۔معدہ نیچے لٹکتا ہوا یا ڈوبتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ جسم پر سرد پسینے بکثرت آتے ہیں۔ چہرے کا رنگ موت کی طرح پیلا۔ کمزوری بڑھ جاتی ہے۔تمام نظامِ عضلات ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔ جِلد برف کی مانند سرد اور سرد پسینہ سے تر۔نبض رک رک کر چلتی ہے ✪جسم کی انتہائی سردی اور سرد پسینہ کے باوجود مریض سرد کھلی ہوا کو طلب کرتا ہے۔ پنکھا کرانا چاہتا ہے۔پیٹ کی تکلیف میں پیٹ سے کپڑا اتارتا ہے۔ چپ چاپ اور اندھیرے میں لیٹنا چاہتا ہے۔ تمام علامات گرمی سے بڑھ جاتی ہیں ✪یہ علامات سمندری بیماریوں۔ موٹر کے سفرمیں۔ دورانِ حمل۔ درد دل اور دمہ وغیرہ میں اکثر ملتی ہیں ✪حمل کے دوران مریضہ بہت تھوکتی ہے اور اس کے ساتھ مستقل متلی قے پسینے چکر وغیرہ ہوتے ہیں ✪معدہ کے درد۔ انتڑیوں کے درد۔ ہیضہ طفلی۔ سمندری بیماری میں مریض پیٹ کو ننگا رکھنا چاہتا ہے ✪اسہال کے ساتھ متلی قے نقاہت سرد پسینے وغیرہ ملتے ہیں ✪.دورہ دار دوا ہے دمہ۔ سر درد۔ چکر۔ چھینکیں وغیرہ دورہ سے واقع ہوتے ہیں۔ سردرد سورج کے ساتھ بڑھتا اور گھٹتا ہے✪کوّا ایپس کی مانند پھُولا ہوا۔

دوا کی مرکزی علامات
شدید متلی، قے، سرد پسینے، سرد جلد، آنکھیں کھولنے پر چکر،ہوا کی خواہش اور پیٹ کو ننگا کرنے کی خواہش ہیں۔

نوٹ:۔یہ دوا سمندری بیماری میں خاص طورپر مفید ہے۔

تعلقات
دشمن دوائیں:اگنیشیا

Scanned by CamScanner

دافع اثر دوائیں:۔ایسٹیک ایسڈ ، آرسنک البم (تمباکو چبانے کے بد اثرات) کمنز،
کلیمیٹس (تمباکو کا پیدا کردہ دانت درد)کانیا، جلسیمیم (گدی کا سر درد اور چکر)اگنیشیا
(تمباکو چبانے سے ہچکی)اپی کاک (ابتدائی بد اثرات۔قے) کالیا، لائیکو پوڈیم (نامردی)نکس
وامیکا (منہ کا ذائقہ خراب۔ صبح کے وقت دھندلی نظر)فاسفورس (دھڑکن تمباکو استعمال
کرنے والوں کے دل کی خرابی۔ دُھندلی نظر۔جنسی کمزوری پلاٹینم (بعض اوقات تمباکو سے
نفرت دلاتی ہے اور تمباکو سے پیدا شدہ دانت درد کو بھی آرام دیتی ہے) پلسٹلا (ہچکی) سپیا
(چہرے کا عصبی درد، بد ہضمی۔مزمن اعصابیت) کھٹے سیب۔ سپائجیلیا (دل کی تکالیف)ٹیکم
(200 یا 1000 تمباکو کی خواہش کو ختم کرنے کے لئے) وریٹرم البم، سرکہ، شراب (تشنج
ٹھنڈے پسینے بکثرت تمباکو نوشی سے) کیلیڈیم اور پلانٹیگو (تمباکو سے نفرت پیدا کرتی ہیں)
طاقت:۔3 سے 30 اور اونچی طاقتیں

TRILLIUM

✪جریان خون کی جنرل دوا ہے۔ خون جسم کے کسی حصہ سے خارج ہو سکتا ہے خصوصاً
"رحمی جریان خون" میں بکثرت استعمال ہوتی ہے ✪جریان خون کثیر اور عموماً" سرخ ہوتا
ہے اور اس کے ہمراہ نقاہت پائی جاتی ہے حتی کہ مریض غش کے قریب ہو جاتا ہے✪رحمی
جریان خون خواہ حیض۔ وضع حمل کے بعد۔ اسقاط کے بعد۔ سن یاس میں یا رحمی رسولی
کے ساتھ آئے۔ بعض اوقات چوتڑ اور چھوٹی کمر میں ایسا احساس ہوتا ہے کہ یہ بگمات
علیحدہ علیحدہ ہو کر گر پڑیں گی یا یہ ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں چنانچہ مریضہ ان بگمات کو باندھ کر
رکھتی ہے اور ایسے باندھنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ وضع حمل کے صدمہ سے اکثر یہ
احساس پیدا ہوتا ہے اور اگر جریان خون بھی کثیر مقدار میں آرہا ہو تو یہ اس دوا کی دوہری
علامات ہیں✪بکثرت جریان خون کی وجہ سے نقاہت، چکر، نظر کی کمزوری اور کانوں میں
آوازیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ علامات چائنا سے ملتی جلتی ہیں ان علامات میں جب ٹریلیم
جریان خون کو بند کر دے تو کمزوری وغیرہ کو دور کرنے کے لئے بعد ازاں چائنا کا استعمال
کرنا چاہیے ✪حیض ہر دو ہفتہ کے بعد کثیر مقدار میں ہفتہ بھر رہتا ہے۔ کلکیر یا کارب
اور نکس وامیکا کا حیض بھی اسی طرح ہے اور ان تینوں کا مقابلہ کرنا چاہئے✪اسقاط حمل کا

خطرہ مع درج بالا علامات کے ✪ پرانے بلغم آمیز خونی اسہال ✪نکسیر اور دانت اکھڑوانے کے بعد خون کو بند کرنے کے لئے ٹنکچر روئی پر استعمال کریں✪ناک، پھیپھڑوں، گردوں، رحم وغیرہ سے جریان خون پرانے اسہال میں جریان خون۔ سل میں خون تھوکنا وغیرہ غرضیکہ جریان خون میں خواہ کسی مقام سے ہو اس دوا کو نگاہ میں رکھنا چاہئے۔

دوا کی مرکزی علامات

عموماً" سرخ رنگ کا بکثرت جریان خون جس کے ساتھ غش تک نوبت جا پہنچے۔

تعلقات

مدد گار دوائیں: ٹکلیر یا کارب (حیض اور جریان خون کے عوارضات)

طاقت: Q اور نیچی طاقتیں

ٹیرنٹولاہسپانیہ (اسپین کے زندہ مکڑے کا عرق)

TARANTULA HISP.

✪اس دوا کی تمام علامات سے ہسٹیریا نظر آتا ہے✪سب سے بڑی علامت انتہائی بے چینی اور بے آرامی ہے جس کی وجہ سے مریض ہر وقت حرکت میں رہتا ہے۔ ہاتھ بھی ہر وقت مشغول اور پاؤں بھی ہر وقت حرکت میں ✪ہر وقت کوئی نہ کوئی کام کرتا رہتا ہے تا کہ حرکت میں رہ سکے۔مگر ان تمام حرکات سے اسے تکلیف ہوتی ہے ✪بے آرامی کی مثال آرسنک البم سے ملتی ہے مگر آرسنک البم کام نہیں کرتی ✪پاؤں کو حرکت میں رکھنے کی مثال زنکم میں ملتی ہے مگر اس دوا میں ہاتھ بھی ہر وقت حرکت میں رہتے ہیں ✪چنانچہ رعشہ۔ لیٹی ہوئی حالت میں دائیں بائیں لڑھکتے چلا جانا وغیرہ ✪عورتوں میں جنون شہوت اور پُر حس اعضائے تناسلی ✪گانا مریض پر خاص اثر رکھتا ہے علامات بڑھ جاتی ہیں یا گھٹ جاتی ہیں ✪مریض لومڑی کی طرح چالاک اور بے رحم۔

دوا کی مرکزی علامات

ہاتھوں پاؤں کی مسلسل حرکات اور بے قراری۔

تعلقات

مدد گار دوائیں: آرسنک البم

دافع اثر دوائیں:۔ لیکیسس، بووسٹا، کاربوویج، اچلیڈونیم، کیوپرم میٹیلکم، جیلی میم، مگنیشیا کارب۔

طاقت:۔30 اور اونچی طاقتیں۔

ٹیری بن تھینا (تار پین کا تیل)

TEREBINTHINA

✪ اس دوا کی تین علامات نمایاں ہیں پہلی دھوئیں کے رنگ کا پیشاب دوسری پیٹ ریح سے بہت پھولا ہوا اور تیسری زبان کا ملائم ہموار اور چمک دار سرخ ہونا ✪ پیشاب میں خون اچھی طرح سے ملا ہوتا ہے لہٰذا رنگ دھوئیں کی مانند یعنی سیاہی مائل ہوتا ہے۔ ایسی پیشاب گردوں کی تکالیف میں اکثر پائی جاتی ہے۔ پیشاب خارج کرنے پر شدید جلن ہوتی ہے پیشاب کی رنگت اور بُو بنفشہ کی مانند سمجھئے ✪ ڈھول کی طرح پھُولا ہوا پیٹ عموماً" تپ محرقہ میں ملے گا اور دیگر دو علامات بھی اس کے ساتھ ہوں گی۔

دوا کی مرکزی علامات

دھوئیں کے رنگ کا پیشاب۔ ڈھول کی طرح پھُولا ہوا پیٹ اور چمک دار سرخ زبان

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ فاسفورس

طاقت:۔ 6 سے 200

ٹیوبر کولینم

TUBERCULINUM

✪ سل و دق کے حالات میں ایک نہایت ضروری دوا ہے لیکن اس کا استعمال سوچ سمجھ کر کرنا لازمی ہے ✪ جن خاندانوں میں سل و دق ورثہ میں چلی آرہی ہو یا جس خاندان میں اس کے اکثر کیس ہوتے ہوں وہاں بچے کھُچے افراد کو بچانے کے لئے اہم ترین دوا ہے ✪ سل و دق والے خاندانوں کے افراد میں خواہ کوئی تکلیف ہو اور آپ کی بہترین تجویز کردہ دوائیں یا تو ناکام ہو جاتی ہوں یا بہت کم عرصہ اثر قائم رکھ سکتی ہوں وہاں ٹیوبر کولینم استعمال کریں ✪ اس کا مثالی مریض دبلا پتلا چھاتی تنگ، دماغ تیز مگر جسم کمزور، ہونٹ اس قدر سرخ کہ بس خون نکلنے والا ہو۔ ایک جگہ پر جم کر نہیں رہ سکتا ہر وقت سفر میں رہنا پسند کرتا

Scanned by CamScanner

ہے۔اچھا خاصا کھاتا پیتا سوکھتا چلا جاتا ہے ✪علامات بدلتی رہتی ہیں کبھی کوئی عضو بیمار رہتا ہے کبھی کوئی۔ دردیں جوڑوں میں جگہ بدلتی ہیں ✪کھلی ہوا کی زبردست خواہش مریض دروازے اور کھڑکیاں کھلی رکھنا چاہتا ہے مگر ذرا سی ٹھنڈی ہوا میں تازہ زکام لگ جاتا ہے۔ ایک زکام کے اوپر دوسرا زکام لگتا چلا جاتا ہے مریض کہتا ہے سرد ہوا میں ہر سانس کے ساتھ مجھے تازہ زکام لگتا ہے ✪ٹھنڈا دودھ بہت پسند ہے ✪بائیں پھیپھڑے میں اُوپر کی جانب درد جو پشت تک چلا جاتا ہے اور اس جگہ سب سے پہلے سل مواد جمع ہونا شروع ہوتا ہے۔ نوجوان لڑکیوں میں حیض کا دب جانا جب کہ پلسٹلا نہ کھول سکے۔

دوا کی مرکزی علامات

سل و دق کی خاندانی ہسٹری اور سرد ہوا سے ہر بار زکام لگنا

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ کلکیریا کارب، چائنا، برائی اونیا، سلفر، کالی سلف، سیپیا۔

طاقت:۔ 30 سے 200 اور اونچی طاقتیں

جیلسیمیم

GELSEMIUM

✪اس دوا کی تمام علامات اعصابی کمزوری کے متعلق ملتی ہیں✪اس کمزوری کی وجہ سے ہاتھ جب اٹھائے جائیں تو کانپنے لگتے ہیں جب چلنے کی کوشش کی جائے تو ٹانگیں کانپتی ہیں جب زبان باہر نکالی جائے تو زبان کانپتی ہے۔ آنکھیں کمزوری کی وجہ سے زیادہ دیر کھلی رکھنا محال ہوتا ہے۔ دماغ کند، سُن اور نشہ کی حالت میں معلوم ہوتا ہے۔ مریض کچھ سوچ نہیں سکتا۔ غرضیکہ سر سے پاؤں تک کمزوری، ڈھیلا پن، ناتوانی، سستی، فالجی کیفیت سی چھائی ہوئی ہوتی ہے اور مریض حرکت کرنا پسند نہیں کرتا ✪کمزوری کی یہ تصویر جس بیماری میں بھی ملے جیلسیمیم دینا چاہیئے۔ عموماً انفلوئنزہ، تپ دق محرقہ، بچوں کے بخار، مشت زنوں میں یہ کیفیت ملتی ہے ✪اس قدر کمزوری کا لازمی نتیجہ فالج ہے اور یہ دوا تقریباً ہر قسم کے فالج میں خصوصاً بچوں کے فالج میں کام آتی ہے✪یکدم جذبات پیدا ہونے سے چونکہ اعصاب

پر برا اثر پڑتا ہے لہٰذا جذبات سے دست شروع ہو جاتے ہیں۔ مثلاً" کسی دوست کے ملنے کے انتظار میں۔ لڑائی جھگڑے سے۔ کسی خوفناک واقعہ کے پیش آجانے پر دست آنا ✪ عصبی لرزہ یعنی بغیر سردی لگنے کے جسم کا لرزنا ✪ ڈر کہ اگر حرکت نہ کرے گا تو دل بند ہو جائے گا ✪ پیاس بالکل نہیں ✪ بچوں کا مسلسل بخار۔

دوا کی مرکزی علامات

اعصابی کمزوری۔ کانپنا۔ فالج نیز غنودگی اور پیاس کا نہ ہونا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ بپٹیشیا۔ اپی کاک۔ ار جنٹم نائیٹریکم۔ سیپیا

دافع اثر دوائیں:۔ چائنا۔ کافیا۔ ڈجی ٹیلس۔ نیٹرم میور۔

دشمن دوائیں:۔ اوپیم۔ ایٹروپیم

طاقت:۔ Q سے 30 (نیش) 30 اور اونچی طاقتیں۔

Scanned by CamScanner

چائنا

CHINA

✪رطوبات جسمانیہ کے زیادہ مقدار میں جسم سے نکل جانے سے جو عام کمزوری اور دیگر تکلیفیں پیدا ہوتی ہیں ان کی مجرّب اور روز مرّہ کی دوا ہے ✪رطوبات جسمانیہ اس طرح سے ضائع ہو سکتی ہیں چوٹ سے۔حیض کے ذریعہ۔ نکسیر کے ذریعہ یا کسی اور ذریعہ سے یکدم یا کچھ عرصہ کے اندر خون کا بڑی مقدار میں جسم سے نکل جانا۔ دودھ پلانے مثلاً" جوڑا بچوں کو۔ کثرت احتلام و جریان۔ کثیر مقدار میں لیکوریا چلنا۔ زیادہ عرصہ اسہال آتے رہنا وغیرہ ✪ یکدم زیادہ مقدار میں خون نکل جانے سے یہ علامات پیدا ہو جاتی ہیں اور یہی علامات چائنا کی خاص علامات ہیں۔ کانوں میں گھنٹیاں بجنا۔ نظر کے سامنے اندھیرا چھا جانا۔ کمزوری اور بے ہوشی۔ چہرہ زرد۔ آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئیں اور ان کے گرد نیلے حلقے۔ جسم ٹھنڈا۔ کمزوری کے پسینے ✪خون زیادہ مقدار میں نکل جانے کے بعد پانی پڑنا یعنی جلندھر ✪یکدم خون وغیرہ کے ضائع ہونے پر نقاہت وغیرہ کے لئے بار بار استعمال کرائیں حتی کہ ردِّ عمل پیدا ہو پھر زیادہ دیر بعد ✪تمام پیٹ ریح سے بھرا ہوا۔ نہ ڈکار سے آرام نہ ریح کے اخراج سے ✪کھانے کے فوراً" بعد ریح بڑھ جاتی ہے۔بھوک زیادہ مگر طبیعت جلد بھر جاتی ہے ✪ کھانے کے فورا بعد پاخانہ کی حاجت ✪چائنا کے پاخانے عموماً" رات کو آیا کرتے ہیں یا پھر کھانے کے فورا بعد ✪پاخانے بلا درد ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ ریح بہت خارج ہوتی ہے۔اسہال بلا درد زرد پانی کی طرح اور غیر ہضم شدہ غذا کے ✪دورہ دار امراض کی اوّل درجہ کی دوا ہے عموماً" مرض کا دورہ ایک دن چھوڑ کر ہوتا ہے ✪ملیریا بخار میں پیاس سردی کے درجہ سے پہلے اور بعد اور پسینہ کے درجہ میں ہوتی ہے۔ سردی اور گرمی کے درجہ میں نہیں ہوتی اور تینوں درجے مکمل ہوتے ہیں ✪ رات کے پسینے ✪ذرا سی حرکت سے کمزوری کا پسینہ ✪ نبض تیز خصوصاً ہلکا چھونے سے مگر سخت دباؤ سے آرام ★ خون ہمیشہ سیاہ اور لوتھڑے دار ہوتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

رطوبات جسمانیہ کا زیادہ مقدار میں ضائع ہونا کانوں میں گھنٹیاں بجنا۔ تمام پیٹ میں ریاح اور

دورہ دار امراض ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں :۔ فیرم میٹلیکم، کلکیریا فاس، کاربو ویجی ٹیبلس، کالی کارب، آرسنکم البم۔
دافع اثر دوائیں :۔ آرسنک البم، کاربوویج، یوپیٹوریم پرف، فیرم میٹلیکم۔ اپی کاک۔ لیکیسس۔ نیٹرم میور۔ نکس وامیکا۔ پلسٹلا۔ سیپیا۔ سلفر۔ وریٹرم البم
دشمن دوائیں :۔ ڈجی ٹیلس۔ سلینیم۔ کریوزوٹ (چائنا کے بعد)
طاقت :۔ Q سے 30 (نیش) 200 (تلی کے امراض میں)

چنی نم آرس (آرسینٹ آف کونین)

CHININUM ARS

✪ یہ دوا چونکہ چائنا اور آرسنک کا مرکب ہے لہٰذا اس میں ان دونوں دواؤں کی بہت سی علامات مشترکہ طور پر ملتی ہیں اس لئے جب کسی کیس میں ان دونوں ادویات کی علامات ملی جلی پائی جائیں تو اس دوا پر غور کرنا چاہئے۔ تاہم اس دوا کی انفرادی علامات ان دونوں دواؤں سے الگ ہیں ✪ یہ دوا زیادہ تر ڈفتھیریا، خبیث بھس، خبیث تپ سرخ، ملیریائی بخاروں اور دیگر ہر قسم کی بیماریوں میں جو ملیریائی زہر کی وجہ سے پیدا ہوں۔ کمئی خون۔ بخار کا ہی (2X) دمہ۔ پرانے اسہال۔ جلندھر۔ جگر اور تلی کے عوارض۔ سل و دق وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے اور ان تمام بیماریوں میں نمایاں ترین علامت انتہائی کمزوری اور نقاہت ہے جو اسے چائنا اور آرسنک سے ورثہ میں ملتی ہے ✪ چائنا آرسنک کا مثالی مریض بہت زیادہ کمزور، سرد مزاج، جلد اور چہرہ پیلا، جسم سوکھا ہوا، پرتشویش اور چڑ چڑا ہوتا ہے۔ اس کا تمام جسم سرد۔ چپچپے پسینے۔ رات کے پسینے۔ جلن دار دردیں۔ وریدی بھراؤ کی وجہ سے نیلا پن۔ سوجنیں اور جلندھر۔ چھونے سے پرحس غرضیکہ ایسی ہی دیگر انتہائی کمزوری کی علامات ملتی ہیں مریض کمزوری کی وجہ سے کانپتا ہے ✪ ملیریا بخاروں کے دورہ سے قبل سر میں بھراؤ اور درد، جمائیاں اور انگڑائیاں ہوتی ہیں۔ بخار رات کو تیز ہوتا ہے اور جگر اور تلی بڑھے ہوئے ہوتے ہیں ✪ ملیریائی زہر کے نتیجہ کے طور پر اعصابی دردیں۔ پیٹ میں پانی پڑنا۔ جگر اور تلی کا بڑھ جانا اور انتہائی کمزوری اور نقاہت ملتی ہیں ✪ اسہال بلا درد پانی کی مانند بہت بد بو دار سیاہ رنگ۔ پرانے اسہال میں

Scanned by CamScanner

کمزوری اور نقاہت نمایاں۔ پاخانہ پھرنے کے بعد مقعد میں جلن ✪بچوں میں انتڑیوں کی پرانی خرابیاں اور رطوبات جسم کے ضائع ہونے سے کمزوری ✪سلّی حالات میں جسم پر سرد چپچپا پسینہ مع انتہائی بے چینی پیاس اور کمزوری کے۔بخار رات کو تیز ہو جاتا ہے ✪دردِ دل دوروں کی صورت میں خاص وقفہ کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ جلن دار درد اور نقاہت ہمراہ ہوتے ہیں۔ درد دل کے ساتھ جلندھر کی علامات،وریدی بھراؤ کی وجہ سے نیلا پن،نبض قلیل بہت تیز (200) اور بے قاعدہ ✪سل کے دوران دمہ کے دورے ہر روز ایک وقت پر واقع ہوتے ہیں ✪ دورہ دار دمہ مع نقاہت ✪کمی خون اور بھُس جو بتدریج بڑھیں✪جلد برف کی مانند سرد ہاتھ پاؤں گھٹنے اور اعضاء سرد ✪ ایسے امراض جو انتہائی کمزوری کی وجہ سے ٹھیک ہونے میں ہی نہ آئیں ✪انڈوں سے اسہال پیدا ہوں ✪پُر سوزش اعضاء سیاہ پڑ جائیں،زبان سیاہ،پاخانے سیاہ ✪ زیادہ دیر جریان خون اور پیپ وغیرہ نکلتے رہنے کے بعد کمزوری اور نقاہت ✪ تکالیف بالعموم رات کو بڑھیں ✪عام تکان اور نقاہت کی علامات پر ہی اس دوا کو بطور ٹانک کے کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔ بہت جلد عمل کرنے والی دوا ہے عموماً" 2x یا 3x پوٹنسیاں استعمال ہوتی ہیں ✪مریض گرم مشروب اور گرم غذا کو پسند کرتا ہے۔ گرم رہنا چاہتا ہے گرمی سے اسے آرام ملتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

چائنا اور آرسنک البم کی ملی جلی علامات جب کہ انتہائی کمزوری اور نقاہت پائی جائیں اور کمزوری کی وجہ سے مریض ٹھیک ہونے میں ہی نہ آئے۔

طاقت:۔ 2x سے 200

چنی نم سلف (سلفیٹ آف کونین)

CHININUM SULPH

✪چائنا سلف ایلوپیتھ بڑی مقدار میں ملیریا کے تمام کیسوں میں بے تحاشا استعمال کرتے ہیں جس سے بعض کیسوں میں ملیریا بخار دب جاتا ہے اور بعض کیسوں میں بخار جاری رہتا ہے۔ اگرچہ اس دوا کے بد اثرات ان پر بھی طاری ہوجاتے ہیں اور کیس اسی طرح پیچیدہ ہوجاتا ہے جس طرح سے دب جانے سے ہوتا ہے۔ اس دوا کی بلند پوٹنسی بعض اوقات دبے

ہوئے ملیریا کو ابھار دیتی ہے اور بخار کے دورے واپس لاتی ہے ✪ اس دوا کو مخصوص علامات کے بغیر بالکل استعمال نہ کرنا چاہیئے جو یہ ہیں۔ تینوں درجے یعنی سردی، بخار اور پسینہ باقاعدہ طور پر پائے جاتے ہیں۔ بخار کا دورہ ہمیشہ دن کو واقع ہوتا ہے۔ 3 بجے پچھلے پہر خوب سردی لگتی ہے۔ بعض اوقات بخار کا ہر نیا دورہ گذشتہ دورے سے 2,3 گھنٹے پہلے واقع ہوتا ہے۔ سردی کے درجہ میں وریدیں پھُول کر پُردرد ہوجاتی ہیں۔ بخار کے دورہ کے وقت ریڑھ کی ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ پسینہ کے بعد بہت کمزوری اور نقاہت پیدا ہوجاتی ہے۔ دو دوروں کے درمیان میں بخار کُلی طور پر اترا رہتا ہے۔ پسینہ کے بعد تمام علامات سوائے سردرد کے ختم ہوجاتی ہیں ✪باری کے بخاروں میں اس دوا کو دورہ ختم ہونے کے بعد 1x پوٹنسی میں ہر 2 گھنٹہ بعد دیں ★ ملیریائی بد اثرات کے نتیجہ کے طور پر تلی میں اجتماع خون، سوزش اور بڑھ جانا پایا جاتا ہے۔ جگر بھی بڑھ جاتا ہے۔ چکر اور کانوں میں شدید گونج دار آوازیں پیدا ہوتی ہیں۔ سر میں چکی سی چلتی معلوم ہوتی ہے۔ کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں اور بہرہ پن پیدا ہوجاتا ہے ✪ چوں کہ بہت بڑی دورہ دار دوا ہے اس لئے اس دوا کے اعصابی درد ہر روز ایک ہی وقت میں شروع ہوتے ہیں۔ چہرہ کا اعصابی درد نہایت باقاعدگی سے دورہ کی شکل میں پیدا ہوتا ہے اور اسے دباؤ سے آرام آتا ہے ✪ رطوبات جسمانیہ کے ضائع ہونے سے مختلف عوارضات کا پیدا ہونا جب کہ ریڑھ کی ہڈی میں (دماغ کی جڑھ سے دمچی کی ہڈی تک) دُکھن ہو چھُونے یا دبانے سے پُرحس خصوصاً پشت کا ابھرا ہوا حصہ۔ ریڑھ کی مخصوص علامت کے علاوہ یہ دوا چائنا سے ملتی جلتی ہے ✪ ہر قسم کے امراض (ملیریا کے ساتھ ساتھ) جب کہ اس دوا کی دوریت اور ریڑھ کی دُکھن ملیں اس دوا کو سامنے رکھنا چاہیئے ✪ امراض کا دورہ کی شکل میں ایک ہی وقت پر واقع ہونا (بعض اوقات باری کے بخاروں میں دورے اپنے وقت سے پہلے شروع ہوتے ہیں جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے) ✪بغیر درد کے خونی پیشاب آنا✪تمام اخراجات کمزور کُن۔ ذرا سی حرکت سے پسینہ آنا✪مریض خیال کرتا ہے کہ وہ چارپائی سے نیچے ڈوب رہا ہے✪زبان صاف۔

دوا کی مرکزی علامات

انتہائی پابندی وقت کے ساتھ دوروں کا واقع ہونا۔ ریڑھ کی دکھن اور عام ملیریائی امراض ہیں۔

طاقت 1x سے 30x اور اونچی طاقتیں۔

چیلیڈونیم

CHELIDOIUM

✪اس دوا کا مرکز جگر ہے اور تمام قسم کی تکالیف میں جو اس دوا کو طلب کرتی ہیں ان کے ساتھ جگر کی خاص علامات ضرور ملتی ہیں جن کا آگے ذکر آتا ہے✪سب سے بڑی علامت دائیں شانے کی پشت والی ہڈی کے نچلے کونے پر مستقل طور پر تیز یا کم تیز درد ہے۔ یہ درد تقریباً" تمام قسم کی تکالیف میں پایا جاتا ہے اور جگر کی خرابی کی علامت ہے✪ آنکھیں زرد چہرہ زرد، جلد زرد، ہاتھ زرد یعنی مکمل یرقان۔ پاخانے یا تو سونے کے رنگ کی مانند زرد ہوں گے یا مٹی کے رنگ کے۔ پیشاب زرد✪ زبان پر زرد گاڑھی تہ اور کنارے سرخ ✪ کھانے سے معدہ کے درد کو آرام ✪ لائیکو پوڈیم کی مددگار ہے اور لائیکو پوڈیم اس کی مددگار ہے ایک دوسرے سے پہلے اور بعد میں کام کرتی ہیں چنانچہ ان کی اکثر علامات بھی خوب ملتی ہیں مثلاً" دونوں دائیں طرف کی دوائیں ہیں۔دونوں کے نتھنے حرکت کرتے ہیں اور ایک پاؤں گرم اور ایک ٹھنڈا ہوتا ہے۔دونوں کا اثر جگر پر نمایاں ہے ✪دائیں طرف کی تکالیف مثلاً" دائیں ابرو کے اُوپر درد۔ جگر کے مقام پر درد۔ دائیں پھیپھڑے کا نمونیہ دائیں جوڑ میں درد۔ دایاں پاؤں برف کی مانند ٹھنڈا ✪بچوں کے نمونیہ میں اور برانکائیٹس میں جب کہ جگر کی علامات پائی جائیں اکثر استعمال ہوتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

دائیں شانہ کی ہڈی کے نچلے کونہ میں مستقل درد ۔ دائیں جانب کی علامات ۔ صفراوی علامات اور گرم چیزیں پینے کی خواہش اور ان سے آرام آتا ہیں۔

تعلقات

مددگار دوائیں :۔ لائیکو پوڈیم۔ برائی اونیا۔ مرکیورس ڈلس۔

دافع اثر دوائیں :۔ کیمومِلا، ایکونائیٹ، کیمفر، کانیا، کافی، شراب۔

طاقت :۔ Q سے 200

Scanned by CamScanner

ڈائسکوریا

DIOSCOREA

✪ڈائسکوریا کالوسنتھ کی مانند قولنجی دردوں کے لئے نمایاں دوا ہے اور اس کی علامات نہایت واضح ہیں ✪درد ناف کے مقام پر شروع ہوتا ہے اور تمام جسم میں حتیٰ کہ ہاتھوں پاؤں کی انگلیوں کے سروں تک پھیلتا چلا جاتا ہے (پلمبم کی مانند مگر پلمبم میں پیٹ اندر کو دھنسا ہوا ہوتا ہے) یہ دردیں تو کم و بیش متواتر ہوتا ہے لیکن تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد اس میں شدت آجاتی ہے✪درد کو کھڑے ہونے چلنے پھرنے اور خصوصاً پیچھے کی طرف اکڑنے سے آرام آتا ہے۔ یہ علامات کالوسنتھ کے بالکل برعکس ہیں کالوسنتھ میں آگے جھکنے سے آرام آتا ہے البتہ دباؤ سے آرام آنا دونوں میں مشترکہ طور پر پایا جاتا ہے۔ ڈائسکوریا کا قولنج آگے جھکنے اور لیٹنے سے بڑھ جاتا ہے۔ مریض درد کی شدت میں آرام سے نہیں بیٹھ سکتا اور چلنے پھرنے پر مجبور ہوجاتا ہے✪ درد میں دباؤ سے آرام کا آنا کالوسنتھ اور میگنیشیا فاس کی مانند ہے لیکن اس ایک مشابہت کے علاوہ ڈائسکوریا اور ان دو دواؤں میں کوئی دیگر مشابہت نہیں بلکہ ان کے برعکس علامات پائی جاتی ہیں ✪یہ مخصوص درد ہیضہ۔ ہیضہ طفلی۔ بندش حیض۔ پردرد حیض۔ خصیتہ الرحم کا درد۔ پیڑو کے عوارض۔ ریاحی قولنج بواسیر۔ بائی والے اور اعصابی قولنجی درد۔ بدہضمی۔ چائے نوشوں کے ریاحی شدید قولنج۔ پتہ و جگر کے درد اور گردہ کے درد وغیرہ میں ملتا ہے۔ غرضیکہ کسی قسم کا قولنجی درد جو پیٹ میں واقع ہو اگر اس دوا کی مخصوص علامت پیچھے کی طرف اکڑنے سے آرام پائی جائے تو ڈائسکوریا دوا ہوگی✪ بس گانٹھ یعنی ناخنوں کی جڑھ کی پردرد سوزش میں بطور مجرب استعمال ہوتی ہے خصوصاً ابتدائی درجہ میں جب یہ سوزش بار بار واقع ہو تو بھی کارآمد ہے ✪ رات کو بکثرت احتلام کا ہونا جبکہ تمام رات عورتوں کے واضح اور نمایاں خواب آتے رہیں۔ رات میں دو دو تین تین مرتبہ احتلام ہوجائے اور دوسرے روز گھٹنے بہت کمزور محسوس ہوں اعضاء تناسلی سرد اور لٹکے ہوئے۔ مرد دماغی طور پر بہت مایوس ✪جگر سے درد دائیں پستان کی طرف تیزی سے جاتا ہے۔ پتہ کا درد چھاتی، کمر اور بازوؤں میں جاتا ہے۔ صفراوی قولنج میں 20 سے 40 قطرے مدر ٹنکچر 4 اونس پانی میں چمچ بھر ہر 30منٹ سے 2 گھنٹہ بعد دیں۔ بعض لوگ اس دوا کو صفراوی قولنج میں مجرب تسلیم کرتے ہیں ✪

معدہ میں ڈوبنے کا احساس

دوا کی مرکزی علامات

قولنجی درد جن کو پیچھے کی طرف اکڑنے سے آرام آئے۔ بس گانٹھ اور صفراوی قولنج میں تقریباً" مجرب ہے۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں :۔ کیمفر، کیموملا۔

طاقت :۔ Q سے 200۔

ڈجی ٹیلس

DIGITALIS

✪اس دوا کا مرکز دل ہے✪ نبض بہت مدھم۔ عام نبض فی منٹ 75 ہونی چاہئے مگر اس دوا کے مریض میں 30 تک چلی جاتی ہے اور یہی اس کی سب سے بڑی علامت ہے✪ نبض کمزور، بے قاعدہ، کبھی سست کبھی تیز مگر بے قاعدہ چلتے چلتے رُک جاتی ہے✪خون کی گردش کے کم ہونے کی وجہ سے جیسے کہ نبض کی سستی سے ظاہر ہے کے ساتھ سانس بھی بے قاعدہ، آہستہ آہستہ اور مشکل سے۔ مریض بار بار گہرا سانس لیتا ہے۔سانس سونے پر رک جاتا ہے اور مریض گھبرا کر اٹھ بیٹھتا ہے ✪اب دل کی ایسی حالت اور سانس کی اس کیفیت کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خون صاف نہ ہوسکنے کی وجہ سے چہرہ نیلا' ہونٹ نیلے' جلد نیلی' پپوٹے نیلے' زبان نیلی' کان نیلے' اور نیلی وریدیں ابھری ہوئی نظر آتی ہیں✪ ایسا احساس کہ اگر مریض حرکت کرے تو دل فیل ہوجائے گا✪ معدہ میں نقاہت اور ڈوبنے کا احساس ✪ دل کی بیماری کی وجہ سے پانی پڑنا✪زبان صاف ✪دل کی کمزوری اور یرقان۔ سفید پاخانہ۔

دوا کی مرکزی علامات

سست نبض اور نیلا پن۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں :۔ کیمفر' ایپس' کلکیریا کارب' نائیٹرک ایسڈ' نکس وامیکا' اوپیم' سرکہ۔

Scanned by CamScanner

دشمن دوائیں :۔ چائنا، نائٹریٹ سپرٹ ڈلس۔
طاقت :۔ 3 سے 200۔

ڈروسرا

DROSERA

✪ ہانمن اعظم کے نزدیک کالی کھانسی کی مجرب ترین دوا ہے۔ ان کے فرمان کے مطابق اگر اس دوا کی علامات ملتی ہوں تو 30 پوٹنسی کی صرف ایک خوراک دیں اور انتظار کریں 8 دن کے اندر فائدہ شروع ہوجاتا ہے اور عموماً" ایک ہی خوراک کافی رہے گی✪ کالی کھانسی میں اس دوا کی خاص علامات یہ ہیں۔ کھانسی کے دورے نہایت شدید اور جلد جلد واقع ہوتے ہیں۔ آدھی رات کے بعد دورے پڑتے ہیں۔ لیٹنے سے کھانسی تیز ہوجاتی ہے اور بیٹھنے سے آرام رہتا ہے۔ مریض کھانستے وقت دونوں ہاتھوں سے چھاتی کو پکڑ لیتا ہے کھانسی آخرکار تشنج پر ختم ہوتی ہے اور اس شدت کے نتیجہ کے طور پر ناک یا منہ سے خون آتا ہے۔ قے آتی ہے اور کھایا پیا اور بلغم سب نکلتے ہیں✪ کھانسی کے ساتھ گلا بیٹھ جاتا ہے ✪ خسرہ کے بعد کی کھانسی ✪ خسرہ کی سل اور کھانسی ✪ کالی کھانسی میں بطور حفظ ماتقدم استعمال کریں✪ تمام قسم کی کھانسیوں میں جن کو ڈروسرا ٹھیک کرتی ہے کھانسی کے خاتمے پر خوب بلغم نکلتی ہے اور کالی کھانسی میں قے ہوتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

کالی کھانسی جب کہ دورے لیٹنے پر اور آدھی رات کے بعد بڑھیں۔

تعلقات

مددگار دوائیں :۔ کاربوویج، نکس وامیکا، سلفر۔
دافع اثر دوائیں :۔ کیمفر۔
طاقت :۔ 1 سے 200۔

ڈلکا مارا

DULCAMARA

✪ڈلکا مارا کی تمام علامات سرد مرطوب موسم یا یکدم گرمی سے سردی ہوجانے سے تیز ہوجاتی ہیں اور ہموار گرم موسم میں حالت بہتر رہتی ہے ✪ٹھنڈ لگنے سے تکالیف جبکہ موسم یکدم گرم خشک سے سرد مرطوب ہوجائے ✪ دن گرم اور راتیں ٹھنڈی جیسے کہ موسم گرما کے آخیر میں ہوا کرتا ہے ✪برف کے کارخانے میں کام کرنیوالوں کی تکالیف کیوں کہ باہر گرمی میں گرم ہونے پر یکدم برف خانے میں جاتے ہیں اور اس طرح گرم سرد ہو جاتے ہیں ✪گرم سرد ہونے سے قولنج ✪گرم سرد ہونے سے زرد پانی کی مانند اسہال اور ہر پاخانے سے پہلے کاٹنے والا قولنجی درد یا پیچش ✪گرم موسم کے یکدم بدل کر سرد ہوجانے پر تمام قسم کی سوزشی اور دردوں کی تکالیف۔ گردن اکڑنا۔ کمر درد۔ گلے پڑنا۔ زبان اور جبڑے اکڑے ہوئے۔ غدود سوجنا وغیرہ ✪سرد مرطوب ہوا لگنے سے بہت سی قسم کی نزلاتی تکالیف جن کے ساتھ بکثرت زرد رنگ کی بلغم پیدا ہوتی ہے اور خارج ہوتی ہے ✪ سردی سے پسینہ دب جانے سے سوجنیں یا فالج ✪ حرکت سے آرام۔ سکون سے تکلیف۔ رات کو اور آرام کرنے سے تکالیف کا بڑھنا۔

دوا کی مرکزی علامات

سرد مرطوب موسم سے تکالیف کا بڑھنا اور گرم سرد ہونے کے بد اثرات

تعلقات

مددگار دوائیں: برئٹا کارب۔ ایلومینا۔ نیٹرم سلف۔

دافع اثر دوائیں: کیمفر۔ کیوپرم

دشمن دوائیں: بیلا ڈونا۔ لیکیس۔

طاقت: 6 سے 200 اور اونچی طاقتیں

مٹیلیکم۔ اپی کاک۔ کالی کارب۔ مرکورس سال۔

Scanned by CamScanner

رسٹاکس

RHUS TOX

✪دردوں کی دوا ہے جب کہ دردوں کی وجہ سے مریض آرام سے نہ لیٹ سکے بلکہ پہلو پر پہلو بدلتا رہے ✪ رسٹاکس کا مریض خواہ کسی بیماری میں مبتلا ہوگا ہمیشہ سخت بے آرام ہوگا اور چین سے ایک جگہ پر نہ لیٹ سکے گا ✪ حرکت سے مریض کو آرام ملتا ہے۔ حرکت سے دردیں کم ہوجاتی ہیں اور بیٹھنے یا لیٹنے پر دردیں پھر آموجود ہوتی ہیں چنانچہ مریض پھر حرکت پر مجبور ہوجاتا ہے✪ پہلی حرکت پر درد بڑھ جاتا ہے مگر آہستہ آہستہ حرکت قائم رکھنے پر جوں جوں جسم گرم ہوجاتا ہے دردیں کم ہوتی چلی جاتی ہیں ✪دن کو انسان کام کاج میں لگا رہتا ہے لہٰذا دردیں کم ہوتی ہیں رات کو چونکہ ایک جگہ لیٹنا پڑتا ہے لہٰذا دردیں تیز ہوجاتی ہیں ✪سرد مرطوب موسم میں رسٹاکس کی تمام علامات تیز ہوجاتی ہیں اور گرمی سے اور گرم خشک ہوا یا موسم میں آرام رہتا ہے ✪ پسینہ کی حالت میں بھیگنے پر عموماً" رسٹاکس کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں ✪ بوجھ اٹھانے پر زور لگ جانا رسٹاکس کو طلب کرتا ہے✪ زبان میلی مگر نوک مثلث نما سرخ رسٹاکس کی خاص علامت ہے✪ تپ محرقہ اور دیگر تمام بخاروں میں زبان کی مثلث نما سرخ نوک اور متواتر بے آرامی یاد رکھیں ✪کمر درد کو سخت چیز پر مثلاً" فرش پر لیٹنے سے آرام ✪ بخار کے سردی کے درجہ میں خشک کھانسی اور گرمی کے درجہ میں چھپاکی رسٹاکس کی خاص الخاص علامات ہیں✪ ٹھنڈے پانی سے نہانے پر تکالیف کا بڑھنا۔

دوا کی مرکزی علامات

متواتر اور شدید بے آرامی اور کروٹوں پر کروٹیں بدلنا۔ حرکت سے آرام اور آرام سے تکلیف۔ نوک زبان مثلث نما سرخ۔ سرد مرطوب موسم میں علامات کا بڑھنا اور گرم سرد ہونا ہیں۔

تعلقات

مددگار دوائیں :۔ برائی اونیا۔ کلکیریا فلور۔ فائٹولکا۔ کلکیریا کارب۔ کاسٹیکم۔ لائیکو پوڈیم۔ میڈورنیم۔ فاسفورس۔ پلسٹلا۔ سلفر (رسٹاکس کا کلکیریا کارب کے ساتھ قریبی تعلق ہے

جوڑوں اور عضلات کی علامات میں لائیکو پوڈیم اکثر رسٹاکس کے باقی ماندہ کام کو مکمل کرتی ہے)

دافع اثر دوائیں : اینا کارڈیم۔ کروٹن ٹگلیم۔ میزریم۔ گریفائیٹس۔ کیمفر۔ لیکیس۔ لیڈم۔

دشمن دوائیں : ایپس میلی فیکا۔

طاقت : 6 سے 200 اور اونچی طاقتیں

روٹا

RUTA

✪اس دوا کی عام شکل و صورت رسٹاکس سے ملتی جلتی ہے یعنی تمام جسم دکھتا ہے تکالیف سرد مرطوب موسم میں پیدا ہوتی ہیں اور بڑھتی ہیں۔ حرکت سے آرام آتا ہے مگر اس کی خاص علامات کلائی کے اور ٹخنے کے جوڑوں کے متعلق ہیں ✪ روٹا کا نمایاں اثر کلائی کے جوڑ اور ٹخنے کے جوڑ پر ہے ان جوڑوں میں درد اور اکڑاہٹ ہوتی ہے✪ ہڈیوں کی چوٹ میں روٹا اکثر کامیاب دوا ہے✪ آنکھوں کی دکھن اور کمزوری جب کہ اس کا سبب کثرت مطالعہ۔ خراب روشنی میں عرصہ تک پڑھنا۔ باریک کام مثلاً" گھڑی سازی۔ سلائی کا کام وغیرہ ہو۔آنکھیں تھکی ہوئی پُر درد اور آگ کی مانند جلتی ہیں✪ مقعد کا باہر نکل آنا۔ آگے جھکنے۔ بوجھ اٹھانے اور پاخانہ پھرتے وقت مقعد کا باہر نکل آنا۔ وضع حمل کے بعد مقعد کا باہر نکلنا۔

دوا کی مرکزی علامات

ہڈیوں کی چوٹیں۔ کلائی کا درد۔ باریک بینی کے بد اثرات اور مقعد کا آسانی سے باہر نکل آنا ہیں۔

تعلقات

مددگار دوائیں : کلکیریا فاس۔

دافع اثر دوائیں : کیمفر

طاقت: 1 سے 30 اور اونچی طاقتیں۔ مدر ٹنکچر کالوشن آنکھوں کے لئے۔

Scanned by CamScanner

روڈوڈنڈران

RHODODENDRON

✪اس دوا کی نہایت مختصر سی کہانی ہے یعنی بادل و طوفان کے آنے سے قبل تمام علامات کا بڑھ جانا اور جب طوفان کھل جاتا ہے اور بارش شروع ہوجاتی ہے تو مریض نسبتاً" آرام محسوس کرنے لگتا ہے۔ بس ✪ اب جو علامات اس طرح سے بڑھ جاتی ہیں وہ عموماً" جوڑوں کی دردیں خصوصاً" چھوٹے جوڑوں کی دردیں ہیں ✪سرد مرطوب موسم سے تکلیف۔ آرام کی حالت میں دردوں کا بڑھنا۔ حرکت سے آرام اس دوا کو رسٹاکس سے مشابہ بنا دیتا ہے مگر طوفان سے قبل تکالیف کا بڑھنا صرف اس دوا کا حصہ ہے ✪ خصیوں کا درد اور سوجن ✪ مریض ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر ہی سو سکتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

طوفان سے پہلے تکالیف کا بڑھنا

تعلقات

دافع اثر دوائیں : برائی اونیا۔ کیمفر۔ کلیمیٹس۔ نکس موسکیٹا۔ رسٹاکس۔

طاقت : 3 سے 30 اور اونچی طاقتیں۔

رینن کولس بلبوسس

RANUNCULUS BULB

✪چھاتی کی دردوں میں پہلی دوا ہے جب کہ برائی اونیا کی مانند حرکت سے اور ڈلکا مارا کی مانند سرد مرطوب موسم سے چھاتی کی دردیں بڑھیں✪ ہتھیلیوں پر آبلے دار اگزیما آبلے نیلے رنگ کے ✪ شراب کے ہذیان میں شراب کی وجہ سے پیدا شدہ ہچکی کے لئے مفید ہے مدر ٹنکچر میں استعمال کریں۔

دوا کی مرکزی علامات

چھاتی کی دردیں جو کہ حرکت سے اور سرد مرطوب موسم میں بڑھ جائیں۔

Scanned by CamScanner

تعلقات

دافع اثر دوائیں : برائی اونیا۔ کیمفر۔ رسٹاکس۔ ایناکارڈیم۔ کلیمیٹس۔ کروٹن ٹگلیم۔ پلسٹلا۔

دشمن دوائیں: سلفر۔ سٹیفس اگیریا۔ ایسٹک ایسڈ۔ الکحل۔ سرکہ۔ شراب۔

طاقت: 6 سے 200

ریومیکس
RUMEX

✪شدید خشک کھانسی جو سرد ہوا میں سانس لینے سے بڑھے اور خوب منہ سر ڈھانپ کر لیٹنے سے ٹھیک رہے✪ریو میکس کا مریض سرد ہوا سے بہت متاثر ہوتا ہے اور خصوصاً" یہ کھانسی تو سرد ہوا میں ضرور ہی بڑھے گی✪گلے کے گڑھے میں گدگدی ہوتی ہے جس سے کھانسی پیدا ہوتی ہے اگر اس جگہ کو چھُوا جائے تو بھی کھانسی شروع ہوجائے گی✪کھانسی کے ساتھ بائیں پستان کے نیچے درد ✪صبح کے وقت بھورے رنگ کے اسہال اور کھانسی ✪ رات کو بستر پر لیٹتے وقت جب کہ کپڑے اتارے جائیں تو جسم پر خارش ہوتی ہے ✪ ریومیکس کا مریض سلّی مزاج رکھتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

سرد ہوا میں سانس لینے سے کھانسی کا بڑھنا اور سرمنہ ڈھانکنے سے کھانسی کو آرام۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ بیلا ڈونا، کیمفر، کونیم، ہائیوسائمس، لیکیس، فاسفورس۔

طاقت:۔ 6 سے 200

Scanned by CamScanner

زنکم مٹیلیکم (جست)

ZINCUM METALLICM

✪اعصابی کمزوری کی وجہ سے مرض کا غالب آجانا اکثر زنکم کو طلب کرتا ہے چنانچہ ✪ دانے دار امراض میں مثلاً" تپ محرقہ' خسرہ وغیرہ میں مریض کا کمزوری کی وجہ سے دانوں کو باہر نہ نکال سکنا یا نکلنے کے بعد انہیں باہر دھکیلے رکھنے پر قادر نہ ہونا ✪اسی کمزوری کی وجہ سے کھانسی۔ دمہ وغیرہ میں مریض بلغم خارج نہیں کر سکتا۔ عورت حیض جاری نہیں کر سکتی۔ پیشاب کا اخراج نہیں ہو سکتا وغیرہ ✪اور اس تمام کمزوری کے ساتھ ساتھ اگر مریض کے اخراجات نکلنے لگ پڑیں تو اس کی تمام علامات کو آرام آجاتا ہے گو وقتی طور پر سہی۔ مثلاً" بلغم خارج ہونے پر دمہ کو آرام۔ حیض کے جاری ہونے سے تمام تکالیف کو آرام وغیرہ ✪اعصابی کمزوری کی وجہ سے تمام جسم زور زور سے کانپتا ہے حتیٰ کہ چارپائی تک ہلتی ہے اور مریض کو تھامنا پڑتا ہے ✪دانوں کے دب جانے سے بچوں میں اکثر زہر سر کی طرف منتقل ہو جاتا ہے اور سرسامی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں اکثر اوقات زنکم کے بغیر زندگی خطرہ میں ہوتی ہے۔ بچہ چلّاتا ہے سر کو دائیں بائیں مارتا ہے چہرہ کبھی سرخ کبھی زرد۔ نبض کمزور۔ ٹمپریچر کم جو کہ دانوں کے دبنے کا ثبوت ہیں ✪ پاؤں میں بے آرامی۔ ہر وقت حرکت میں رہتے ہیں۔ یہ علامت تقریباً" زنکم کے تمام کیسوں میں پائی جاتی ہے اور زنکم کو پہچاننے کی نہایت آسان علامت ہے ✪نشہ آور چیزوں سے تمام علامات میں زیادتی ✪اکیلے اکیلے پٹھے پھڑکتے ہیں۔ نیند میں جھٹکے لگتے ہیں ✪ سر کے پچھلے حصہ میں کمزوری اور بے آرامی۔ ایک ہی حالت میں زیادہ دیر سر کو رکھنے سے تکلیف ✪کمر درد بیٹھنے سے بڑھتا ہے ✪تمام ریڑھ کی ہڈی جلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے ✪ مریض صرف پیچھے کی طرف جھک کر پیشاب کر سکتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

انتہائی اعصابی کمزوری کہ مرض غالب اور مریض مغلوب ہو جائے اور ٹانگوں کا ہر وقت حرکت میں رہنا ہیں۔

Scanned by CamScanner

تعلقات

مدد گار دوائیں :۔ پلسٹلا۔ سیپیا۔ کلکیریا فاس (سر میں پانی پڑنا)
دافع اثر دوائیں :۔ کیمفر۔ ہیپر سلفر۔ اگنیشیا۔
دشمن دوائیں :۔ کیموملا۔ نکس وامیکا۔ شراب۔
طاقت:۔ 6 سے 200 اور اونچی طاقتیں۔

سارسپرلا

SARSAPARILLA

✪اس دوا کا عمل پیشاب کے اعضا پر مرکز بناتا ہے ✪مثانہ میں پتھری بنتی ہے اور گردوں سے ریت آتی ہے۔ ریت سفید رنگ کی ہوتی ہے ✪خاص علامت پیشاب کے ختم ہونے پر شدید درد جو ناقابل برداشت ہوتا ہے ✪پیشاب مقدار میں کم اور اس میں رسوب اور لیس دار مادے شامل ہوتے ہیں ✪ان حالات میں پیشاب سے خون بھی آجاتا ہے ✪ گردے کا قولنجی درد جب کہ مندرجہ بالا علامات پائی جائیں ✪بیٹھے بیٹھے پیشاب کا رِستے اور نکلتے رہنا ✪بائی کی دردیں اور سفید ریت کی مشترکہ علامات ✪آتشک یا سوزاک کے دب جانے سے ہڈیوں کی سطح کا سر کا درد ✪انگلیوں کے پوروں کی جلد کٹی پھٹی ✪بچوں میں سوکھا پن۔ گردن پتلی۔ جلد جھرّی دار اور تہ بہ تہ لٹکی ہوئی۔

دوا کی مرکزی علامات

سفید ریت اور پیشاب کے خاتمہ پر شدید درد۔

تعلقات

مدد گار دوائیں :۔ مرکورس سال۔ سیپیا۔ الیئم سیپا۔
دافع اثر دوائیں :۔ بیلا ڈونا۔ مرکورس سال۔ سیپیا۔
دشمن اثر دوائیں :۔ الیٹک ایسڈ۔
طاقت:۔ 1 سے 30 (نیز) 200

Scanned by CamScanner

سائنا

CINA

✪بچوں کی دوا ہے اور اس کی علامات پیٹ کے کیڑوں کو ظاہر کرتی ہیں✪بچہ ہر وقت ناک کو ملتا ہے اور ناک میں انگلی پھراتا رہتا ہے✪مزاج چڑ چڑا اور چھونا یا دیکھنا تک برداشت نہیں کرتا✪آنکھوں کے گرد حلقے اور زردی۔ منہ اور ناک کے گرد سفیدی اور نیلا پن۔ سائنا کی ظاہری اور نظری علامات ہیں✪بچہ نیند میں دانت پیستا ہے چیخیں مارتا ہے✪جاگتے اور سوتے وقت نگلنے کا عمل جاری رکھتا ہے جیسے کہ کوئی چیز نیچے سے چل کر حلق میں آ پہنچی ہو✪شدید بھوک۔ کھانے کے بعد بھی بھوکا۔ کبھی کبھی بھوک ماری بھی جاتی ہے✪پیشاب کھڑا ہونے پر دودھیا سفید رنگ کا✪کالی کھانسی جب کہ مندرجہ بالا کیڑوں کی علامات پائی جائیں✪کیڑے اور تشنج✪تیز بخار کا یکدم حملہ اور کیڑوں کی علامات۔

دوا کی مرکزی علامات

کیڑوں کی علامات۔ خصوصاً" ناک ملنا۔ نیند میں دانت پیسنا اور دودھیا پیشاب ہیں۔

تعلقات

مددگار دوائیں :۔ کلکیر کارب۔ ڈروسرا۔ سلفر۔
دافع اثر دوائیں :۔ کیمفر۔ کیپسیکم۔ چائنا۔
طاقت :۔ 3 سے 30 (نیش) 200 اور اونچی طاقتیں۔

سائی کلیمن

CYCLAMEN

✪اس دوا کی علامات پلسٹلا سے بہت کچھ ملتی جلتی ہیں یعنی معدہ کی تکالیف میں مرغن غذاؤں سے تکلیف کا بڑھنا اور ماہواری کی تکالیف کے ساتھ غمگینی اور اداسی اور خون کی کمی پائی جاتی ہیں۔ مگر سائیکلیمن میں نظر کی علامات بہت ضروری ہیں جن کا ذکر آگے آتا ہے✪مریض کو ہر وقت بے شمار تارے نظر آتے ہیں اور نظر کمزور ہوتی ہے ✪شدید سر

Scanned by CamScanner

درد جس کے ساتھ آنکھوں کے سامنے جھلملاہٹ، دھبّے اور مختلف رنگ نظر آتے ہیں۔ صبح کے وقت زیادتی ✪بھینگا پن۔ آنکھیں اندر کی طرف مڑی ہوئیں ✪لعاب دہن زیادہ نمکین۔ تمام غذاؤں کا ذائقہ نمکین۔ حلق میں متلی ✪کھلی ہوا سے نفرت مگر پلسٹلا کی مانند غیر تیزابی گاڑھی رطوبت ناک سے خارج ہوتی ہے مگر اس کے ساتھ چھینکیں ہوتی ہیں ✪ ماہواری بکثرت ۔خون سیاہ لوتھڑے دار۔ جلد جلد وضع حمل کی سی دردیں ✪حمل کے دوران کی ہچکی ✪ایڑیوں میں درد ✪بچوں میں بغیر جاگے رات کو نیند میں کھانسی (کیمو ملا کی مانند) ✪بغیر حمل کے عورتوں کی چھاتیوں میں دودھ۔

دوا کی مرکزی علامات

تمام تکالیف کے ساتھ آنکھوں کے سامنے تارے اور منہ کی نمکینی کیفیت۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ کیمفر۔ کافیا۔ پلسٹلا

طاقت:۔ 3 سے 30

سباڈلا

SABADILLA

✪یہ دوا بخار کا ہی کی تصویر ہے ✪سباڈلا کا مریض سردی بہت محسوس کرتا ہے اور خوب گرم رہنا چاہتا ہے ✪گلے اور حلق کی تکالیف مثلاً" لوزتین کی سوزش ڈفتھیریا وغیرہ میں گرم اشیاء پینے سے اور کھانے سے درد وغیرہ کو آرام محسوس ہوتا ہے۔ گرم غذا آسانی سے نگل سکتا ہے۔ سرد چیزوں کا نگلنا دشوار ہو جاتا ہے اور درد بڑھ جاتا ہے ✪گلے اور حلق میں جلن اور خشکی ✪گلے کی علامات لیکس کی طرح بائیں طرف شرع ہوتی ہیں اور دائیں طرف جاتی ہیں۔ لیکن لیکس کا گلا گرم اشیاء سے خراب ہوتا ہے ✪ایسا احساس کہ گلے میں چمڑہ لٹک رہا ہے اور مریض اسے نگلنے کی کوشش کرتا ہے ✪انفلوئنزہ۔ بخار کا ہی وغیرہ میں نمایاں علامت شدید تشنجی چھینکیں ہیں۔ آنکھوں سے پانی بکثرت بہتا ہے اور آنکھیں سوجی ہوئی ہوتی ہیں۔ ناک سے بکثرت جلن دار پانی بہتا ہے۔ گلا۔ حلق اور لوزتین سوجے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ تمام علامات کھلی ہوا میں تیز ہو جاتی ہیں ✪زکام پھولوں کی

Scanned by CamScanner

خوشبو سے بڑھ جاتا ہے یہاں تک کہ پھولوں کی خوشبو کا خیال آنے پر بھی چھینکیں شروع ہو جاتی ہیں ✪دماغی کام کرنے سے سر درد ✪بچوں کے پیٹ کے کیڑے جب کہ ان کی وجہ سے تشنج، لرزہ اور ایسی ہی اعصابی علامات پیدا ہو جائیں۔

دوا کی مرکزی علامات

سردی اور سرد اشیاء سے تمام علامات کا بڑھنا اور نزلاتی کیفیت کے ساتھ بے تحاشا چھینکیں آنا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں :۔ سیپیا

دافع اثر دوائیں :۔ پلسٹلا۔ لائیکو پوڈیم۔ کونیم۔ لیکس۔ کیمفر۔

طاقت :۔ 3 سے 200

سبائنا

SABINA

✪اس دوا میں گرم ہوا اور گرم کمرہ میں تکالیف کا بڑھنا بالکل پلسٹلا کی مانند ہے لیکن جب حیض بند ہو گا یا قلیل ہو گا تو ہم پلسٹلا استعمال کریں گے اور اگر کثرت حیض ہو گی تو سبائنا استعمال کریں ✪کثرت حیض۔ وضع حمل کے بعد کثرت سے جریان خون۔ اسقاط حمل کے بعد کثرت سے جریان خون ✪جریان خون چمک دار، سرخ، لوتھڑے دار، کچھ جما ہوا کچھ پانی کی طرح، لوتھڑے بھی سرخ ✪ماہواری جلد جلد اور کثرت کے ساتھ ✪چھوٹی کمر سے پیڑو کی طرف درد اس دوا کی مرکزی علامت ہے اور سبائنا کی ہر تکلیف کے ساتھ جو عورت کے متعلق ہے پائی جاتی ہے ✪تیسرے ماہ میں اسقاط حمل کا خطرہ جب کہ چھوٹی کمر سے پیڑو تک کا درد پایا جائے ✪کلائی کی سوزش۔ پاؤں کے انگوٹھوں کی سوزش اور کثرت حیض ✪گانا ناقابل برداشت ہڈیوں میں سے گزرتا معلوم ہوتا ہے ✪دافع سائیکو سس دوا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

چھوٹی کمر سے پیڑو تک درد۔ سرخ لوتھڑے دار خون کثرت سے آنا اور پلسٹلا کی مانند گرم

مزاجی مگر کثرت حیض کے ساتھ۔

تعلقات

مدد گار دوائیں :۔ تھوجا

دافع اثر دوائیں :۔ پلسٹلا۔ کیمفر۔

طاقت:۔ 3 سے 30 خارجی طور پر Q (مسّوں کے لئے)

سپائی جیلیا

SPIGELIA

✪اس دوا کا عمل جسم کی بائیں جانب ہے اور دل اور بائیں آنکھ اس دوا کے زیر اثر آتے ہیں ✪بائیں آنکھ کا درد۔ درد سر کے پچھلے حصہ سے چل کر بائیں آنکھ کے اوپر آ کر جم جاتا ہے سورج نکلنے پر یہ درد شروع ہوتا ہے اور سورج غروب ہونے پر ختم ہو جاتا ہے ✪ بائیں آنکھ میں درد کے ساتھ پانی بہتا ہے۔ آنکھیں دائیں بائیں گھمانا درد کی وجہ سے ناممکن ہوتا ہے اور مریض کو کسی طرف دیکھنے کے لئے پورا جسم پھیرنا پڑتا ہے ✪آنکھ کا درد شوروغل یا جھٹکے سے بڑھ جاتا ہے ✪دل کی شدید دھڑکن کپڑوں سے صاف نظر آتی ہے بلکہ تمام چھاتی دھڑکن کے ساتھ کانپتی ہے اور کچھ فاصلے پر دل کی دھڑکن کی آواز صاف سنائی دیتی ہے ✪دل کی دھڑکن میں مریض سر بہت اونچا رکھ کر لیٹتا ہے مثلاً" دو تکیوں پر۔ صرف دائیں جانب لیٹ سکتا ہے اور ذرا سی حرکت سے دھڑکن تیز ہو جاتی ہے ✪چپ چاپ اور خاموشی سے لیٹنے سے آرام رہتا ہے۔ سرد مرطوب بارشی موسم اس مریض کے لئے مضر ہے۔ خشک ہوا راس آتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

بائیں آنکھ کے اوپر درد جو سورج کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور دل کی شدید دھڑکن جس کے ساتھ سر بہت اونچا رکھ کر لیٹنا پڑتا ہے۔

تعلقات

مدد گار دوائیں :۔ سپنجیا

دافع اثر دوائیں :۔ پلسٹلا۔ آرم میٹلیکم۔ کیمفر۔ کاکولس۔

طاقت :۔ 3 سے 200

Scanned by CamScanner

سپنجیا (بھنا ہوا اسپنج)

SPONGIA TOSTA

✪ سپنجیا کا نمایاں عمل حنجرہ، ہوا کی نالی، دل اور غدودوں پر ہے۔ حنجرہ اور ہوا کی نالی کے سلسلہ میں کھانسی۔ خناق اور حنجرہ کی سل نمایاں بیماریاں ہیں۔ غدودوں میں خصیتین اور ہوا کی نالی کا غدود جس کی خرابی سے مرض گھیگھا پیدا ہوتا ہے زیادہ تر زیر اثر آتے ہیں ✪ سپنجیا کی علامات ایکو نائیٹ کی مانند خشک سرد ہوا سے پیدا ہوتی ہیں اور خناق میں جب ایکو نائیٹ ناکام ہو جاتی ہے تو یہ دوا اس کے کام کو پورا کرتی ہے ✪ سانس کی علامات میں سے بڑی علامت بہت زیادہ خشکی کے ساتھ خشک کھانسی ہے جس کے ساتھ مریض ایسا احساس کرتا ہے کہ گویا اسفنج میں سے سانس لے رہا ہے یعنی کھنچ کر سانس آتا ہے اور دم گھٹتا ہے ✪ خشک خناقی کھانسی کی آواز اس طرح کی ہوتی ہے گویا کہ لکڑی کا تختہ آرے سے چیرا جا رہا ہو ✪ مریض لیکیس کی طرح نیند میں سے دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ جاگتا ہے ✪ یہ دم گھٹنے کا احساس جو مریض کو نیند سے بیدار کر دیتا ہے دل کی تکالیف، خناق اور گھیگھا کے ساتھ پایا جاتا ہے ✪ دل کی تکالیف کے ساتھ خشک کھانسی، بے چینی اور گھبراہٹ ✪ کھانسی آدھی رات کو زیادہ ✪ خصیہ میں بھینچنے والا درد اور سختی۔

دوا کی مرکزی علامات

ہوا کا راستہ انتہائی خشک جس کی وجہ سے ایسا احساس کہ اسفنج میں سے سانس لیا جا رہا ہے۔ کھانسی آرے کی آواز کی مانند (یعنی ہر چیز خشک اور کسی ہوئی اور سونے پر دم گھٹتا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں :۔ ہیپر سلفر

دافع اثر دوائیں :۔ ایکو نائیٹ

طاقت :۔ Q سے 30 (ٹیش) 30، 200 (خناق)

سٹرامونیم (دھتورہ)

STRAMONIUM

✪اس دوا کا سب سے بڑا عمل دماغ پر ہے۔ مریض ہوش و حواس سے بے بہرہ ہو جاتا ہے اور ہذیان اور خوف دو علامات تمام علامات پر محیط پائی جاتی ہیں ✪وحشیانہ ہذیان۔ مریض لگاتار بکواس کرتا چلا جاتا ہے۔ باتونی۔ دعائیں مانگتا ہے۔ اس دوا کا ہذیان تمام دواؤں کے ہذیانوں سے بڑھا ہوا ہے ✪چہرہ سرخ لال بھبھوکا، آنکھیں چمکدار، پتلیاں بہت زیادہ پھیلی ہوئی، بار بار اور یک دم سر کو سرہانے سے جھٹکا دے کر اٹھاتا ہے، مختلف پہلوؤں سے لیٹتا ہے، بھاگ نکلنے کی تلاش میں رہتا ہے✪ڈر اور خوف کی علامات بہت نمایاں ہیں۔ اکیلے رہنے سے ڈر لہٰذا آدمیوں کے درمیان رہنا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ کوئی اس کے ہاتھ تھام کر بیٹھے۔ جب جاگتا ہے تو جو چیز پہلے نظر آئے اسی سے ڈرنا شروع کر دیتا ہے اور یہ ڈر اس کے چہرہ سے خوب نمایاں ہوتا ہے۔ پانی سے ڈر۔ پانی کی مانند دیگر چیزوں سے ڈر۔ شیشہ سے ڈر۔ چمک دار روشنی سے ڈر۔ اندھیرے سے ڈر ✪یہ علامات بطور حاد دیوانگی کے بخاروں میں ملتی ہیں اور بطور پرانی دیوانگی کے بھی ✪تقریباً" تمام علامات بلا درد ہوتی ہیں۔ اوپیم اور یہ دوا ہمارے میٹریا میڈیکا کی سب سے بڑی بلا درد دوائیں ہیں کہ علامات دیکھنے میں شدید نظر آتی ہیں مگر مریض سے پوچھو تو کہتا ہے کہ اسے کوئی درد نہیں ہے ✪ایک طرف فالج دوسری طرف تشنج ✪بخاروں میں عموماً" پیشاب و (پاخانہ) بند ہو جاتا ہے ✪منہ خشک۔ حلق خشک ✪ہوش کی حالت میں تشنج ✪لکنت یعنی تتلا کر بات کرنا ✪بلا درد سخت بدبودار اسہال۔

دوا کی مرکزی علامات

باتونی۔ ہذیان و دیوانگی اور ڈر خصوصاً" اندھیرے کا اور پانی کا ڈر۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں :۔ بیلا ڈونا۔ ٹیکم۔ نکس وامیکا۔ لیمن جوس۔ کیمفر (خصوصاً") اوپیم۔ پلسٹلا۔

دشمن دوائیں :۔ کافیا

طاقت :۔ 6 سے 30 (نیش) 6 اور سی ایم (دیوانگی)

سٹیفس ایگریا

STAPHISAGRIA

✪ جیسے دبے ہوئے غم کے بد اثرات کے لئے اگنیشیا اور دبی ہوئی خواہش کے بد اثرات کے لئے کونیم استعمال ہوتی ہے اسی طرح سے دبے ہوئے غصہّ کے بد اثرات کے لئے سٹیفس ایگریا کو استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً" ایک شخص کا کسی سے تکرار ہو جاتا ہے اور اسے انتہائی غصہّ آتا ہے مگر وہ غصہّ کو پی جاتا ھے تو اس غصہّ کو پینے سے جو بھی بد اثرات پیدا ہوں گے اسے یہ دوا درست کرے گی اور یہی علامت اس کی چابی ہے ✪ مریض کیمو ملا، نکس وامیکا، سائنا اور کالو ستھ کی طرح چڑچڑے مزاج والا (اکثر اس دوا کی جگہ غصہّ کے بد اثرات کے لئے کیمو ملایا کالو ستھ غلطی سے دے دیئے جاتے ہیں) مریض معمولی الفاظ سے اپنی ہتک سمجھنے لگتا ہے ✪ بچے انتہائی چڑ چڑے۔ بد اخلاق۔ دبلے پتلے۔ پیٹ پھولا ہوا۔ اکثر قولنج پڑتا رہتا ہے۔ پیٹ غذا سے پُر ہونے کے باوجود بچہ شدید بھوک محسوس کرتا ہے ✪ بچوں کے دانت بچپن میں ہی سیاہ ہو کر گلنے سڑنے لگ جاتے ہیں۔ مسوڑھے اسفنجی اور پُردرد ہوتے ہیں۔ بچوں میں عموماً" تین علامات ساتھ ساتھ پائی جاتی ہیں پہلی قولنجی دردیں دوسری آنکھوں کا دکھتے رہنا اور تیسرا دانتوں کا سیاہ ہونا اور گلنا سڑنا ✪ مریض کا ہر وقت دھیان جنسی معاملات کی طرف رہتا ہے اور یہ ایک نہایت ضروری علامت ہے۔ کثرت مباشرت۔ کثرت مشت زنی وغیرہ کے بد نتائج اور انتہائی حالات میں جب کہ غمگینی۔ لاپرواہی۔ یاداشت کی کمزوری وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں تو یہ دوا کام آتی ہے۔ اکثر غلطی سے اس کی جگہ پر فاسفورک ایسڈ دے دیا جاتا ہے ✪ گوہا نجنیاں بار بار نکلتی ہیں ✪ پیشاب نہ کرنے کی حالت میں پیشاب کی نالی میں جلن۔ پیشاب کرتے وقت جلن میں آرام ✪ ایسا احساس کہ معدہ اور پیٹ نیچے لٹک رہے ہیں (اپی کاک کی مانند) ✪ تمباکو کی زبردست خواہش ✪ کمر درد رات کو زیادہ صبح اٹھنے سے قبل زیادہ جنسی خرابیوں کے بعد ✪ تیز دھار آلہ کے زخم ✪ کھجلی جو کھجلانے سے جگہ بدلتی رہے ✪ پپوٹوں کی سوزش میں گریفائیٹس اور یہ دوا قابل ذکر ہیں۔

Scanned by CamScanner

دوا کی مرکزی علامات

غصّہ کے دبانے اور ہتک عزت کے بد اثرات۔ کثرت مباشرت۔ مشت زنی کے بداثرات جب کہ دھیان ہر وقت مباشرت کی طرف رہے۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ کالوستھ۔ کاسٹیکم
دافع اثر دوائیں:۔ کیمفر
دشمن دوائیں:۔ رنین کولس بلبوسس
طاقت:۔ 3 سے 30 اور اونچی طاقتیں (نیش) 200

سٹینم (ٹین)

STANNUM

✪ سٹینم کا مریض انتہائی کمزور ہوتا ہے اور اس کمزوری کا مرکز مریض کی چھاتی ہوتی ہے ✪اس قدر کمزوری کہ مریض بول تک نہیں سکتا۔ چھاتی اور گلا بہت کمزور معلوم ہوتے ہیں ✪چھاتی کی یہ کمزوری اکثر پھیپھڑوں اور حنجرہ کی سل میں پائی جاتی ہے گو عام جسمانی کمزوری کے ساتھ بھی چھاتی کی کمزوری ملتی ہے ✪ پھیپھڑوں کی تکالیف میں جو بلغم خارج ہوتی ہے وہ سبز رنگ کی اور خصوصاً" میٹھی ہوتی ہے۔ کھانسی ہمیشہ تر ہوتی ہے ✪کمزوری سیڑھیاں اترتے وقت زیادہ محسوس ہوتی ہے اور یہ کمزوری عموماً" ان عورتوں میں جو دبلی پتلی لیکوریا والی اور رحم کے گر جانے میں مبتلا ہوتی ہیں ملتی ہے ✪ایک اور صورت کمزوری کی یہ ہے کہ مریضہ کرسی پر بیٹھنے کی بجائے اپنے آپ کو کرسی پر گرا دیتی ہے۔ صبح کو کپڑے پہنتے وقت کئی کئی مرتبہ دم لینے کے لئے بیٹھنا پڑتا ہے ✪دردیں خواہ کیسی ہوں اور کہیں واقع ہوں ہمیشہ آہستہ آہستہ تیز ہوتی ہیں اور پھر آہستہ آہستہ ختم ہوتی ہیں اور سٹینم کی خاص الخاص علامات میں سے ہے کہ صرف اسی ایک علامت پر سٹینم دی جا سکتی ہے ✪ اس طرح کی دردیں عموماً" پیٹ کے قولنج۔ درد ابرو اور معدہ میں اکثر پائی جاتی ہیں ✪

Scanned by CamScanner

کالوستھ کی طرح پیٹ کے قولنج کو دبانے سے آرام آتا ہے اس لئے جہاں کالوستھ فیل ہو جائے اور یہ عارضہ پرانا ہو تو سٹینم یقیناً کامیاب ہو گی۔ بچّہ کے پیٹ کو اگر کندھے سے لگائے رکھیں تو دباؤ کی وجہ سے درد کو آرام رہے گا۔

دوا کی مرکزی علامات

کمزور چھاتی کہ بولنا مشکل ہو۔ سبز رنگ کا میٹھا بلغم۔ آہستہ آہستہ بڑھنے اور گھٹنے والی دردیں اور قولنج کو دبانے سے آرام آتا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ پلسٹلا

دافع اثر دوائیں:۔ پلسٹلا

طاقت:۔ 3 سے 200 اور اونچی طاقتیں

سسٹس کیناڈنسس

CISTUS

✪ سسٹس دافع سورا، خنازیری اور گہری دوا ہے اور کلکیریا کارب سے اس کی اکثر علامات ملتی ہیں لیکن اس سے عمل میں نرم ہے ✪ کلکیریا کارب کی مانند اس دوا کا مریض سردی محسوس کرتا ہے۔ غدود پھولے ہوئے ہوتے ہیں۔ محنت مشقت سے نقاہت پیدا ہوتی ہے۔ دم پھولتا ہے۔ سیڑھیاں چڑھنے سے دم پھولتا ہے۔ پسینے بھی کلکیریا کارب کی مانند ہیں ✪ اس دوا کا عمل واثر غدودوں اور خصوصاً ناک اور حلق یعنی سانس کے اعضاء پر ہے ✪ گردن کے غدود پھولے ہوئے اور سخت۔ یہ غدود رسی کی گانٹھوں کی مانند مسلسل ایک قطار کی شکل میں ملتے ہیں اس طرح قطاردار غدود بہت کم دواؤں میں پائے جاتے ہیں۔ غدودوں میں سوزش ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے ✪کان کے غدود بہت سوج جاتے ہیں اور سر کو ایک طرف جھکا دیتے ہیں۔ پرانے اسہال کے ساتھ اکثر پیٹ کے غدود سوجے ہوئے ہوتے ہیں یہ غدود سلّی بھی ہو سکتے ہیں۔ پستانوں کی مزمن سختی اور سوزش۔ ان جملہ علامات میں مریض سردی بہت محسوس کرتا ہے ✪ہڈیوں کا گلنا سڑنا ✪کانوں سے بدبودار پیپ نکلتی ہے۔ پیپ کی ابتداء اکثر ابھار دار امراض کے بعد ہوتی ہے ✪جملہ بلغمی جھلیوں سے گاڑھی زرد بلغم

کا اخراج۔ زرد بد بو دار پیپ خارج ہوتی ہے چنانچہ پرانی نزلاتی علامات ✪ناک سے گاڑھی زرد بلغم کا اخراج ایک علامت خاص ہے کہ جب ناک سے بلغم خارج کی جائے تو ناک کے اندر سردی یا جلن کا شدید احساس ہوتا ہے۔ سانس لینے سے چسک اور چھیلنے کا احساس پیدا ہوتا ہے اور پھر جب بلغم ناک میں اکٹھی ہو جائے تو آرام آجاتا ہے۔ اسی طرح سے چھاتی بلغم سے بھر جاتی ہے اور اگرچہ بلغم خارج کر دینے سے افاقہ معلوم ہوتا ہے لیکن چھاتی میں رچھل جانے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ علامات حاد نزلاتی حالت میں بھی ملتی ہیں لیکن خصوصاً" پرانے نزلہ میں یہ کیفیت پائی جاتی ہے ✪ناک اور چھاتی کی مانند گلے میں چسک اور سردی کا احساس۔ منہ اور گلا بلغم سے پُر۔ گلے میں اس قدر خشکی ہوتی ہے کہ ریت کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ لہٰذا مریض اکثر گلے کو تر کرنے کے لئے پانی پیتا رہتا ہے۔ اس غضب کی خشکی میں غالباً" بیلا ڈونا ہی مقابلہ کر سکتی ہے۔ ✪چونکہ اس مریض کی جملہ اندرونی اور بیرونی علامات سردی اور سرد ہوا سے شدت اختیار کر لیتی ہیں اس لئے مریض کو نہانے سے تکلیف ہوتی ہے۔ کھلی اور سرد ہوا نیز سرد موسم اس کے لئے ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔ ہر وقت گرم رہنا چاہتا ہے گرم کمرہ گرم ہوا گرم خوراک کو بہت طلب کرتا ہے اور اس سے اس کی تکالیف میں آرام رہتا ہے۔ مریض چھونے سے زیادہ سرد نہیں ہوتا بلکہ اندرونی طور پر سردی بہت لگتی ہے۔ گرم ہوا ناک گلے اور پھیپھڑوں میں بھرنا چاہتا ہے ✪سردیوں میں اور دھونے سے انگلیوں کے سرے کٹ پھٹ جاتے ہیں ✪تمام جسم پر خارش جلد کان آنکھوں گلے چھاتی وغیرہ پر اس قدر شدید خارش کہ کھجلا کھجلا کر جلد کو چھیل دیتا ہے اور خون نکل آتا ہے۔ جسم پر چیونٹیاں چلنے کا احساس جس سے بہت کھجلی پیدا ہوتی ہے اگرچہ ابھاریں نہیں ہوتیں ✪جملہ علامات مثلاً" کھانسی۔ سر درد۔ دیگر دردیں دماغی کام کرنے سے بڑھ جاتی ہیں۔ بھوکا رہنے سے سر درد زیادہ اور کھانے سے آرام ✪پائیوریا تمام دواؤں سے زیادہ ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

خنازیری مزاج۔ سردی بہت محسوس کرنا اور گاڑھی زرد بلغم خارج کر دینے کے بعد سانس اندر لینے پر چھل جانے اور چسک کا احساس ہیں۔

تعلقات

مددگار دوائیں:۔ بیلا ڈونا، کاربوویج، فاسفورس

دشمن دوائیں:۔ کافیا

طاقت:۔ 1 سے 30

سفلینم (آتشک کا زہر)

SYPHILINUM

✪یہ دوا آتشکی زہر سے تیار ہوتی ہے اس لئے اس کا خاص دائرہ عمل آتشکی بیماریاں ہیں ✪سب سے زیادہ کھلی اور واضح علامت درردوں اور دیگر ہر طرح کی تکالیف کا سورج غروب ہونے سے لے کر طلوع ہونے تک بڑھ جاتا ہے۔ دن کو نسبتاً آرام رہتا ہے۔ میڈورنیم جو سوزاکی زہر سے تیار شدہ دوائی ہے اس کی حکمرانی سورج طلوع ہونے سے غروب ہونے تک ہے ✪رات کو دردیں بڑھ جاتی ہیں۔ شام سے ہی آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہیں ار تیز ہو جاتی ہیں اور صبح کو آہستہ آہستہ کم ہوتی غائب ہو جاتی ہیں✪مریض رات سے ڈرتا ہے اور اپنی صحت سے مایوس ہوتا ہے ✪رات کو منہ سے رال بکثرت بہتی ہے خصوصاً سوتے وقت ✪مریض اکثر بے خوابی کا شکار ہوتا ہے ✪تمام قسم کی بیماریاں جن کی تہ میں آتشکی زہر ہو اور اچھی طرح سے تجویز شدہ دافع آتشک دوائیں کام نہ کریں تو اس دوا کا استعمال کریں ✪آتشک کے پرانے اثرات کے لئے مثلاً بچوں میں پیدائشی طور پر الکحل یعنی شراب نوشی کی شدید خواہش۔ پھوڑے نکلتے چلے جانا۔ بالوں کا گرنا۔ ضعف دماغ۔ بچے دماغی اور جسمانی طور پر ترقی نہ کریں اور بولنے سے رہ جائیں۔ بائی کی دردیں۔ آتشکی سر درد۔ ریڑھ کی ہڈی کا گلنا سڑنا وغیرہ ✪ایلومینا کی مانند لیکوریا کثیر مقدار میں نکلتا ہے اور اگر کپڑا نہ بندھا ہو تو ایڑی تک بہہ جاتا ہے۔ آتشکی ابھاریں سرخی مائل بھوری تانبے کے رنگ کی ✪صبح کے وقت انتہائی کمزوری اور ضعف ✪منہ، ناک، اعضائے تناسلی پر زخم ✪مریض ہر وقت ہاتھوں کو پانی سے دھوتا رہتا ہے ✪صرف بلند طاقتیں زیادہ عرصہ بعد استعمال کریں۔

دوا کی مرکزی علامات

رات کو تکالیف کا بڑھنا آتشکی مزاج

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ (اگر سفلینم سے مناسب فائدہ نہ ہو تو اکثر فائیٹو لکا کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں)

طاقت:۔ 200 اور اونچی طاقتیں

سکوئیلا (بحیرہ روم کے کنارے اُگنے والا پیاز)

SQUILLA

✪اس دوا کی علامات زیادہ تر کھانسی کے متعلق ہیں ✪کھانسی پلسٹلا کی مانند صبح کو تر شام کو خشک ہوتی ہے۔ لیکن یہ عجیب بات ہے کہ صبح کو تر کھانسی کے ساتھ مریض کو بہت تکلیف ہوتی ہے مگر شام کو خشک کھانسی کے ساتھ بہت کم ✪کھانستے وقت مریض کا پیشاب نکلتا رہتا ہے ✪کھانسی کے ساتھ چھینکیں آتی ہیں اور آنکھوں سے پانی بہتا ہے ✪کھانسی کے ساتھ برائی اونیا کی مانند چھاتی میں چبھن ہوتی ہے ✪دائیں طرف پلورسی یا نمونیہ میں جب کہ چبھن دار دردیں ہوں اور برائی اونیا کام نہ کرے تو اکثر یہ دوا کام کرتی ہے ✪مریض سردی بہت محسوس کرتا ہے✪اگنیشیا کی مانند پیشاب بہت آتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

کھانسی جس کے ساتھ چھینکیں ہوں آنکھوں سے پانی بہے اور خود بخود پیشاب نکل جائے۔
کھانسی صبح کو تر شام کو خشک۔

تعلقات

مدد گار دوائیں :۔ اینٹی مونیم کروڈ
طاقت :۔ 3 سے 30 اونچی طاقتیں

سکیوٹا

CICUTA

✪اس دوا میں شدید تشنج پائے جاتے ہیں جن کی وجہ سے چہرہ خوفناک ہو جاتا ہے کوئی دیگر دوا تشنج کی شدت میں اس دوا کا مقابلہ نہیں کر سکتی ✪تمام جسم اور سر پیچھے کی طرف کمان کی مانند اکڑ جاتا ہے ✪ تشنج کی وجہ سے مریض کے اعضاء مختلف صورتوں میں مڑ جاتے ہیں خصوصاً" پیچھے کی طرف ✪ تشنج میں بے ہوشی ہوتی ہے ✪ تشنج کے وقت منہ سے جھاگ۔ آنکھیں ٹکٹکی باندھے۔ سانس وقت سے۔ دانتی لگی ہوئی۔ چہرہ خون سے بھرا ہوا گویا کہ مرگی کا نقشہ سامنے آجاتا ہے ✪ تشنج ذرا سے شوروغل سے اور جھٹکے چھُونے سے

Scanned by CamScanner

بڑھ جاتے ہیں ✪ تشنج کے دورہ کے بعد انتہائی کمزوری ✪ یہ تشنج عورتوں میں بطور مرگی یا رعشہ کے اور بطور پر سُوتی تشنج کے واقع ہوتے ہیں۔ بچوں میں پیٹ کے کیڑوں میں جب کہ سائنا کام نہ کرے۔ دانت نکالنے کے زمانہ میں۔ دماغ یا حرام مغز پر چوٹ کے پرانے اثرات کے طور پر جب کہ آرنیکا کام نہ کرے وغیرہ واقع ہوتے ہیں ✪ بچوں میں چاک، کوئلہ اور ایسی ناقابل ہضم چیزیں کھانے کی خواہش ✪ پھنسیاں جُڑ کر اگزیما کی موٹی زرد تہ بناتی ہیں جو عموماً سر اور چہرہ پر ہوتی ہیں۔ سر پر گاہے اس طرح کی تہ بن جاتی ہے جیسے گیلی مٹی سے موٹا لیپ دے دیا گیا ہو۔

دوا کی مرکزی علامات

شدید تشنج اور موٹی تہ والا اگزیما ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ اوپیم، آرنیکا، کافیا۔

طاقت:۔ 6 سے 200 (تشنج) 200 (اگزیما)

سلفر (گندھک آملہ سار)

SULPHUR

✪ دافع سورا کی دواؤں کی سر تاج دوا ہے ✪ جلن ایک خاص علامت ہے جو سلفر کی تمام علامات میں پائی جاتی ہے۔ خاص طور پر سر کی چوٹی اور ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں کی جلن سلفر کی معتبر ترین علامت ہے اور اس کی وجہ سے سلفر نہایت آسانی سے پہچانی جاتی ہے۔ جلن کی وجہ سے مریض رات کو پاؤں بستر سے باہر نکال دیتا ہے تاکہ ٹھنڈے رہیں ✪ جلن یوں تو جہاں کہیں ہو سلفر کی خاص علامت ہے لیکن ہاتھوں، پیروں اور سر کی چوٹی کے علاوہ ان اعضاء میں بھی نمایاں طور پر ملتی ہے۔ آنکھوں میں، مقعد میں، بواسیر کے ساتھ۔ پیشاب کی نالی اور چھاتی میں اور گاہے تمام جسم تنور کی مانند جلتا ہے اور شعلے حسب معمول ہاتھوں، پیروں اور سر کی چوٹی سے سب سے زیادہ نکلتے ہیں ✪ اس قدر جلن اور اندرونی گرمی کے باوجود تمام جسم کی جلد عموماً خشک ہوتی ہے پسینہ نہیں آتا ✪ کھجلی بھی جلن کی مانند ایک علامت ہے اور ہر کہیں پائی جاتی ہے۔ مگر ایک خاص بات سلفر کی کھجلی میں یہ ہے کہ کھجلانے کے بعد جگہ جلنے لگتی ہے چنانچہ کھجلی اور جلن اکٹھی پائی جاتی

Scanned by CamScanner

ہیں ✪ خارش رات کو بستر کی گرمی میں بڑھتی ہے ✪ خارش نہانے دھونے سے بڑھتی ہے ✪ جلدی امراض کے دب جانے کے بد نتائج جب کہ ہاتھ پاؤں کی جلن وغیرہ کی علامات پائی جائیں ✪ جسم کے تمام سوراخ سرخ جیسے خون نکلنے والا ہو مثلاً" ہونٹ، کان، نتھنے، پوٹے، مقعد، پیشاب کی نالی۔ ہونٹوں کی انتہائی سرخی جلد نظر میں آنے والی علامت ہے اور صرف ایک اور دوا میں نمایاں طور پر پائی جاتی ہے وہ دوا ہے ٹیوبرکولینم ✪ تمام سوراخوں سے تیزابی رطوبتیں خارج ہوتی ہیں جو جگہ کو چھیل دیتی ہیں اور سرخ کر دیتی ہیں ✪ زبان خاص ہے سفید تہ مگر سرخ کنارے اور نوک سرخ ✪ سلفر کے مریض خصوصاً" بچے نہانا دھونا پسند نہیں کرتے ✪ نہانے دھونے کے باوجود بدن سے بُو آتی ہے ✪ مریض کو پیاس بہت زیادہ لگتی ہے اور بھوک بہت کم۔ ۱۱ بجے صبح معدہ میں کمزوری کا احساس ✪ سلفر کا خاص مریض دبلا پتلا، کندھے آگے کو جھکے ہوئے، مریض گندا اور جلدی امراض میں گھرا ہوا ✪ جب دوائیں کام کرتے کرتے رک جائیں تو سلفر استعمال کریں ✪ کلکیریا کارب کو سلفر سے پہلے مت استعمال کریں ✪ ایکو نائیٹ کی مزمن ہے نمونیہ اور دیگر حاد امراض میں ایکو نائیٹ کے بعد استعمال کریں ✪ پرانے امراض کے علاج کے شروع کرنے پر حاد امراض کے ختم ہونے پر اکثر سلفر کا استعمال مفید رہتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

ہاتھوں پاؤں اور سر کی چوٹی میں جلن

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ ایلوز، سورائینم، ایکونائیٹ، آرسنک البم، بیڈیاگا، بیلا ڈونا، کلکیر یا کارب، مرکیورس سال، پلسٹلا، پائیرو جینم، رسٹاکس، سیپیا، سلفر آئیوڈائیڈ (سلفر برائی اونیا کے بعد بہت اچھا کام کرتی ہے۔ مرکیورس سال اور کلکیر یا کارب سلفر کے بعد اچھا کام کرتی ہیں مگر پہلے نہیں۔ سلفر اکثر نکس وامیکا اور پلسٹلا کی مدد گار کے طور پر کام کرتی ہے اور تقریباً" تمام ادویات کے اثرات کو تیز کرتی ہے۔ سلفر ایکو نائیٹ، نکس وامیکا اور پلسٹلا کی مزمن ہے)

دافع اثر دوائیں:۔ کیمفر، کیموملا، چائنا، مرکیورس سال، پلسٹلا، رسٹاکس، سیپیا، تھوجا

دشمن دوائیں:۔ نکس مو سکیٹا، کلکیریا کارب (پہلے)

طاقت:۔ Q سے اونچی طاقتیں

Scanned by CamScanner

سلفیورک ایسڈ (گندھک کا تیزاب)

SULPHURIC ACID

✪ انتہائی کمزوری جس کے ساتھ اندرونی طور پر لرزنے اور کانپنے کا احساس تمام جسم میں ہوتا ہے۔ یہ لرزہ صرف مریض ہی محسوس کرتا ہے کسی دوسرے دیکھنے والے کو نظر نہیں آتا یہ کیفیت یعنی انتہائی کمزوری اور کانپنا سلفیورک ایسڈ کے تمام کیسوں میں پائی جاتی ہے ✪ پرانے شرابیوں میں یہ کمزوری اور لرزہ پایا جاتا ہے ✪ سلفیورک ایسڈ کے مریض کمزور اور اپنی جان کو رو رہے ہوتے ہیں ✪ بچّہ کے تمام جسم سے کھٹی بو آتی ہے خوب نہلانے کے باوجود بوُ۔ منہ میں چھالے ہوتے ہیں اور بد بو آتی ہے۔ سوکھا پن میں مبتلا ہوتے ہیں۔ قے کھٹی ✪ معدہ کی کھٹاس۔ کھٹی قے۔ دانت کھٹے ہو جاتے ہیں ✪ وسکی پینے والوں کی معدہ کی خرابیاں ✪ معدہ کے لٹکے ہونے اور کمزوری کا احساس۔ شراب کی خواہش ✪ تمام جسم کے سوراخوں سے سیاہ پانی کی طرح کا خون نکلنا۔ جلد پر آرنیکا کی مانند نیلے داغ جو جِلد کے نیچے خون جمنے کی علامت ہے۔ اگر جسمانی ضربات میں آرنیکا کام پورا نہ کر سکے تو یہ دوا مدد گار کے طور پر دیں ✪ دردیں آہستہ آہستہ بڑھتی اور یکدم ختم ہو جاتی ہیں ✪ مریض ہر کام ارجنٹم نائیٹریکم کے مریض کی طرح جلد جلد ہوتا دیکھنا چاہتا ہے ✪ پانی پینے سے معدہ میں سردی کا احساس پیدا ہوتا ہے ✪ سن یاس میں گرم لہریں۔

دوا کی مرکزی علامات

انتہائی کمزوری اور اندرونی لرزے کا احساس۔ تُرشی کی علامات اور سیاہ خون کا مختلف سوراخوں سے بہنا اور جلد پر نیلے داغ پیدا ہونا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ پلسٹلا

دافع اثر دوائیں:۔ اپی کاک ۔ پلسٹلا

طاقت:۔ 3 سے 200

سلیشیا

SILICEA

✪پیپ پر اس دوا کا خاص عمل ہے۔ پیپ خواہ کسی جگہ ہو نرم گوشت ہو یا سخت ہڈی سلیشیا چھوٹی طاقتوں میں پیپ کو خارج کر دے گی بلند طاقتوں میں خشک کر دے گی ✪اس دوا کے مریض کے معمولی سے زخم یا چھیلن میں بھی پیپ پڑ جاتی ہے۔ سوزش میں ہمیشہ پیپ پڑ جاتی ہے۔ زخم پرانے ہو جاتے ہیں مگر درست نہیں ہوتے ✪ سلیشیا کے مریض کو سردی بہت لگتی ہے اور گرمی سے اور کپڑے لپیٹنے سے آرام محسوس کرتا ہے۔ حرارت عزیزی بہت کم ہوتی ہے یہاں تک کہ ورزش کرتے وقت بھی گرم نہیں ہو سکتا ✪سر کو خوب لپیٹ کر رکھتا ہے ✪ سر پر اور پاؤں پر بہت پسینہ آتا ہے۔ پاؤں کا پسینہ بد بودار ہوتا ہے ✪پاؤں کا پسینہ دب جانے سے سلیشیا کے اکثر امراض وجود میں آتے ہیں۔ یہاں تک کہ سل دوق تک پیدا ہو جاتے ہیں ✪پاؤں کی انگلیوں کے درمیان جگہ کچی اور گل سڑ جاتی ہے ✪ناخنوں پر سفید داغ ✪ سلیشیا کے بچے دبلے پتلے اور غذا ہضم نہ کر سکنے کی وجہ سے سوکھتے چلے جاتے ہیں ✪بچوں کا مزاج خنازیری ہوتا ہے سر بڑا۔ پیٹ بڑا۔ تالو کھلے۔ سر کی ہڈیاں الگ الگ۔ ٹخنے کمزور کہ آسانی سے چل نہیں سکتا ✪دانت نکالنے کے زمانہ اور موسم گرما میں پلسٹلا کی مانند رنگ برنگ اسہال آتے ہیں مگر پلسٹلا کام نہیں کرتا اور بچہ سوکھتا چلا جاتا ہے صرف یہ دوا ہی ایسے بچوں کو بچا سکتی ہے ✪قبض عجیب قسم کی۔ گو پاخانہ نرم ہوتا ہے لیکن کمزوری کی وجہ سے مریض خارج نہیں کر سکتا۔ زور لگانے پر ذرا سا خارج ہو کر پھر اندر گھس جاتا ہے ✪نئے چاند پر علامات تیز ہو جاتی ہیں مثلاً" مرگی کے دورے نئے چاند پر پڑتے ہیں ✪ سر درد گردن کے پچھلے حصہ سے شروع ہو کر اوپر سر کی طرف چڑھتا ہے ✪چیچک کے ٹیکے کے بد اثرات ✪پتھر کو ٹنے والوں کی شکایات خصوصاً" دمہ ✪جسم سے مچھلی کا کانٹا۔ سوئی۔ ہڈی کا پرزہ وغیرہ جو نظر نہ آتا ہو باہر نکال دیتی ہے ✪ سلیشیا پلسٹلا کی مزمن ہے۔

دوا کی مزکری علامات

پیپ پر عمل۔ پاؤں کا شدید بد بودار پسینہ۔ سر کو سرد ہوا سے تکلیف اور لپیٹنے سے آرام

Scanned by CamScanner

ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ سینی کیولا، پلسٹلا، فلورک ایسڈ، 0 سلفر، لائیکو پوڈیم، فاسفورس، (ہپر سلفر، لائیکو پوڈیم اور سیپیا، سلیشیا کے بعد اچھا کام کرتی ہیں)

دافع اثر دوائیں:۔ کیمفر، ہپر سلفر، فلورک ایسڈ

دشمن دوائیں:۔ مرکیورس سال، نکس مو سکیٹا

ڈاکٹر کینٹ:۔ سلیشیا کلکیریا کارب، پلسٹلا اور تھوجا کی مدد گار ہے۔

طاقت:۔ 6 سے 30 ۔ 200 اور اونچی طاقتیں (نیش) 30 اور اونچی طاقتیں (سوکھا پن) 200 (مرگی کے دورے بچوں میں)

سمبیو کس نائیگرا

SAMBUCUS NIGRA

✪اس دوا کا نمایاں اثر سانس کے اعضاء پر ہے چنانچہ ناک بند ہوتا ہے۔ یہ کیفیت خشک زکام میں ملتی ہے۔ شیر خوار بچوں کے خشک زکام میں جب کہ ناک بند ہو اور بچہ منہ سے سانس لینے پر مجبور ہو سمبیو کس پہلی دوا ہے۔ بچہ کو ناک سے سانس لینا اور منہ سے دودھ پینا دشوار ہو جاتا ہے ✪اس دوا میں جسم کے مختلف حصوں میں جلندھر اور پھلپھلا ورم پایا جاتا ہے خصوصاً پنڈلیوں اور پاؤں میں جب کہ یہ پھلپھلا ورم ناک میں پیدا ہو جائے تو اوپر درج شدہ زکام کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے ناک بالکل بند ہو جاتا ہے ✪جب یہ پھلپھلا ورم نیچے ہوا کی نالی میں پیدا ہو جائے تو دم کشی اور خرخراہٹ والا سانس پیدا ہو جاتے ہیں۔ آدھی رات کے لگ بھگ دم گھٹنے والی کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ سانس آسانی سے اندر لیا جاتا ہے لیکن خارج کرنا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ دمہ کا حملہ رات کو یکدم پیدا ہوتا ہے جب کہ بچہ ہڑ بڑا کر اٹھ بیٹھتا ہے سانس کے لئے ہانپتا ہے رنگ نیلا ہو جاتا ہے اور ایسے معلوم ہوتا ہے کہ بچہ مر رہا ہے اسی حالت میں بچہ سو جاتا ہے اور پھر کچھ دیر کے بعد یہ دم کشی کا حملہ دوبارہ پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ یہ حملے اسی طرح سے بار بار ہوتے رہتے ہیں ✪اس دوا کی مندرجہ ذیل علامات اکثر خناق، کالی کھانسی اور دمہ میں ملتی ہیں✪سوتے وقت جلد خشک اور گرم لیکن جاگنے پر بکثرت

Scanned by CamScanner

پسینے۔ یہ علامت سمبیوکس کی خاص علامت ہے اور اس کی کافی تصدیق ہو چکی ہے۔ یہ مخصوص پسینے ہل اور مختلف اقسام کے بخاروں میں ملتے ہیں (کونیم)۔ سونے کے لئے آنکھیں بند کرنے پر پسینے۔ تھوجا صرف نہ ڈھکے ہوئے اعضاء پر پسینہ۔ بیلا ڈونا صرف ڈھکے ہوئے اعضاء پر پسینہ۔ پلسٹلا صرف ایک طرف پسینہ (یک طرفہ پسینہ)✪بہت سے عوارض کے ساتھ بکثرت پسینے آتے ہیں۔

دوا کی مرکزی علامات

شیر خوار بچوں کی ناک کا بند ہونا۔ دم کشی میں سانس خارج کرنا دشوار اور جاگنے کی حالت میں بکثرت پسینے کا آنا ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ آرسنک البم، کیمفر

طاقت:۔ Q سے 30

سنابیرس (شنگرف)

CINNABARIS

✪سنابیرس (شنگرف) میں مرکیورس سال کی بہت سی چیدہ علامات پائی جاتی ہیں اور تھوجا سے بھی اس کا گہرا رشتہ ہے۔ چنانچہ یہ دوا سفلس اور سائیکوسس کا مرکبّ ہے۔ سائیکوسس میں ایک گہری دوا ہے اور سفلس کے تینوں درجات (خصوصاً" دوسرا اور تیسرا درجہ) میں بہت زیادہ کار آمد ہے۔ خنازیری مزاج کی آتشک میں مفید ہے۔علاوہ ازیں مرکری اور سلفر کا مرکب ہونے کی وجہ سے جلدی تکالیف میں بھی اچھی دوا ہے۔ اس تمام اجمال کی تفصیل درج ذیل ہے ✪مرکیورس سال کی مانند اس کی علامات رات کے وقت بستر کی گرمی اور پسینہ آنے پر بڑھ جاتی ہے ✪جسم پر موہکوں کے لئے تھوجا سے زیادہ مجرّب ہے۔ یہ موہکے خصوصا" اعضائے تناسل اور حشفہ کے غلاف پر پائے جاتے ہیں اور ان کی شکل پنکھے کی مانند ہوتی ہے ✪پرانا سوزاک جس کے ساتھ سخت بدیں ملتی ہیں اور خصیتین بڑھے ہوئے ہوتے ہیں ✪حشفہ کا غلاف سرخ اور سُوجا ہوا۔ اس پر موہکے پیدا ہو جاتے ہیں۔ خوب خارش ہوتی ہے لیکن رس زیادہ ہوتی ہے اور خون بہتا ہے ✪جلدی تکالیف میں

پھنسیاں اور زخم پیدا ہو جاتے ہیں جن کی رنگت آگ کی طرح (شنگرف کی ذاتی رنگت کی مانند) ہوتی ہے۔ جسم پر موہکے ملتے ہیں۔ خصوصاً" اعضاء تناسلی پر۔ خارش ہوتی ہے اور اس طرح سے سلفر کا حصہ علامات میں شامل ہو جاتا ہے ✪تمام اقسام کے آتشکی زخم آگ کی طرح سرخ اور سوجے ہوئے' ان سے پتلی پیپ نکلتی ہے یہ آتشکی زخم پُر حس نہیں ہوتے ✪جلد پر سرخ داغ' زخم اور ابھاریں جو آگ کی مانند سرخ ہوتی ہیں عموماً" گلے' منہ اور ٹانگوں اور عموماً" منہ کے کسی دوسرے حصہ پر بھی ملتی ہیں ✪بد گوشت سے بآسانی خون بہتا ہے ✪یہ دوا آنکھوں' جلد اور اعضائے تناسلی کی تکالیف میں خاص طور پر استعمال ہوتی ہے جب کہ تہ میں آتشکی مادہ موجود ہو۔ جلد اور اعضائے تناسلی کی تفاصیل اوپر آ چکی ہیں۔ خانہ چشم کی ہڈیوں میں تیز اعصابی دردیں ناک کی جڑھ سے شروع ہو کر پپوٹوں پر پھیلتی چلی جاتی ہیں اور کن پٹیوں میں جا نکلتی ہیں۔ بعض اوقات آنکھ کے ارد گرد پیدا ہوتی ہیں۔ ناک کی جڑھ میں دباؤ دار درد ہوتا ہے جیسے کہ بوجھل عینک پہن رکھی ہو اور پھر یہ درد دونوں طرف ابرووں کی ہڈیوں میں پھیل جاتا ہے۔ درد رات کو زیادہ ہوتا ہے۔ آنکھ بہت سرخ ہوتی ہے قرنیہ کی سوزش اور سطحی زخم جس کے ساتھ خانۂ چشم کی ہڈیوں کا شدید درد پیدا ہو جائے ✪ناک اور حلق کا پرانا نزلہ جس کے ساتھ ناک کی جڑ میں درد پیدا ہو جائے اور حلق میں ناگوں کی صورت میں لیسدار بلغم گرتی رہتی ہے۔ گلا اور لوزتین سُوجے ہوئے اور خشک ہوتے ہیں ✪پنڈلی کی ہڈی پر گومڑ اکثر دیگر علامات کے ساتھ ملتا ہے ✪ سر کی طرف خصوصاً" چوٹی میں اجتماع خون جو کھانے کے بعد بڑھ جاتا ہے✪دائیں طرف لیٹنے سے ایسا احساس کہ تمام اعضاء اس طرف کھچ رہے ہوں ✪رات کو نیند نہیں آتی۔ علامات کھُلی ہوا میں بہتر اور گرم کمرہ میں سردی لگتی ہے۔ علامات عموماً" موسم سرما میں بڑھ جاتی ہیں۔

دوا کی مرکزی علامات

آتشکی علامات ' زخموں کا آگ کی مانند سرخ ہونا اور خصوصاً" اعضائے تناسلی پر موہکوں کا پیدا ہونا ہیں (آنکھوں کی علامات نمایاں طور پر ملتی ہیں)

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ ہیپر سلفر' نائٹرک ایسڈ' اوپیم' سلفر

طاقت :۔ 1x سے 3x ۔ 30' 200 اور اونچی طاقتیں

سورائینم (کھجلی کے دانوں سے حاصل کردہ مواد)

PSORINUM

✪بدبُو کا لفظ خاص طور پر سورائینم کی طرف توجہ دلاتا ہے جس کی تمام رطوبات جو باہر خارج ہوتی ہیں شدید بدبودار ہوتی ہیں۔ مثلاً" لیکوریا' اسہال' پسینہ' تھوک' حیض' پیپ' سانس' کان سے مواد وغیرہ وغیرہ سب اس قدر بد بودار ہوتے ہیں جیسے کہ مُردار ✪پاخانے سیاہی مائل بھُورے دستوں کی شکل میں زور سے خارج ہونے والے اور مُردار کی طرح بدبودار ✪جسم سے بدبو کا بھبکا آتا ہے خواہ مریض تازہ تازہ خوب مَل مَل کر کیوں نہ نہایا ہو مریض کیا ہے غلاظت کا ڈرم سمجھو ✪جِلد عموماً" خشک اور پسینہ نہیں آتا ایسے معلوم ہوتی ہے کہ دھوئی نہیں گئی۔ بہت میلی۔ دھونے کے بعد بھی میلی۔ جِلد سُوکھے ہوئے چمڑے کی مانند ✪اگرچہ عموماً" جِلد خشک ہوتی ہے مگر حاد بیماریوں کے بعد بہت پسینہ آتا ہے ذرا سی مشقت کی اور پسینہ سے تربتر ہو گیا ✪مریض سردی بہت محسوس کرتا ہے یہاں تک کہ گرمیوں میں سر پر گرم ٹوپی پہنتا ہے اور گلے میں گرم کوٹ ڈالتا ہے ✪اکثر زکام لگنے کی عادت کو توڑتی ہے ✪مریض بہت کمزور اور تھکا ہوا کام کاج چھوڑ کر لیٹ رہنا پسند کرتا ہے ✪حاد امراض کے بعد رہ جانے والی کمزوری کے لئے بہترین دوا ہے جبکہ اور کوئی تکلیف سوائے عام کمزوری کے نظر نہ آئے ✪پرانے امراض میں جب تجویز کردہ دواؤں سے آرام نہ ہو سورائینم دیں۔ عموماً" حاد مرضوں میں سلفر اور پرانے امراض میں سورائنیم مناسب ہوتی ہے ✪جہاں سلفر کام نہ کرے سورائنیم دیں ✪جِلدی ابھاریں۔ کھجلی بستر کی گرمی میں بڑھے ✪ابھاریں گرمیوں میں غائب ہو جائیں اور سردیوں میں نکل آئیں ✪ اتنی کھُجلی ہو کہ کھُجلا کھُجلا کر زخم کر دے اور خون نکل آئے ✪سلفر اور یہ دوا ایک دوسرے کی مدد گار ہیں ✪سر درد کے ساتھ بھوک لگتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

اخراجات کا مُردار کی مانند بد بودار ہونا اور سخت سردی محسوس کرنا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ سلفر' ٹیوبرکولینم' سلیشیا' ہیپلینم' (ہیی لینم سورائنیم کی حاد ہے)

دافع اثر دوائیں:۔ کافیا **دشمن دوائیں:۔** کونیم' لیکسس' سیپیا

طاقت:۔ 30 سے 200 اور اونچی طاقتیں

Scanned by CamScanner

سیپیا

SEPIA

✪ پلسٹلا کی مانند یہ دوا بھی زیادہ تر عورتوں کے امراض میں کام آتی ہے✪ رحم کی تکالیف میں نیچے کی طرف اعضائے تناسلی کا بوجھ سیپیا کی ایک مستقل اور مشہورو معروف علامت ہے۔ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ پیڑو کے تمام اعضاء باہر نکل پڑیں گے✪ مریضہ اس اعضاء کے باہر نکل پڑنے کے پُردرد احساس کو دور کرنے کے لئے ٹانگیں ایک دوسرے پر رکھ کر دباتی ہے جس سے وقتی طور پر اسے تسکین محسوس ہوتی ہے✪ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ پیٹ کے تمام اعضاء ڈھیلے ڈھالے ہوکر لٹک گئے ہیں کیوں کہ معدہ پر بھی یہی نیچے کی طرف گرنے کی کیفیت طاری ہوتی ہے اور فم معدہ میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے✪ مندرجہ بالا علامات کے پیش نظر رحم کا گرنا ایک قدرتی بات ہے اور سیپیا اکثر انقلاب الرحم میں کامیاب دوا ثابت ہوتی ہے✪ مقعد کی طرف دباؤ✪ ناک اور چہرہ خصوصاً" گالوں پر زرد اور بھورے رنگ کے داغ۔ یہ داغ سیپیا کی نہایت آسان علامت ہے✪ پہلی نیند میں پیشاب کا نکل جانا✪ پیشاب میں برتن کے ساتھ چپک جانے والی سرخ رنگ کی ریت۔ پیشاب بدبودار ✪ سلفر کی مانند سن یاس میں گرمی کی لہریں پسینہ اور نقاہت✪ تمام دردیں نیچے سے اوپر کو آتی ہیں✪ پرانے سردرد کے بعد اور سن یاس میں بالوں کا بڑی مقدار میں گرنا✪ شوہر، بچوں اور عزیزوں کے ساتھ محبت کا احساس مٹ جاتا ہے اور غمگینی طاری رہتی ہے✪ پلسٹلا کی عورت موٹی اور سیپیا کی دبلی پتلی ہوتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

زنانہ اعضائے تناسلی کا نیچے کی طرف دباؤ اور ناک اور چہرہ کے زرد بھورے داغ ہیں

تعلقات

مددگار دوائیں :۔ نیٹرم میور۔ فاسفورس۔ نکس وامیکا۔ گاٹیکم۔ نائٹرک ایسڈ۔ نیٹرم کارب۔ نیٹرم فاس۔ سلفر۔ سورائنیم ۔ پلسٹلا۔ سباڈلا۔

دافع اثر دوائیں :۔ لیکیس ۔ پلسٹلا۔ برائی اونیا

نوٹ نمبر1۔ ایسے مریض جو گھریلو زندگی بسر کرتے ہیں اور دماغ سے زیادہ کام لیتے ہیں کے

Scanned by CamScanner

لئے کار آمد ہے نیز تمباکو کے کثرت استعمال سے پیدا ہونے والے دماغی بد اثرات کا اثر زائل کرتی ہے۔
نمبر2۔ سیپیا اکثر پلسٹلا، سلیشیا اور سلفر کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔
نمبر3۔ ہومیو پیتھک ادویات سے خراب شدہ ملیریائی کیسوں میں سیپیا ایک نہایت اہم دوا ہے۔
طاقت:۔ 3 سے 200 اور اونچی طاقتیں

سیکیل کار (ارگٹ)

SECALE COR

✪ اس دوا کو گرم مزاج والا آرسنک البم سمجھ لیں۔ آرسنک البم کی تمام علامات سردی سے زیادہ ہوتی ہیں اور گرمی سے آرام آتا ہے۔ اگرچہ سیکیل کی قریباً سب علامات آرسنک کی مانند ہیں لیکن اس کی تمام علامات گرمی سے بڑھتی ہیں اور سردی سے آرام آتا ہے✪ جلد ہاتھ لگانے سے برف کی مانند ٹھنڈی مگر مریض کپڑا لینا برداشت نہیں کرسکتا۔ یہ سرد جلد کی علامت اکثر ہیضہ، بچوں کا ہیضہ، بڑھاپے کی گنگرین میں پائی جاتی ہے✪ کیمفر بھی ہیضہ میں سرد ہونے کے باوجود اوپر کپڑا نہیں لے سکتا مگر کیمفر ہیضہ کے شروع میں کام آتی ہے اور سیکیل اس وقت کام آتی ہے جب کہ اخراجات بدبودار ہوگئے ہوتے ہیں اور غالباً ہیضہ کا آخری درجہ آچکا ہوتا ہے✪ آرسنک کی گنگرین کی جلن کو گرمی سے آرام آتا ہے لیکن سیکیل کا کیس گرمی برداشت نہیں کرسکتا✪ سیکیل کے پاؤں سلفر کی مانند جلتے ہیں اور تمام جسم میں آگ لگی ہوتی ہے جیسے کہ آگ کی چنگاریاں جسم پر پڑ رہی ہوں✪ دبلی پتلی مریل اور کمزور عورتوں میں سیاہ پانی کی طرح کا خون آہستہ آہستہ چلتا رہتا ہے جو حرکت سے تیز ہوجاتا ہے۔ یہ خون حیض، وضع حمل وغیرہ میں آیا کرتا ہے✪ مریل اور سیکیل کے مزاج کے عورتوں کو کمزور وضع حمل کی دردوں کے لئے 200 پوٹنسی میں دیں
✪ جلد کا سُن ہونا، چیونٹیاں چلنا اور آخر فالج واقع ہونا۔
نوٹ گنگرین کا مطلب جلد کا گلنا سڑنا ہے جس میں عموماً آگ کی مانند جلن ہوتی ہے اور جگہ سیاہ ہوکر مُردہ ہونے لگتی ہے۔

Scanned by CamScanner

دوا کی مرکزی علامات

سیاہ رنگ کا پانی کی مانند ست جریان خون جو حرکت سے بڑھ جائے اور گرمی کا قطعاً برداشت نہ ہوسکنا ہیں۔

تعلقات

مددگار دوائیں :۔ (موافق چائنا) آرسنک البم ۔ تھوجا

دافع اثر دوائیں :۔ ایکو نائٹ۔ آرسنک البم۔ بیلا ڈونا۔ چائنا۔ مرکیورس۔ پلسٹلا

طاقت :۔ 3 سے 30 اور اونچی طاقتیں

سیلینیم

SELENIUM

✪ اس دوا میں دماغی اور جسمانی عام کمزوری پائی جاتی ہے۔ مریض ذرا سی دماغی یا جسمانی محنت سے تھک کر چور ہوجاتا ہے اور غنودگی چھانے لگتی ہے✪اس طرح کی عام کمزوری اکثر تپ محرقہ کے بعد' مادہ منویہ کے زیادہ ضائع ہونے کے بعد اور دیگر حاد بیماریوں کے بعد پیدا ہو جاتی ہے✪ مریض سورج کی گرمی اور گرم موسم میں جلد ہی کمزور ہونے لگتا ہے✪ جب یہ کمزوری زیادہ عرصہ تک قائم رہے تو چہرہ' بازو اور رانیں سُوکھنے لگتی ہیں✪ سر' ابرو،مونچھوں اور اعضائے تناسلی کے بال گرنے شروع ہو جاتے ہیں اور ان کے گر جانے سے انسان کی عجیب شکل نکل آتی ہے✪ مردانہ اعضائے تناسلی پر اس دوا کا خاص عمل و اثر ہے۔ اعضائے تناسلی کمزور' استادگی برائے نام' انزال فوراً" ہو جاتا ہے اور جماع کے بعد انتہائی کمزوری پیدا ہوجاتی ہے✪ شہوانی جذبات و خیالات تو بہت زیادہ ہوتے ہیں لیکن عملاً" مریض صفر ہوتا ہے✪ مذی اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پاخانہ پھرتے وقت خارج ہوتی رہتی ہے✪ شدید قبض بہت بڑا اور خشک پاخانہ جو زور لگانے سے خارج نہیں ہوتا انگلیوں سے نکالنا پڑتا ہے ✪ چائے کے بد اثرات ✪ دن کو معاملہ کی باتیں بھول جاتی ہیں رات کو خواب میں یاد آتی ہیں✪انگلیوں کے درمیان خارش۔

دوا کی مرکزی علامات

عام دماغی اور جسمانی کمزوری' شہوانی خیالات زیادہ مگر طاقت جماع ختم اور شدید قبض ہیں

تعلقات

دافع اثر دوائیں :- اگنیشیا- پلسٹلا

دشمن دوائیں :- چائنا- شراب

ڈاکٹر کینٹ :- "سیلینیم چائنا کے ساتھ موافقت نہیں رکھتی- عام دائرہ عمل میں سلفر کے ساتھ بہت زیادہ مشابہت رکھتی ہے- نظام اعصاب اور اعضائے تناسلی میں فاسفورک ایلمڈ کی مانند ہے- چھاتی اور تھوک کی علامات ارجنٹم میٹیلیکم اور سٹینم کی مانند ہیں- قبض میں ایلومن اور ایلومینا سے بہت ملتی ہے ان ادویات کے ساتھ اس دوا کا احتیاط سے مقابلہ کریں"

طاقت :- 6 سے 30 (نیش)

سینگونیریا

SANGUINARIA

✪ یہ دائیں جانب کی دوا ہے اکثر علامات جسم کی دائیں جانب پیدا ہوتی ہیں ✪دائیں جانب کا سردرد گدی سے درد چل کر دائیں آنکھ پر جاکر ٹھہر جاتا ہے- صبح شروع ہوتا ہے دن بھر رہتا ہے اور شام کو ختم ہو جاتا ہے- درد دورہ دار ہوتا ہے اکثر ہر تیسرے یا ساتویں روز واقع ہوتا ہے-درد کے ساتھ متلی اور قے ہوتے ہیں- اندھیرے کمرے میں چپ چاپ لیٹنے سے آرام روشنی اور حرکت سے تکلیف✪ دائیں کندھے اور بازو کا بائی کا درد- رات کو درد بستر میں بڑھ جاتا ہے بازو اوپر نہیں اٹھایا جاسکتا✪ دائیں پھیپھڑے پر زیادہ اثر ہے ✪شدید برانکائیٹس یا نمونیہ کے بعد جب کہ چھاتی کی علامات مستقل طور پر قائم ہوجائیں اور پھیپھڑوں کی سل کا خطرہ پیدا ہوجائے تو اکثر اس دوا کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں جو یہ ہیں✪تر کھانسی، بلغم اور سانس بدبودار جسے مریض بھی محسوس کرتا ہے- چھاتی کی ہڈی کے پیچھے گرمی اور کھچاؤ- چھاتی میں جلن- پیٹ میں جلن اور دست ✪ گالوں پر گول سرخی جودق کے کیسوں میں پائی جاتی ہے- گرمی کی لہریں، سر اور چھاتی کی طرف خون کا ابل کر جانا- ہاتھوں پیروں میں جلن✪ عورتوں میں سن یاس میں گرمی کی لہریں جب کہ گالوں کی گول سرخی پائی جائے-

دوا کی مرکزی علامات

علامات کا دائیں جانب واقع ہونا (خصوصا" دائیں آنکھ کا درد۔ دائیں کندھے کا اور بازو کا درد وغیرہ) بلغم اور سانس بدبودار اور جلن ہیں۔

تعلقات

مددگار دوائیں :۔ اینٹی مونیم ٹارٹ۔ فاسفورس

طاقت :۔ 3 سے 30 اور اونچی طاقتیں (نیش)200 (درد شقیقہ) C M (بائی کی دردیں)

سینیشیو

SENECIO

✪یہ دوا اعضائے تناسلی زنانہ پر خصوصی اثر رکھتی ہے۔ نوجوان لڑکیوں میں بھیگ جانے یا پاؤں تر کرنے سے حیض بند ہوجاتا ہے اور ہر قسم کی تکالیف خصوصًا سانس کے اعضاء کی نزلاتی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے جو سل ودق تک جا پہنچتی ہے✪بندش حیض کے ساتھ یہ نوجوان لڑکیاں خون تھوکنے لگ جاتی ہیں۔ نزلہ کے ساتھ نکسیر آتی ہے۔ گلے، چھاتی اور پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ پیشاب کے ساتھ خون آتا ہے بہ الفاظ دیگر" عوضی حیض" کی علامات دیگر بلغمی جھلیوں سے پیدا ہوجاتی ہیں✪ایسے کیسوں میں جریان خون ہوکر کمی خون ہوجاتی ہے اور سوجنیں ظاہر ہوجاتی ہیں۔ سینیشیو کی مریضہ کمی خون اور سبز بھُس کا شکار ہوجاتی ہے✪نزلاتی حالات کے ساتھ جریان خون کا میلان✪بعض اوقات ماہواری خون اس قدر کثرت سے خارج ہوتا ہے کہ کمی خون واقع ہوجاتی ہے✪ہر وقت نزلہ لگا رہتا ہے۔ بلغم بہت نکلتی ہے۔ مریضہ سرد ہوا سے پُرحس ہوتی ہے حتیٰ کہ سل مریضہ کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ایسے حالات میں یہ دوا حیض واپس لاتی ہے کھانسی کم ہوجاتی ہے✪لیکوریا گاڑھا' زرد رانوں تک بہہ جاتا ہے۔ کمی خون اور سبز بھُس میں مبتلا لڑکیوں میں ✪ حیض کی بندش مع کمر درد✪ پیشاب کے اعضاء پر بھی نمایاں اثر ہے گردوں کی سوزش مع درد۔ پیشاب گہرا.خون آمیز مع بکثرت بلغم اور پُردرد حاجت کے۔ گردوں کی خرابی سے جلندھر۔ مثانہ کی گرمی اور بار بار پیشاب کی حاجت۔مردوں میں غدۂ قدامیہ بڑھا ہوا✪پاخانے پتلے، سیاہی مائل، خون اور پُردرد حاجت۔ پاخانہ پر زور لگانا پڑتا ہے ✪بائیں آنکھ اور کن پٹی میں تیز

Scanned by CamScanner

درد۔ دانتوں میں بائیں جانب تیز درد✪تر کھانسی اور چھینکیں۔ لہردار دوران سر۔

دوا کی مرکزی علامات

خصوصاً" نوجوان لڑکیوں میں بندش حیض کے ساتھ نزلاتی سل کی علامات کا پیدا ہونا۔

طاقت :۔ Q سے 3

سینی کیولا (ایک چشمہ کا پانی)

SANICULA

✪یہ دوا کیا ہے گویا

"سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے" کی تفسیر ہے۔ اس دوا میں بہت سی بڑی بڑی دواؤں کی علامات ملتی ہیں جو نیچے درج ہیں

✪ نیچے کی طرف حرکت کے خوف میں بوریکس اور جیلسیمیم سے ملتی ہے✪بچوں میں سر و گردن کے پسینہ میں جو بکثرت ہوتا ہے اور سرہانہ کو تر کر دیتا ہے کلکیریا کارب اور سلیشیا سے ملتی ہے✪ کانوں کے پیچھے سفید لیسدار رطوبت کے نکلنے میں گریفائٹس سے ملتی ہے✪ دو پاخانے ایک رنگ کے نہ ہونے کی حالت میں پلسٹلا سے ملتی ہے ✪بچوں میں پیشاب سے پہلے چلاّنے اور اس کے بعد ریت خارج ہونے میں لائیکو پوڈیم سے ملتی ہے✪نرم پاخانہ معمولی سا باہر نکل کر پھر اندر گھس جانے میں سلیشیا اور تھوجا سے ملتی ہے ✪ سُوکھا پن میں پہلے گردن پتلی ہونے میں نیٹرم میور اور لائیکو پوڈیم سے ملتی ہے✪ سُوکھا پن کے ساتھ شدید بھوک میں آئیوڈیم سے ملتی ہے✪حلق میں گاڑھی لیسدار بلغم میں کالی بائیکروم سے ملتی ہے✪پاؤں کے جلنے میں اور ان کو ٹھنڈی جگہ یا پانی میں رکھنے یا کپڑا اتار کر ننگا کرنے میں سلفر، پلسٹلا، کیموملا اور میڈورنیم سے ملتی ہے✪ریڑھ کے جلنے میں فاسفورس اور زنکم سے ملتی ہے✪شدید پیاس اور پانی کے معدہ میں پہنچنے کے بعد فوراً" قے میں آرسنک البم اور فاسفورس سے ملتی ہے✪علامات کے متواتر بدلتے رہنے میں لیک کینائینم اور پلسٹلا سے ملتی ہے✪مقعد کی کمزوری میں ایلوز سے ملتی ہے✪شدید قبض میں کہ بغیر کسی چیز کی مدد کے پاخانہ نہ نکل سکے سیلینیم سے ملتی ہے✪یاد رہے کہ یہ تمام

Scanned by CamScanner

علامات ان دواؤں کی چوٹی کی علامات ہیں اور حیرت ہے کہ ایک اکیلی دوا میں بہت سی بڑی دواؤں کی خاص خاص علامات کیسے جمع ہو گئی ✪ ایک خاص علامت جو سینی کیولا کا ذاتی حصہ ہے "پھٹ پڑنے" کا پُردرد احساس ہے جو سیون کے مقام' انتڑیوں میں۔ مثانہ میں۔ سر کی چوٹی میں اور چھاتی میں واقع ہوتا ہے۔یہ دوا سمندری بیماری' رات کو خواب میں پیشاب نکل جانے' شدید قبض اور بچوں کے سُوکھا پن میں کامیابی سے استعمال کی گئی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

جب کہ بڑی بڑی دوائیں اپنی خاص علامات کے باوجود جو سینی کیولا میں بھی پائی جاتی ہیں لیل ہو جائیں تو اس دوا پر غور کریں۔

طاقت :۔ 30 اور اونچی طاقتیں

سینیگا

SENEGA

✪اس دوا کا عمل زیادہ تر سانس کے آلات پر ہے✪پرانی کھانسی جب کہ ہوا کی نالیاں پھیل گئی ہوں۔ نالیوں میں کافی مقدار میں بلغم بھری ہو اور کھڑ کھڑاتی ہو مگر خارج بہت کم ہوتی ہو✪اس طرح کی حالت اکثر اینٹیمونیم ٹارٹ میں پائی جاتی ہے لیکن سینیگا اپنی مخصوص علامات کے تحت ایسی حالت میں کامیاب رہتی ہے✪ سینیگا کی مخصوص علامات کھانسی کے ساتھ سانس دقت سے آنا یعنی دموی کیفیت خصوصاً" بوڑھے اشخاص میں۔ کھانسی سے پہلے یا بعد میں چھاتی میں جلن اور کھانسی ختم ہونے پر چھینک کا آنا ہیں✪ آنکھوں سے زیادہ کام لینے کے بد اثرات کے لئے روٹا کے ساتھ سینیگا بھی یاد رکھیں✪مدر ٹنکچر اور چھوٹی پوٹنسیاں استعمال کریں۔

دوا کی مرکزی علامات

خصوصاً" بوڑھے اشخاص میں پرانی دموی قسم کی کھانسی جو عام ادویات سے قابو میں نہ آئے

تعلقات

دافع اثر دوائیں :۔ آرنیکا۔ بیلا ڈونا۔ برائی اونیا۔ کیمفر

طاقت Q سے 30

Scanned by CamScanner

فاسفورس

PHOSPHORUS

✪ یہ مزاجی دوا ہے اور اس کا مریض دبلا پتلا اور لمبا ہوتا ہے۔ چھاتی گھٹی ہوئی، پلکیں لمبی اور خوبصورت، بال ملائم اور نفیس یعنی جیسے کہ تپ دق کا مریض ہونا چاہئے وہ ساری باتیں اس میں پائی جاتی ہیں ✪ مریض نہایت بے آرام قسم کا نہ کھڑے رہنے میں آرام نہ بیٹھنے میں ہر وقت طبیعت میں بے آرامی سی رہتی ہے ✪ جلن اس دوا کی بہت نمایاں علامت ہے یہ جلن ہر جگہ پائی جاتی ہے خصوصاً منہ، معدہ، انتڑیوں، مقعد، کندھوں کے درمیان، ہتھیلیوں میں اور ریڑھ کی ہڈی میں، ہتھیلیوں اور دونوں کندھوں کے درمیان جلن دیگر جگہوں کی نسبت زیادہ اہم علامت ہے ✪ جلن ہاتھوں میں شروع ہوتی اور چہرے کی طرف پھیلتی ہے ✪ چھاتی کی علامات میں چھاتی پر بوجھ کا احساس نمایاں ہے اور تقریباً پھیپھڑوں کے تمام امراض میں جن کی فاسفورس دوا ہوتی ہے پایا جاتا ہے۔ کھانسی عموماً خشک ہوتی ہے شام سے آدھی رات تک تیز رہتی ہے۔ بائیں طرف لیٹنے سے آرام رہتا ہے ✪ حنجرہ اس قدر دُکھتا ہے کہ مریض بات چیت نہیں کر سکتا۔ شام کو آواز زیادہ بیٹھ جاتی ہے ✪ جریان خون کا مزاج یعنی معمولی سے زخم سے بہت خون نکل جاتا ہے۔ خون جمتا نہیں ہے۔ مریض خون تھوکتا ہے۔ رحم سے بکثرت جریان خون عوضی حیض کے طور پر یعنی حیض کے بند ہو جانے پر ناک، معدہ، مقعد، پیشاب کی نالی سے خون خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے ✪ پرانے نزلہ کے ساتھ خون آتا رہتا ہے ✪ سرد چیزوں کے کھانے پینے کی بہت خواہش، سرد پانی پیتا ہے لیکن معدہ میں گرم ہونے پر قے ہو جاتی ہے ✪ مریض نمک بہت کھاتا ہے ✪ بار بار کھانا کھانا پڑتا ہے ورنہ کمزوری طاری ہونے لگتی ہے۔ رات کو اٹھ اٹھ کر کھاتا ہے ✪ سر، چھاتی، معدہ اور پیٹ میں ڈوبنے کا نقاہت کا اور خلا کا احساس ہوتا ہے ✪ دست بہت زیادہ جیسے نل میں سے پانی نکلے۔ مقعد کھلی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ دست بلا درد ہوتے ہیں پانی کی مانند ہوتے ہیں اور ان میں ساگودانہ چاول یا چربی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی مانند پھٹکیاں ہوتی ہیں ✪ اگر قبض ہو تو پاخانہ سخت خشک اور لمبا ہوتا ہے جیسے عموماً کتے کا پاخانہ ہوتا ہے اور مشکل سے خارج ہوتا ہے ✪ حاد امراض کے بعد اور کثرت مشت

Scanned by CamScanner

زنی اور کثرت جماع کے بعد کمزوری کی وجہ سے آہستہ آہستہ پہلے نقاہت پھر لرزہ پھر سُن ہونا اور آخر میں فالج ہو جاتا ہے ✪شدید خواہش جماع جس کی وجہ سے مریض بعض اوقات ننگا تک ہو جاتا ہے لیکن طاقت کمزور ہوتی ہے ✪بہرہ پن عجیب ہے صرف انسانی آواز نہیں سُن سکتا ✪چکر "خصوصا" بوڑھوں میں۔

دوا کی مرکزی علامات

ہتھیلیوں اور کندھوں کے درمیان جلن، سرد پانی کی پیاس جو گرم ہونے پر قے ہو جاتا ہے اور جریان خون کا مزاج ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ آرسنک البم، ایلیمُم سیپا، کاربوویج، اپی کاک، لائیکو پوڈیم، سلیشیا، کلکیریا کارب، کالی کارب، سینگونیریا، سیپیا، سلفر۔

دافع اثر دوائیں:۔ آرسنک البم، کلکیریا کارب، کیمفر، کافیا، میزیریم، نکس وامیکا، سیپیا، ٹیری بن تھینا، شراب۔

دشمن دوائیں:۔ کاسٹیکم (فاسفورس آئیوڈیم سے پہلے اور بعد میں اچھا کام نہیں کرتی) ایپس

طاقت:۔3 سے 200 اور اونچی طاقتیں۔ نیچی طاقتوں میں مسلسل استعمال خطرناک ہے۔

Scanned by CamScanner

فاسفورک ایسڈ

PHOSPHORIC ACID

✪اس دوا کا عمل نظام اعصاب پر بہت نمایاں ہے ✪چائنا کی کمزوری رطوبات جسمانی کے ضائع ہونے سے پیدا ہوتی ہے مگر فاسفورک ایسڈ کی کمزوری اعصاب کے کمزور ہونے کی وجہ سے۔ گو اسباب دونوں میں ایک طرح کے ہیں مثلاً" کثرت جماع، مشت زنی وغیرہ وغیرہ ✪نظام اعصاب کے ضائع ہونے کا ثبوت دودھیا رنگ کا بکثرت پیشاب ہوتا ہے۔ پیشاب رات کو کئی بار آتا ہے اور دن کو کثرت سے آتا ہی رہتا ہے اس لئے ذیابیطس میں اوّل درجہ کی دوا ہے ✪کثرت جماع کے نتیجہ کے طور پر اور اعصاب کے کمزور ہونے کی وجہ سے دماغ اور جسم لاغر ✪حواس گم، غنودگی، افسردگی، مریض گردو نواح سے بے خبر لیکن اسے اگر جگایا جائے تو اچھا بھلا ہوش میں آجاتا ہے۔ یہ انتہائی علامات ہیں اور اکثر تپ محرقہ میں ملتی ہیں ✪غم کے پرانے اثرات جب کہ اگنیشیا کار آمد ثابت نہ ہو اور مریض غم میں غرق ہو اور اسے زندگی میں کوئی دلچسپی نظر نہ آئے۔ بال سفید ہو جائیں اور گرنے لگیں ✪چھاتی میں سٹینم کی طرح کمزوری محسوس ہوتی ہے ✪اسہال سفید رنگ کے بلا درد اور بہت بڑے بڑے لیکن تعجب ہے کہ ان سے کمزوری بالکل نہیں ہوتی بلکہ مریض (عموماً" بچہ) کو آرام محسوس ہوتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

کثرت جماع و مشت زنی کے بد اثرات۔ غم کے بد اثرات۔ دودھیا رنگ کا بکثرت پیشاب اور انتہائی مایوسی اور دماغی بے حسی ہیں۔

تعلقات

مددگار دوائیں:۔ چائنا
دافع اثر دوائیں: کافیا، کیمفر، سلفر، سٹیفی سی اگیریا۔
طاقت:۔ 1 سے 220

Scanned by CamScanner

فائیٹولکا

PHYTOLACCA

✪یہ دوا پستانوں اور لوزتین پر خاص عمل رکھتی ہے ✪پستانوں میں سوزش ہو جانا۔ چھاتیاں بہت سخت اور پُردرد جب بچہ دودھ پیتا ہے تو درد تمام جسم میں پھیل جاتا ہے۔ اگر پیپ بھی پڑ جائے تو جب بھی کار آمد ہے اور سلیشیا کی جگہ اسے ہی دینا چاہئے۔ پستانوں کی تکالیف میں برائی اونیا اور یہ دوا ایک دوسرے کی مدد گار ہیں ✪لوزتین سُوجے ہوئے دردوں کی ٹیس ایک یا دونوں کانوں تک جاتی ہے۔ گلے میں شدید جلن گویا کہ انگارہ رکھا ہو اور تمام جسم میں درد ہوتا ہے ✪تمام جسم کی دردوں میں یہ دوا برائی اونیا اور رسٹاکس سے ملتی جلتی ہے اور اکثر جب یہ دوائیں علامات کے باوجود کام نہیں کرتیں تو فائیٹولکا کیس کو ٹھیک کر دیتی ہے ✪دانت نکالنے کے زمانہ میں بچہ دانتوں یا مسوڑھوں کو بہت دباتا رہتا ہے ✪لیکچر دینے والوں کا زیادہ بولنے سے گلا بیٹھ جانا جب کہ گلے میں آگ لگی ہو۔

دوا کی مرکزی علامات

پستانوں کا ورم، گلے پڑنا جب کہ دردیں کانوں تک جائیں اور تمام جسم کی دردیں ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں :۔ بیلا ڈونا، میزریم، نمک اور دودھ، کافی، اگنیشیا، آئرس ورسیکلر، سلفر۔

دشمن دوائیں :۔ مرکیورس

طاقت :۔ Q سے 200 اور اونچی طاقتیں (نیش) C.M (پستانوں کی گلٹیاں)

فلورک ایسڈ

FLUORIC ACID

✪یہ بہت گہرا اثر کرنے والی دوا ہے اور عام طور پر آتشکی اور پارے کے کیسوں میں اس کی علامات ملتی ہیں ✪اس کا مریض بہت گرم مزاج ہے گرمی برداشت نہیں کر سکتا وہ ہر وقت ٹھنڈ اور سرد پانی سے نہانا پسند کرتا ہے ✪ سلیشیا سے اس دوا کی اکثر علامات ملتی ہیں

Scanned by CamScanner

مگر فرق یہ ہے کہ سلیشیا جب کسی حد تک کام کر کے چھوڑ دے تو اکثر یہ دوا اس کے کام کو پورا کرتی ہے ✪اگر پیپ کے کیسوں میں سلیشیا بہت دیر تک چھوٹی طاقتوں میں پیپ نکالنے کے لئے دی گئی حتیٰ کہ زیادہ استعمال کی وجہ سے کیس خراب ہو جائے تو پھر اس کی اصلاح فلورک ایسڈ کرے گی ✪دانت کا ناسور ✪آنسوؤں کی نالی کا ناسور ✪دانتوں کا جلد گل سڑ جانا ✪ہڈیوں کا گلنا سڑنا خصوصاً" لمبی ہڈیاں✪وریدوں کا پھولنا اور زخم ✪اخراجات تیزابی مثلاً" پسینہ کھجلی پیدا کرتا ہے۔ آنکھ اور ناک سے تیزابی رطوبت بہنا ✪لگاتار چلتے رہنے کی خواہش مریض محسوس کرتا ہے کہ وہ متواتر بغیر آرام کئے چل سکتا ہے ✪نوجوان قبل از وقت بوڑھے دکھائی دیتے ہیں۔

دوا کی مرکزی علامات

آتشکی اور پارہ کے مریض جب کہ گرمی برداشت نہ ہو اور ہر وقت تیز چلتے رہنے کی اکساہٹ قائم رہے۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ سلیشیا۔ کوکا۔

طاقت:۔ 6 سے 200 اور اونچی طاقتیں

فیرم فاس (فاسفیٹ آف آئرن)

FERRUM PHOS

✪یہ بایو کیمک کی سب سے پہلی دافع سوزش دوا ہے چنانچہ جہاں کہیں بھی سوزش کی علامات پیدا ہوں یا بخار ہو تو بلا تکلف اس کا استعمال کریں ✪ایکو نائیٹ بھی سوزش کی اور بخار کی پہلی دوا ہے مگر اس کا مریض پُر خون ہوتا ہے اور علامات شدید ہوتی ہیں۔ فیرم فاس کا کیس ایکو نائیٹ کے بالکل الٹ ہے یعنی مریض میں خون کی کمی ہوتی ہے اور علامات شدید نہیں ہوتیں ✪چنانچہ سوزش کے پہلے درجہ میں جب کہ ابھی رطوبت پیدا نہ ہوئی ہو فیرم فاس کو نمونیہ، برانکائیٹس، خشک کھانسی، پھوڑے، پیچش، تازہ زخم جو چوٹ سے پیدا ہو جائیں وغیرہ میں استعمال کریں ✪ یہ دوا فیرم فاس اور فاسفورس کا مرکب ہونے کی وجہ سے بہت بڑی جریان خون کی دوا بن جاتی ہے کیوں کہ فیرم فاس اور فاسفورس دونوں کے

Scanned by CamScanner

مریضوں کا مزاج جریان خون کا مزاج ہے ✪ اخراج خون چمک دار سرخ اور جسم کے کسی سوراخ سے آسکتا ہے ✪پیچش کی ابتداء میں جب کہ بہت خون آئے ✪خون تھوکنا پھیپھڑوں کی سل کی طرف مزاجی میلان ایسے مریضوں کو اکثر نکسیر آتی رہتی ہے ✪نمونیہ میں خالص خون تھوکنا ✪تازہ زخم اور ضربات ✪بچوں کی حاد برانکائیٹس یعنی پھیپھڑوں کی ہوائی نالیوں کی سوزش ✪ کمئی خون ✪ کمئی خون والے افراد میں بد ہضمی اور ترش ڈکاریں ✪کمی خون والے مریضوں میں رات کے پسینے ✪غیر ہضم شدہ غذا کا پاخانہ یا بکثرت پانی کی طرح اسہال جب کہ بخار بھی ساتھ ہو۔ اسہال اور بخار اکٹھے اکثر بچوں میں ملتے ہیں ✪دانت درد کو سرد پانی سے آرام✪سر درد کو سرد چیز لگانے سے آرام ✪رات کو خواب میں پیشاب کا نکل جانا ✪چھوٹی پوٹنسیاں اور رات کو دوا دینے سے بے خوابی کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اونچی پوٹنسیوں میں بے خوابی دور کرتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

ہر سوزش کا پہلا درجہ لہٰذا تقریباً" تمام بیماریوں کی ابتداء۔ چمک دار جریان خون خواہ کسی جگہ سے آئے اور کمی خون والے مریض ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ برائی اونیا (برائی اونیا اکثر فیرم فاس کے بعد اچھا کام کرتی ہے) نیٹرم میور۔

دشمن دوائیں :۔ پیرس

طاقت

3 سے 30 اور اونچی طاقتیں۔ بایوکیمک 3x سے 30x

فیرم مٹیلیکم (فولاد)

FERRUM METALLICUM

✪فیرم مٹیلیکم کمی خون کی دوا ہے لیکن صرف اس وقت کام دے گی جب اس کی خاص علامات ملیں گی۔ دیگر طبوں والے فولاد کا استعمال تقریباً" ہر انیمیا کے کیس میں کرتے ہیں جو

Scanned by CamScanner

کہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچاتا ہے ✪اس دوا کی نمایاں علامات چہرے کا ایک دم سرخ ہو جانا ہے۔ذرا سے جذبات سے ذرا سی محنت سے معمولی درد سے چہرہ فوراً" تمتما اٹھتا ہے اور دیکھنے والے سمجھتے ہیں کہ مریض تو بہت پُر خون ہے ✪سرخ چہرہ سے مریض گھاٹے میں رہتا ہے کیوں کہ گھر والے اور دوسرے اسے سُرخرو دیکھ کر سمجھتے ہیں کہ اس نے بیماری کا بہانہ بنا رکھا ہے حالانکہ در حقیقت مریض کمی خون میں مبتلا ہوتا ہے جس کی دوافیرم میٹیلکم ہے ✪ جریان خون ہر جگہ سے آسانی سے ہو جاتا ہے۔ ہلکے رنگ کا خون جس میں سیاہ لوتھڑے ہوتے ہیں اور خون آسانی سے جم جاتا ہے ✪ماہواری جلد جلد بکثرت۔ زیادہ عرصہ تک رہتی ہے جس کے ساتھ چہرہ سرخ۔ کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔ خون پانی کی مانند پیلاہٹ لئے ہوئے اور کمزور کُن ✪سردی کے درجہ میں چہرہ آگ کی طرح سرخ اور پیاس ✪کھایا پیا بغیر ہضم ہوئے قے ہو جاتا ہے ✪پاخانہ میں غیر ہضم شدہ غذا خارج ہوتی ہے ✪قے بعض اوقات کھانے کے فوراً" بعد ہو جاتی ہے بعض اوقات رات کو۔ مگر قے ہمیشہ غیر ہضم شدہ غذا کی ہوتی ہے اور پاخانہ کی حاجت کھانا کھاتے کھاتے ہو جاتی ہے ✪ اسہال کے متعلق تین باتیں یاد رکھنے کے قابل ہیں پہلی بلا درد اسہال دوسری غیر ہضم شدہ غذا کا پاخانہ تیسری کھانا کھاتے کھاتے یا رات کو پاخانہ کی حاجت ✪آہستہ آہستہ چلنے پھرنے سے بہت سی تکالیف مثلاً" دل کا دھڑکا، دمہ، کندھے کا درد وغیرہ کو آرام رہتا ہے ✪بائیں کندھے کا درد جسے چلنے پھرنے سے آرام رہے۔

دوا کی مرکزی علامات

چہرہ آگ کی طرح سرخ مگر کمئی خون۔ کھانا کھاتے ہی پاخانہ کی حاجت اور غیر ہضم شدہ غذا کے پاخانے اور آہستہ آہستہ چلنے پھرنے سے آرام آتا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں :۔ چائنا، ایلومینا، ہیما میلس، مینگنیم، آرسنک البم۔

دافع اثر دوائیں :۔ آرسنک البم، ہیپر سلفر، آرنیکا، بیئر، بیلا ڈونا، چائنا، اپی کاک، پلسٹلا۔

دشمن دوائیں :۔ ایلیسٹک المنڈ، تھیا، بیئر

طاقت :۔ 6 سے 200

کاربالک ایسڈ

CARBOLIC ACID

✪اس دوا کی علامات نہایت ردّی قسم کی تصویر پیش کرتی ہیں۔ تقریباً" تمام تصویر تعفّن، بدبُو، جلن، نڈھال ہونا، ٹھنڈے پسینے وغیرہ علامات سے بجی ہوئی ہے ✪اس دوا کے کیس آپ کو معدہ کے سرطان، گندے زخم، پر سُوتی بخار، خناق اور دیگر ایسی بیماریوں میں ملیں گے جن کا انجام جسم کے اعضا کا گلنا سڑنا ہوتا ہے ✪کاربوویج کی مانند بہت زیادہ کمزوری اور نقاہت۔ جلد پیلی اور سرد پسینہ میں ڈوبی ہوئی۔ جب ان علامات میں کاربوویج فیل ہو جائے تو اس دوا کا خیال رکھیں ✪منہ۔ ناک۔ گلا۔ مقعد۔ عورت کے اعضائے تناسلی وغیرہ سے سخت بدبودار اخراجات ✪معدہ کا سرطان۔ غذا کی نالی میں جلن۔ معدہ میں جلن اور سیاہ رنگ کی قے ✪نامکمل ہاضمہ کی وجہ سے بوڑھے اشخاص کے پیٹ میں نفخ، تیزابیت اور جلن ✪قبض اور نہایت بدبودار سانس ✪سونگھنے کی قوّت بہت تیز ✪ناک اور منہ کے گرد پیلا پن ✪بیلا ڈونا کی طرح دردیں یکدم پیدا ہوتی ہیں اور کچھ دیر رہ کر یکدم ختم ہو جاتی ہیں ✪جب جلی ہوئی جگہ پر زخم پڑ جائیں اور خون آب رسنا شروع ہو جائے ✪ ماتھے پر کساوٗ جیسے ایک کن پٹی سے دوسری کن پٹی تک کس کر پٹی بندھی ہو ✪تمام جسم پر آبلے دار ابھاریں جن میں بہت خارش ہوتی ہے مُلنے کے بعد آرام لیکن جلن باقی رہ جاتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

سُونگھنے کی قوت کا بہت تیز ہونا۔ قبض اور شدید بدبودار سانس۔ بدبودار اخراجات اور انتہائی نقاہت ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں :۔ چاک۔ دودھ اس دوا سے جلی ہوئی جگہ پر لگانے سے فوراً" آرام دیتا ہے اور اگر یہ ایسڈ غلطی سے پی لیا جائے تو زیادہ مقدار میں دودھ پلائیں۔

طاقت :۔ 3 سے 30

Scanned by CamScanner

کاربوانی میلس (بیل کے چمڑے کا کوئلہ)

CARBO ANIMALIS

✪خنازیری مزاج کی دوا ہے اور کمزور و ناتواں اشخاص میں اس دوا کی ضرورت پڑتی ہے✪ اس دوا کا سب سے بڑا عمل غدودوں پر ہے۔ یہ دوا خاص طور پر بغل اور چڈھوں کے غدودوں اور پستانوں پر اثر رکھتی ہے✪ غدود سُوج کر پتھر کی طرح سخت ہوجاتے ہیں اور اسی طرح رہتے ہیں✪غدود اور دیگر سوجنیں بیلاڈونا کی مانند تیز اور سرخ نہیں ہوتیں بلکہ آہستہ آہستہ واقع ہوتی ہیں لہٰذا اس کی سوجنیں عموماً" سرطانی ہوتی ہیں۔ غدودوں میں سخت ہونے کے بعد پیپ پڑ جاتی ہے✪عورتوں کے اعضائے تناسلی پر بھی نمایاں عمل و اثر ہے۔ ماہواری بہت جلد اور زیادہ عرصہ تک قائم رہتی ہے۔ رحم کی پرانی سختی ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ سیلان الرحم ہوتا ہے اور ان سب علامات کے ساتھ غدود سوجے ہوئے ہوتے ہیں✪ خاص الخاص علامت یہ ہے کہ ماہواری بہت کمزوری پیدا کرتی ہے اور مریضہ اس کمزوری کی وجہ سے بول تک نہیں سکتی✪جلد پر تانبے کی طرح کی آتشکی ابھاریں✪ اکثر ہونٹ اور گال دوران خون کے سست ہونے کی وجہ سے نیلے رنگ کے دکھائی دیتے ہیں✪بچّوں میں سیلشیا اور نیٹرم کارب کی طرح ٹخنے کمزور ہوتے ہیں اور کلیریا کارب کی طرح بوجھ اٹھانے سے آسانی سے موچ آجاتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات:

کمزور و ناتواں خنازیری مزاج افراد میں غدودوں کا سُوج کر پتھر کی مانند سرطانی شکل اختیار کرنا اور عورتوں میں ماہواری کے ساتھ انتہائی کمزوری کا پیدا ہونا کہ مریضہ بول تک نہ سکے ہیں۔

تعلقات:۔

مددگار دوائیں:۔ کلیریا کارب

دافع اثر دوائیں:۔ آرسنک البم، نکس وامیکا، کیمفر، لیکیس، کاسٹیکم۔

دشمن دوائیں:۔ کاربوویج

طاقت:۔ 3 سے 30 اور اونچی طاقتیں

Scanned by CamScanner

کاربونیم سلف

CARBONEUM SULPH

✪ یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی ہے اس کی علامات اکثر مریضوں میں ملتی ہیں اور اس کی علامات کی وسعت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا دائرہ عمل بہت وسیع ہے لیکن غالباً" اچھی طرح سے سمجھ نہ آسکنے کی وجہ سے نظر انداز کی جاتی رہی ہے ✪ یہ دوا کاربوویج اور سلفر کی بہت سی علامات کی وارث ہے چنانچہ قوت حیات کے ڈوبنے میں کاربوویج کی مانند ہے نفخ کاربوویج کی مانند پایا جاتا ہے اور پیٹ کی دُکھن سلفر کی مانند۔ سُست جریان خون کاربوویج کی مانند ہے ✪ گرمی سے زیادتی جیسے کہ دونوں کاربوویج اور سلفر میں پائی جاتی ہے۔ دانت درد گرم غذا سے بڑھ جاتا ہے۔ کُھلی ہوا کی شدید خواہش ہوتی ہے مریض کھڑکیاں کُھلی رکھتا ہے کُھلی ہوا میں آرام آتا ہے مگر جھونکے راس نہیں آتے۔ موسم کی تبدیلی خصوصاً" گرم مرطوب موسم سے علامات بڑھ جاتی ہیں ✪ اسہال ہر 4 سے 8 ہفتہ کے بعد آتے ہیں جس سے اس دوا کا دورہ دار ہونا ظاہر ہے ✪ یہ دوا خاص طور پر شراب کے کثرت استعمال سے تباہ شدہ لوگوں میں نہایت کار آمد ہے۔ حرارت عزیزی کی کمی ہوتی ہے۔ صبح کے وقت بہت زیادہ نقاہت ہوتی ہے (نکس وامیکا کے بعد اس دوا کو نگاہ میں رکھیں) مریض آسانی سے ڈر جاتا ہے۔ صبح کے وقت چکرّ آتے ہیں ✪ کانوں میں گھنٹیاں بجنا جن کے ساتھ شنوائی ختم ہوتی چلی جاتی ہے۔ نظر بھی کمزور ہو جاتی ہے اور اشیاء دُھندلی دکھائی دینے لگتی ہیں آنکھوں اور کانوں پر اس کا مخصوص اثر نگاہ میں رہے ✪ جلد اور بلغمی جھلیاں سُن اور بے حس ہو جاتی ہیں ✪ عرق النساء میں دردوں کے ساتھ اینٹھن اور چیونٹیاں چلنے کا احساس ہوتا ہے ✪ گُدی میں دباؤ دار درد جو سر کی چوٹی کی طرف پھیل جاتا ہے اور تمام دن وہاں قائم رہتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

کاربوویج اور سلفر کی ملی جُلی علامات۔ اس دوا کی مخصوص علامات شراب زدہ افراد میں خاص طور پر ملتی ہیں۔ کانوں میں گھنٹیاں بجنا مستقل علامت ہے۔

طاقت:۔ 6 سے 200 اور اونچی طاقتیں

کاربوویجی ٹیبلس (لکڑی کا کوئلہ)

CARBO VEGETABILIS

✪جب قوتِ حیات جواب دینے لگے۔ ٹانگیں گھٹنوں تک سرد ہوں۔ جلد ٹھنڈی۔ سانس ٹھنڈا۔ پسینہ ٹھنڈا مگر مریض کی زبردست خواہش ہو کہ اسے خوب پنکھا جھلا جائے ✪جسم کے اندر آگ جسم کے باہر ٹھنڈک ✪ایسی حالت جب کہ قوت حیات ختم ہو رہی ہو عموماً" حاد بیماریوں کے آخری درجہ میں پائی جاتی ہے مثلاً" نمونیہ' تپ محرقہ' ہیضہ' خسرہ وغیرہ وغیرہ ✪موت کے قریب پہنچے ہوئے کیسوں کی دوا ہے اور اس نے بہت سے مریض موت کے منہ سے بچائے ہیں ✪ریاح جس کا صدر مقام معدہ ہے۔ ریاحی بدہضمی۔ یہ کیفیت اکثر بوڑھے اشخاص، شرابیوں اور پُرخوروں میں پیدا ہو جاتی ہے ✪حاد بیماریوں کے بعد باقی رہ جانے والی علامات مثلاً" کمی خون۔ خسرہ یا کالی کھانسی کے بعد دمہ۔ وقتی طور پر شراب پینے کے بعد مستقل بدہضمی۔ پرانی ضربات کے اثرات وغیرہ ✪جریان خون سیاہ پتلا اور سُست رفتار سے رِستا ہے ✪اخراجات سخت بدبودار ✪دانت ہلتے ہیں اور مسوڑھوں سے آسانی سے خون بہتا ہے۔ مسوڑھے دانتوں سے الگ ✪شام کے وقت گلا بیٹھنا ✪اینٹی مونیم ٹارٹ کی چھاتی کی علامات میں فیل ہو جانے کے بعد ✪مرغنّ غذاؤں کی خرابی میں پلسٹلا کے فیل ہو جانے کے بعد۔

دوا کی مرکزی علامات

تمام امراض کا آخری درجہ۔ تمام حاد امراض کے باقی ماندہ بداثرات۔ پنکھا جھلانے کی شدید خواہش۔ ریاح کا معدہ میں کثرت سے پایا جانا اور ریاح کا بدبودار ہونا ہیں۔

تعلقات

مددگار دوائیں:۔ کالی کارب' ڈروسرا' آرسنک البم' چائنا' لیکیس' فاسفورس۔
دافع اثر دوائیں:۔ کیمفر' ایمبر اگر یلیا' آرسنک البم' کافیا' فیرم میٹیلکم' لیکیس' کاسٹیکم۔
دشمن دوائیں:۔ کاسٹیکم' کاربوانیی میلس' کریوزوٹ۔
طاقت:۔ 1x سے 3x (معدہ کی خرابی) 3 سے 200 اور اونچی طاقتیں۔

کارڈواس میریانس

CARDUUS MARIANUS

✪اس دوا کا مرکز جگر ہے اگر جگر مبتلائے مرض نہیں تو اس دوا پر غور کرنا بے سُود ہے ✪ جب کسی دوا کی علامات جگر کے امراض میں نہ ملیں تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے ✪ صفراوی قولنج جو دورہ کی شکل میں عادتاً واقع ہو۔ یہ دوا صفراوی پتھریوں کو بننے سے روکتی ہے ✪جگر کے مقام پر درد جب کہ دیگر تمام دوائیں فیل ہو جائیں اور درد دُور نہ کر سکیں ✪یرقان۔ چکر۔ پاخانے مٹی کے رنگ کے۔ تیزابی صفراوی قے۔ پیشاب سنہری زرد رنگ کا ✪جگر کی خرابی اور جلندھر۔

دوا کی مرکزی علامات

جگر کی خرابیاں جب کہ کسی دوا کی علامات صاف ظاہر نہ ہوں یا علامات کے باوجود فیل ہو جائیں اور سنہری زرد پیشاب ہیں۔

طاقت:۔ Q اور نیچی طاقتیں۔

کاسٹیکم

CAUSTICUM

✪فالج کی چوٹی کی دوا ہے۔ اس کا فالج عموماً دائیں جانب کا ہوتا ہے (لیکیس کا بائیں جانب کا) لیکن اس کے علاوہ مقامی فالجوں میں اکثر کامیاب ترین دوا ہے۔ مقامی فالجوں میں چہرہ کا فالج۔ حنجرہ کا فالج۔ زبان کا فالج۔ غذا نگلنے والے عضلات کا فالج۔ پپوٹوں کا فالج۔ مثانہ کا فالج۔ ایک بازو کا فالج۔ ایک ٹانگ کا فالج وغیرہ وغیرہ شامل ہیں ✪فالج اکثر حاد بیماری کی کمزوری کے نتیجہ میں مثلاً ڈفتھیریا کے بعد پیدا ہو جاتا ہے ✪کھانسی جس کے ساتھ پیشاب نکل جاتا ہے۔ کھانسی کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہوتا ہے۔ کھانسی خشک ہوتی ہے اور بلغم خارج نہیں ہو سکتا۔ کھانسی کے ساتھ چُوتڑ میں درد ہوتا ہے ✪جگہ کے رِچھلے ہونے کا احساس کاسٹیکم کا خاص احساس ہوتا ہے چنانچہ یہ احساس کھانسی کے ساتھ چھاتی

میں۔ حنجرہ میں۔ ہوا کی نالی میں۔ مقعد میں۔ پیشاب کی نالی وغیرہ میں پایا جاتا ہے ✪ جوڑوں کا کھچ کر بد شکل ہو جانا ✪ قبض۔ بار بار پاخانہ کی ناکام حاجت۔ نکس وامیکا کی طرح کھڑے ہونے پر پاخانہ ٹھیک آتا ہے ✪ خشک موسم میں تکلیفات بڑھ جاتی ہیں مرطوب موسم میں آرام رہتا ہے ✪ وضع حمل کے بعد پیشاب کا بند ہو جانا۔ رات کے شروع میں نیند میں پیشاب نکل جانا ✪ حیض صرف دن کے وقت۔ لیٹنے سے آرام ✪ معدہ میں جلن جیسے چونا جلایا جا رہا ہو ✪ جل جانے سے گہرے زخم پیدا ہونا اور ان کے بد اثرات ✪ صبح کے وقت گلا بیٹھنا (شام کے وقت کاربوویج)

دوا کی مرکزی علامات

خصوصاً مقامی فالج۔ کھانسی کے ساتھ پیشاب کا نکل جانا اور رچھل جانے کا احساس ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ کاربوویج ، پیٹرو سلینم، گریفائیٹس، لیکیس، سٹیفس ایگریا، سیپیا، سٹینم، کالوستھ، مرکیورس کار۔

دافع اثر دوائیں:۔ اسارم، کافیا، کالوستھ، ڈلکا مارا، گامیکم، کالی نائیٹریکم، نکس وامیکا۔

دشمن دوائیں:۔ فاسفورس ، کافیا، کاکولس، ایلسٹک ایلیڈ، کالوستھ، کالی نائیٹریکم، نکس وامیکا۔

طاقت:۔ 6 سے 200 اور اونچی طاقتیں (نیش) 200

کافیا کروڈا (قہوہ کے خام پھلوں کا عرق)

COFFEA CRUDA

✪ بہت بڑی اعصابی دوا ہے۔ اعصاب بہت تیز۔ دماغ تیز۔ جسم تیز ✪ شدید جذبات مثلاً یکدم بہت بڑی خوشی واقع ہونا۔ یکدم حیران ہونا وغیرہ وغیرہ کے بد اثرات ✪ چھونے کی قوّت۔ سُونگھنے کی قوّت۔ چکھنے کی قوّت۔ سننے کی قوّت۔ دیکھنے کی قوّت سب کمال درجہ تیزی پر۔ مریض باریک ترین لکھائی نہایت آسانی سے پڑھ سکتا ہے ✪ جذبات سے شدید علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ زیادہ ہنسی۔ محبت میں ناکامی۔ تیز خوشبو وغیرہ کے بد اثرات ✪ خیالات سے بھرا ہوا دماغ اور اسی وجہ سے نیند نہیں آتی ✪ نا قابل برداشت دردیں ✪

Scanned by CamScanner

دانت درد جسے برف کے پانی سے یعنی سرد پانی کے منہ میں رکھنے سے آرام آئے ✪اگر کافی پینے سے یہ اعصابی علامات پیدا ہوں تو کیمولا دیں ✪شدید ماہواری قولنج۔ بڑے سیاہ لوتھڑے۔ اگر کافیا فیل ہو جائے تو کیمولا دیں ✪خسرہ کے بعد بے خوابی اور کھانسی۔

دوا کی مرکزی علامات

دماغی تیزی کی وجہ سے نیند نہ آنا۔ دانت درد کو سرد پانی سے آرام آنا اور شدید جذبات کے بد اثرات ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ ایکونائیٹ
دافع اثر دوائیں:۔ نکس وامیکا، ٹیکم، ایسیٹک ایسڈ، ایکو نائیٹ۔
دشمن دوائیں:۔ کینتھرس، کاسٹیکم، کاکولس، اگنیشیا، کیمفر، کالوستھ، سٹرامونیم۔
طاقت:۔ 3 سے 200 (نیش) 200 (بے خوابی)

کاکواس کیکٹائی (ایک قسم کا کھٹمل)

COCCUS CACTI

✪کالی کھانسی کی دوا ہے جب کہ سفید لیسدار بلغم پائی جائے ✪بلغم اس قدر زیادہ مقدار میں اور اتنی لیسدار ہوتی ہے کہ زمین تک تاگے کی مانند لٹکی چلی جاتی ہے ✪اس بلغم کو خارج کرتے وقت مریض بچہ گگیاتا ہے اور قے کرتا ہے جس سے ایسے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بلغم معدہ سے نکل رہی ہے ✪کھانسی کی شدت آدھی رات کے بعد اور صبح کو بچہ کے اٹھنے پر ہوتی ہے ✪کالی بائیکروم بلغم کے لیسدار ہونے اور تاگوں میں لٹکنے میں بالکل اس دوا سے ملتی ہے مگر فرق یہ ہے کہ کالی بائیکروم کی بلغم زرد رنگ کی ہوتی ہے اور اس دوا کی سفید۔

دوا کی مرکزی علامات

کالی کھانسی میں سفید لیسدار بلغم تاگوں کی صورت میں نکلنا۔
طاقت:۔ 3 سے 30

Scanned by CamScanner

کاکولس

COCCULUS

✪کاکولس انتہائی کمزوری کی دوا ہے تمام جسم کمزور معلوم ہوتا ہے ✪گردن کے پٹھے کمزور لہٰذا سر کو نہیں سنبھال سکتا ✪بستر سے سر اٹھانے۔ کھڑے ہونے یا بولنے پر کمزوری کا غلبہ ✪چھوٹی کمر میں درد جیسے فالج ہو گیا ہو۔ کھڑے ہوتے یا چلتے وقت کمزوری کا احساس ✪یہ تمام کمزوریاں حرام مغز کے کمزور ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں ✪مختلف اعضاء میں خالی ہونے کا احساس پایا جاتا ہے جو کہ ایک طرح سے کمزوری ہی کی حالت ہے۔ یہ خلا کا احساس خصوصاً سر میں۔ پیٹ میں۔ چھاتی میں۔ دل میں۔ معدہ میں غرضیکہ تمام اندرون اعضا میں پایا جاتا ہے ✪اس تمام کمزوری کا نتیجہ عموماً فالج ہوا کرتا ہے جو کہ اکثر ایک جانب واقع ہوتا ہے ✪ہاتھ پاؤں اکثر سو جاتے ہیں ✪متلی قے اور چکر کاکولس کی خاص علامات ہیں اور تقریباً ہر کیس میں ملتی ہیں ✪اٹھنے پر۔ موٹر گاڑی۔ کشتی۔ جہاز وغیرہ میں قے متلی اور چکر ✪زیادہ عرصہ جاگتے رہنے کے بد اثرات مثلاً کسی لمبی بیماری میں بیوی کا بیمار خاوند کے لئے کئی ہفتے جاگتے رہنا۔ اس طرح سے جاگنے سے کاکولس کی تمام علامات یعنی کمزوری۔ فالج کی سی کیفیت۔ چکر۔ دماغ سُن یا خالی ہونے کا احساس وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں ✪ایک دو گھنٹہ نیند کھو جانے سے ہی حالت خراب ہو جاتی ہے۔ مریض فالتو نہیں جاگ سکتا ✪پیٹ پھولا ہوا یعنی نفخ۔ غذا سے اور اس کی بُو سے کا چیکم کی طرح نفرت۔ نفخ کی وجہ سے قولنج ✪نفخ اور حیض کی بندش ✪سر کے پچھلے حصہ کا درد۔ درد والی جگہ کھلتی اور بند ہوتی معلوم ہوتی ہے ✪یہ دوا اکثر سمندری بیماری۔ بندش حیض۔ سر درد۔ چکر۔ قولنج اور عام کمزوری میں استعمال ہوتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

نیند ضائع ہونے کے بد اثرات۔ عام اعصابی کمزوری۔ پیٹ، سر وغیرہ میں خلا کا احساس، ہاتھ پاؤں کا سونا، چکر، متلی اور کمزوری ہیں۔

Scanned by CamScanner

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ پیٹرولیم
دافع اثر دوائیں:۔ کافیا، نکس وامیکا، کیمفر، کیوپرم، اگنیشیا، سٹیفس اگریا۔
دشمن دوائیں:۔ کافیا، کاسٹیکم۔
طاقت:۔ 3 سے 200 اور اونچی طاقتیں

کالچیکم

COLCHICUM

✪کھانا پکنے کی بو سے شدید متلی پیدا ہوتی ہے اور طبیعت سخت خراب ہو جاتی ہے یہاں تک کہ غش کر جانے کی نوبت آجاتی ہے ✪لہٰذا غذا سے شدید نفرت۔ مریض غذا کو دیکھنا ہی برداشت نہیں کر سکتا۔ کھانا پینا تو بڑی چیز ہے غذا کے خیال سے ہی طبیعت خراب ہوجاتی ہے ✪معدہ کی یہ علامت تقریباً" ہر قسم کی بیماری میں جو کالچیکم کو طلب کرتی ہے پائی جاتی ہے ✪گنٹھیا اور بائی کی دردوں کے مزاج والے مریض اور معدہ کی مندرجہ بالا علامات ✪موسم خزاں کی پیچش جب کہ دن گرم اور راتیں ٹھنڈی ہوں۔ پاخانے میں سفید ٹکڑے بڑی مقدار میں خارج ہوتے ہیں ✪معدہ میں جلن یا برف کی سی ٹھنڈک کا احساس ✪پیٹ بہت پھول جاتا ہے۔ پیچش اور اسہال وغیرہ میں (گائے وغیرہ کے اپھارہ میں 200 پوٹنسی کی ایک دو خوراک کافی ہیں) ✪انتہائی جسمانی کمزوری اور معدہ کی علامات

دوا کی مرکزی علامات

کھانے کی بو سے تکالیف کا بڑھنا

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ آرسنک البم، سپا یجیلیا
دافع اثر دوائیں:۔ تھوجا، کیمفر، کاکولس، نکس وامیکا، پلسٹلا، بیلا ڈونا، لیڈم۔
دشمن دوائیں:۔ ایسیٹک ایسڈ (کالچیکم کے بعد)
طاقت:۔ 3 سے 200 اور اونچی طاقتیں (نیش) 200

Scanned by CamScanner

کالمیا

KALMIA

✪بائی کی دردوں اور گنٹھیا کی دوا ہے ✪بائی کی دردیں جگہ بدلتی رہتی ہیں ✪بائی کی دردیں کبھی اعضاء کو چھوڑ کر دل پر حملہ کر دیتی ہیں اور کبھی پھر اعضاء اور جوڑوں میں چلی جاتی ہیں ✪نبض اکثر ڈجی ٹیلس کی مانند بہت سُست اور کمزور ہوتی ہے ✪دل کی تکلیف میں بایاں بازو سُن ہو جاتا ہے ✪یہ دوا سپا ئجیلیا کے بعد دل کی تکالیف میں اچھا کام کرتی ہے ✪اس دوا کی دردیں اُوپر سے نیچے کا رخ کرتی ہیں۔ لیڈم میں نیچے سے اُوپر کی طرف چلتی ہیں ✪دائیں طرف کا چہرے کا اعصابی درد (سپا ئجیلیا کا بائیں طرف کا)

دوا کی مرکزی علامات

جگہ بدلنے والی بائی کی دردیں جو اُوپر سے نیچے جائیں اور دل پر بھی اثر انداز ہوں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ بنزوئک ایسڈ، سپا ئجیلیا۔

دافع اثر دوائیں:۔ ایکونائیٹ، بیلا ڈونا، سپا ئجیلیا۔

ڈاکٹر کینٹ:۔ "اس دوا کی صرف دو دافع اثر دوائیں ایکونائیٹ اور بیلا ڈونا بیان کی گئی ہیں۔ سپا ئجیلیا اس دوا کے بعد بہت اچھا کام کرتی ہے اور اس کے اثر کو بھی باطل کرتی ہے۔ بنزوئک ایسڈ اس دوا کی قدرتی مدد گار ہے۔ کلکیریا کارب، لیتھئم کارب، لائیکو پوڈیم، نیٹرم میور اور پلسٹلا اس دوا کے ساتھ قریبی تعلق رکھتی ہیں۔ ان کا اس کے ساتھ مقابلہ کریں۔"

طاقت:۔ Q، 6 سے 30

کالنسونیا

COLLINSONIA

✪بواسیر کی دوا ہے ✪اس دوا کی بواسیر کے ساتھ شدید ترین قبض ہوتی ہے اور مقعد میں لکڑیوں کے پھنسے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ یہ احساس ایسکیولس کا خاص احساس ہے لیکن کالنسونیا میں بواسیر عموماً" خونی ہوتی ہے اور ایسکیولس میں عموماً" بادی۔ کالنسونیا میں شدید ترین قبض نمایاں ہے جو کہ ایسکیولس میں ضروری نہیں ✪بواسیر کے ساتھ پیٹ کا نفخ اور مقعد میں اکثر کھجلی ہوتے ہیں ✪کالنسونیا اکثر عورتوں کی بواسیر میں خصوصاً" حمل کے دوران کی بواسیر میں کامیاب دوا ہے ✪بواسیر کے اپریشن کے بعد مقعد کی باقی ماندہ تکالیف ✪بچوں کی شدید قبض انتڑیوں کی بے رحسی کی وجہ سے۔

دوا کی مرکزی علامات

خونی بواسیر' شدید ترین قبض خصوصاً" حمل کے پچھلے مہینوں میں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ نکس وامیکا

طاقت:۔ Q' 6 سے 200

کالوسنتھ (کوڑتما)

COLOCYNTHIS

✪کالوسنتھ اعصابی دردوں کی بہت مشہور دوا ہے جب کہ دردیں دبانے سے اور گرم ٹکور سے کم ہو جائیں ✪شدید پیٹ درد مریض درد کی شدّت سے دوہرا ہو جاتا ہے اور ہاتھ سے پیٹ کو خوب دبا کر رکھتا ہے۔ کھانے پینے سے دردیں بڑھ جاتی ہیں۔ اس طرح کا پیٹ درد عموماً" پیچش' ہیضہ یا بطور قولنج کے واقع ہوتا ہے ✪لنگڑی کا درد۔ آرام سے تکلیف زیادہ۔ درد سخت دباؤ اور گرم ٹکور سے کم ہو جاتا ہے ✪چہرے کا اعصابی درد جو عموماً" بائیں طرف کا ہوتا ہے۔ درد کو ٹکور اور دباؤ سے افاقہ رہتا ہے ✪پُر درد رحم اور خصیۃ الرحم کا اعصابی درد جسے دباؤ اور ٹکور سے افاقہ ہو۔ پُر درد حیض میں میگنیشیا فاس کے بعد

دوسری کامیاب دوا ہے ✪دردوں کی اکثر تکالیف شدید غصہ کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ غصہ کی وجہ سے قولنج، قے، اسہال، ماہواری دب جانا وغیرہ۔

دوا کی مرکزی علامات

شدید اعصابی دردیں جن کو خصوصاً سخت دباؤ سے آرام ہو۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ مرکیورس، کاسٹیکم، سٹیفس ایگریا۔

دافع اثر دوائیں:۔ کافیا، سٹیفس ایگریا، کیموملا، کیمفر، کاسٹیکم، اوپیم۔

طاقت:۔ 3 سے 30

کالوفائیلم

CAULOPHYLLUM

✪عورتوں کی دوا ہے ✪اس کا خاص عمل رحم اور ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے جوڑں پر ہے ✪وضع حمل کو آسان بناتی ہے۔ وضع حمل میں بے قاعدہ اور کمزور دردوں کو باقاعدہ اور تیز کرنے کے لئے اکثر بلا علامت استعمال کی جاتی ہے ✪حمل کے آخری مہینوں میں جھوٹے دردزہ کے لئے بلا علامت اور بطور مجرب استعمال کریں ✪اسقاط حمل کے بعد زیادہ عرصہ تک سُست رفتار سیاہ پتلا جریان خون اور اندرونی طور پر لرزنے کا احساس سلفیورک ایسڈ کی مانند پایا جاتا ہے ✪حیض کے دب جانے پر بے قاعدہ تشنجی دردیں ✪چھوٹے جوڑوں کی سوجن اور درد۔ دردیں جگہ بدلتی ہیں۔

دوا کی مرکزی علامات

وضع حمل کی دردوں کو تیز اور جھوٹے دردزہ کو روکنے کے لئے بطور مجرب استعمال کی جا سکتی ہے۔

تعلقات

دشمن دوائیں:۔ کافیا

طاقت:۔ Q سے 3 ۔ 200

Scanned by CamScanner

کالی آئیوڈائیڈ (پوٹاشیم آئیوڈائیڈ)

KALI IOD.

✪ یہ دوا دافع سفلس دوا ہے اور آتشک کے ہر درجہ میں اکثر کام آتی ہے ✪ مریض کا مزاج گرم ہے۔ سرد ہوا پسند کرتا ہے اور سرد ہوا میں ہر وقت چلتے پھرتے رہنا چاہتا ہے۔ کھلی ہوا کی زبردست خواہش۔ کھلی ہوا میں متواتر چلتے رہنے سے تکان محسوس نہیں ہوتی۔ گرمی سے تکلیف بڑھ جاتی ہے ✪ آتشکی تکالیف خصوصاً" پارہ کے غلط استعمال کے بعد ✪ اس دوا کی علامات مرکیورس سے بہت ملتی جلتی ہیں اور مرکیورس کی فاد زہر ہے ✪ اگر ایلو پیتھی میں اس کا بڑی مقدار میں استعمال کرایا گیا ہو تو ہیپر سلفر اس کے بد اثرات کو دور کر دے گی ✪ آتشکی مریضوں میں رات کے وقت ہڈیوں کی شدید دردیں ✪ غدوددوں کی سوجن ✪ تازہ پانی کی مانند خراشدار زکام جبکہ ناک کی جڑھ میں درد ہو۔ آنکھوں سے بکثرت پانی بہے۔ گلا خراب ✪ شدید زکام یا نمونیہ کے بعد زیادہ عرصہ تک کھانسی چلی جائے اور ایسے معلوم ہوتا ہے کہ مریض سل میں داخل ہو رہا ہے ✪ کھانسی کے ساتھ بڑی مقدار میں وزنی گاڑھی، سبز رنگ کی نمکین بلغم خارج ہوتی ہے۔ چھاتی کی ہڈی کے درمیان سے بلغم نکلتی معلوم ہوتی ہے اور کندھوں کے درمیان درد جا کر نکلتا ہے ✪ کھانسی کے ساتھ بہت کمزوری اور رات کو کثرت سے پسینے آتے ہیں ✪ بلغم کبھی کبھی صابن کی جھاگ کی مانند ہوتی ہے ✪ گاڑھی سبز رطوبت تقریباً" جسم کے ہر ایک سوراخ سے نکلتی ہے۔ مثلاً" ناک، کان، آنکھوں سے، بلغم کی صورت میں۔ لیکوریا کی صورت میں۔ زخموں سے پیپ کی صورت میں اور بعض اوقات بہت بدبودار ہوتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

سرد ہوا میں چلتے پھرتے رہنے کی خواہش۔ گرمی سے تکلیف کا بڑھنا۔ گاڑھی سبز رطوبات اور آتشکی امراض ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ ہیپر سلفر، ارجنٹم نائیٹریکم، آرم میٹیلکم، نائٹرک ایسڈ۔

طاقت:۔ 3 سے 200 اور اونچی طاقتیں (نیش) 200

کالی بائیکرو م (بائی کرومیٹ آف پوٹاشیم)

KALI BICHROM

✪عموماً" موٹے اشخاص اور موٹے بچوں کی دوا ہے ✪زرد رنگ کی لیسدار بلغم جو تاگے کی مانند دُور تک کھینچی جا سکے ہر جگہ پر پائی جاتی ہے۔ مثلاً" ناک' منہ' حنجرہ' ہوا کی نالی' رحم وغیرہ میں ✪گول گہرے زخم جو باقاعدہ کٹے ہوئے کنارے رکھتے ہیں جیسے پنچ (punch) سے کاٹا گیا ہو ناک کی درمیانی ہڈی میں تالو میں اور دیگر جگہات پر ملتے ہیں ✪بلغمی جھلیوں پر جھلی بن جاتی ہے چنانچہ خناق اور ڈفتھیریا میں جھلی اکثر ملتی ہے ✪دردیں تھوڑی سی جگہ پر ہوتی ہیں اتنی تھوڑی جگہ کہ انگلی کے سرے سے ڈھانپی جا سکے۔ اکثر سر درد میں اس طرح کا درد ملتا ہے ✪ سر درد سے پہلے اندھاپن ہو جاتا ہے اور درد جوں جوں بڑھتا ہے نظر واپس آتی جاتی ہے✪دردیں جگہ بدلتی ہیں یکدم پیدا ہوتی ہیں اور یکدم ختم ہو جاتی ہیں ✪ناک میں بڑے لوتھڑے بنتے رہتے ہیں ✪پرانے نزلہ میں ناک کی جڑھ میں دباؤ یہ دباؤ اکثر اخراج بند ہو جانے پر پیدا ہوجاتا ہے ✪کھانے کے فوراً" بعد معدہ کی خرابی ✪زبان کی جڑھ پر زرد مواد کالیپ عموماً" معدہ کی خرابیوں میں اور یا زبان خشک' ملائم' چمک دار اور کٹی پھٹی عموماً" پیچش میں ✪ بائی کی دردیں اور اسہال یا پیچش بدل بدل کر ✪ کالی بائی کی تکالیف عموماً" موسم گرما میں واقع ہوتی ہیں۔

دوا کی مرکزی علامات

زرد لیسدار بلغم جو تاگے کی مانند کھینچی جا سکے۔ گول گہرے زخم۔ بالکل چھوٹی سی جگہ پر درد اور ناک میں بڑے بڑے لوتھڑے بنتے رہنا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ آرسنک البم' فاسفورس' سورائینم

دافع اثر دوائیں:۔ آرسنک البم لیکیس' پلسٹلا

طاقت:۔3x - 1 سے 200 اور اونچی طاقتیں (نیش) 30 (گلے کے زخم)

Scanned by CamScanner

کالی برومیٹم (پوٹاشیم برومائیڈ)

KALI BROMATUM

✪کالی برومیٹم پوٹاشیم برومائیڈ ہے جو ایلوپیتھ مرگی، بے خوابی، اعصابی کمزوری، تشنج وغیرہ میں بے تحاشا بڑی مقداروں میں استعمال کرتے ہیں۔ جن سے اس دوا کے شدید اثرات پیدا ہوتے ہیں جن کو "برومزم" یعنی پوٹاشیم برومائیڈ کی بیماری کہا جاتا ہے۔ مرگی کا ہر کیس یہ دوا ایلوپیتھس سے ضرور حاصل کرتا ہے اور نتیجتہً اس کے اعصاب پہلے سے بھی زیادہ کمزور اور خراب ہو جاتے ہیں ✪کالی برومیٹم کا اثر دماغ، حرام مغز اور اعصاب پر ہے یعنی تمام نظام اعصاب اس سے متاثر ہوتا ہے اور اس میں ہر قسم اور ہر طرح کی اعصابی علامات پائی جاتی ہیں جن سے نموتناً ہم ذیل میں چند ایک گنواتے ہیں ✪حس کا جاتے رہنا۔ حلق۔ حنجرہ۔ جلد۔ مجری البول وغیرہ کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ تمام جسم بے حس ہو جاتا ہے۔ مریض لڑکھڑا کر چلتا ہے۔ یاداشت کمزور اور بعض کیسوں میں بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ بے خوابی۔ بچے نیند میں ڈرتے اور چیختے چلاتے ہیں۔ قوت گویائی کمزور مریض تتلا کر بات کرتا ہے وغیر وغیرہ۔غرضیکہ ہر قسم کی اعصابی علامات جب کہ نظام اعصاب کی کمزوری کی طرف اشارہ ملتا ہو اس دوا کی طرف توجہ جاتی ہے ✪ہاتھ ہر وقت بے آرام۔ مریض ہر وقت ہاتھوں کو مشغول رکھتا ہے۔ گھڑی کی زنجیر یا بید کے سرے کو ہلاتا رہے گا۔ یہ بے آرامی بڑھی ہوئی حس کی وجہ سے ہے اور اس دوا کی اہم ترین علامت ہے۔ یاد رہے کہ ایسی بے چینی زنکم کے کیسوں میں صرف پاؤں میں ملتی ہے۔ فاسفورس میں تمام جسم ہی بے چین (اعصابی طور پر) اور بے آرام ہوتا ہے۔ رسٹاکس کی بے چینی دردوں کی وجہ سے ہے نہ کہ اعصابیت کی وجہ سے ✪حمل کے دوران متواتر خشک اور سخت اعصابی کھانسی جس سے اسقاط کا خطرہ پیدا ہو جائے ✪چہرے، گردن وغیرہ پر کیل۔ اگر غذا میں سے نمک نکال دیا جائے تو اس دوا کا اثر تیز ہو جاتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

اس دوا کی مرکزی علامات عموی قسم کی ہیں۔ ہر قسم کی اعصابی علامات میں اس دوا کا حصّہ ہے البتہ ہاتھوں کی اعصابی بے چینی کسی حد تک راہنمائی کرتی ہے۔ عام طور پر برومزم کے

Scanned by CamScanner

کیس ہی ہومیو پیتھ تک پہنچتے ہیں چنانچہ جس کا جاتے رہنا۔ ہاتھوں کی مستقل بے چینی۔ یادداشت کی کمزوری مع عام اعصابی علامات اس دوا کی مرکزی علامات سمجھی جا سکتی ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ نباتاتی تیزاب، کیمفر، ہیلو نیاس (دماغی افسردگی) تیل، نکس وامیکا، زنک۔

طاقت:۔ 3x سے 30

کالی سلف (سلفیٹ آف پوٹاشیم)

KALI SULPH

✪ پلسٹلا کی مزمن ہے اور جہاں پلسٹلا فیل ہو جائے اس دوا کا استعمال کریں ✪ پلسٹلا اور اس دوا کی تمام چوٹی کی علامات آپس میں ہو بہو ملتی ہیں جن کا آگے ذکر آ رہا ہے ✪ تمام علامات گرمی سے بڑھ جاتی ہیں اور کھلی ٹھنڈی ہوا میں آرام رہتا ہے ✪ شام کے وقت تکالیف کا بڑھنا خصوصاً" بخار کا ✪ گرم کمرہ میں تمام تکالیف کا بڑھنا ✪ تمام رطوبات زرد ناک سے زرد مواد۔ کھانسی کے ساتھ زرد بلغم۔ آنکھ دُکھنے کے ساتھ زرد گید۔ زخموں سے زرد پتلا پانی وغیرہ وغیرہ ✪ سوزش کے تیسرے درجہ میں جب کہ اخراجات زرد رنگ اختیار کر لیتے ہیں ✪ زبان پر زرد لیسدار مَیل ✪ تمام اخراجات غیر تیزابی ہوتے ہیں یعنی جگہ نہیں چھیلتے ✪ کھانسی تر اور اینٹی مونیم ٹارٹ کی طرح کھڑکھڑاتی ہے مگر مریض یا بچہ اینٹی مونیم ٹارٹ کی طرح مریل نہیں ہوتا۔ زرد بلغم۔ کھانسی گرم کمرہ میں بڑھ جاتی ہے کھلی ٹھنڈی ہوا میں کم ہو جاتی ہے ✪ جلد سے بہت بھوسی اترنا ✪ جوڑوں وغیرہ کی دردیں جلدی جلدی جگہ بدلتی رہتی ہیں۔

دوا کی مرکزی علامات

گرمی سے اضافہ۔ کھلی ٹھنڈی ہوا میں آرام، زرد رطوبات، شام کو تکالیف کا بڑھنا اور دردوں کا جلدی جلدی مقام تبدیل کرنا۔

طاقت:۔ 3 سے 12 اور اونچی طاقتیں (نیش) 30

کالی فاس (پوٹاشیم فاسفیٹ)

KALI PHOS

✪تمام اعصابی دواؤں کی سردار دوا ہے۔ جہاں اعصاب کی کمزوری کا ذکر آئے گا پہلی دوا کالی فاس ہو گی ✪کالی فاس کو طلب کرنے والی دماغی، جسمانی اور اعصابی کمزوری کی وجوہات کثرت مباشرت، مشت زنی، حاد بیماریاں، زیادہ محنت دماغی و جسمانی، غم و فکر، جذبات طالب علموں میں سخت دماغی محنت وغیرہ ہیں ✪اعصابی کمزوری کی وجہ سے مریض مایوس، چڑچڑا اور تاریک پہلو دیکھنے والا ہوتا ہے۔ معمولی کام بہت بڑی مہم معلوم ہوتے ہیں۔ یاداشت کمزور ✪دماغی انیمیا۔ دماغی طاقت کمزور ✪اعصاب آسانی سے تھک جاتے ہیں خصوصاً" دردوں سے ✪فالج جسم کے کسی حصہ میں ✪بچوں کا رات کو ڈرنا✪اعصابی کمزوری کی وجہ سے پیشاب نیند میں یا ویسے خطا ہوجانا✪ بدبودار اخراج کالی فاس کی مستند علامت ہے چنانچہ تپ محرقہ میں اسہال بدبودار، سانس بدبودار اور ساتھ ہی زبان خشک اور بھورے رنگ کی۔ دماغی کمزوری اور ہذیان ✪پیٹ میں نفخ، ریاح بدبودار اور آواز سے خارج ہوتے ہیں ✪پرسوت کا بخار، پرسوتی دیوانگی اور بدبودار اخراج ✪عام کمزور کن بیماریاں اور بدبودار پاخانے ✪ گینگرین یعنی اعضاء کا گلنا سڑنا ✪حیض کی بندش اور عام اعصابی کمزوری ✪بدبودار اور زہریلا جریان خون ✪ ہسٹیریا ✪وضع حمل میں اعصابی کمزوری کی وجہ سے دقت ✪پیچش میں خالص خون کا آنا ✪ہیضہ میں چاولوں کی پیچ کی مانند پاخانے ✪پیشاب بہت زرد رنگ کا زعفران کی مانند۔

دوا کی مرکزی علامات

اعصابی کمزوری کی علامات اور بدبودار اخراجات ہیں۔

طاقت:۔ 30 سے 200 اور اونچی طاقتیں

Scanned by CamScanner

کالی کارب (پوٹاشیم کاربونیٹ)

KALI CARB

✪ یہ دوا عموماً بوڑھے اشخاص اور کمئی خون والے افراد میں رطوبات کے ضائع ہونے کے بعد کار آمد ہے ✪ برائی اونیا کی مانند چبھن دار دردیں پائی جاتی ہیں مگر فرق یہ ہے کہ برائی اونیا میں چبھن دار دردیں صرف حرکت کرنے سے بڑھتی ہیں لیکن کالی کارب میں خواہ مریض حرکت کرے یا نہ کرے یہ دردیں پیدا ہوتی رہتی ہیں ✪ چبھن دار دردیں برائی اونیا میں صرف آبدار جھلیوں میں مثلاً" پھیپھڑے کے غلاف میں ہوتی ہیں لیکن کالی کارب کی دردیں ہر جگہ پر واقع ہوتی ہیں ✪ چبھن دار دردیں پرسُوتی بخار میں اس قدر تیز پیدا ہوں کہ مریض چیخ اٹھے پھر فوراً" غائب ہو جائیں ✪ اُوپر کے پپوٹوں پر تھیلی نما سوجن یہ خاص سوجن جو صرف کالی کارب میں پائی جاتی ہے اکثر کمئی خون، کالی کھانسی، جلندھر وغیرہ میں ملتی ہے ✪ ۳ یا ۴ بجے صبح تکالیف کا بڑھنا۔ ہر قسم کی تکالیف خصوصاً" کھانسی، سل کی علامات، چھاتی میں پانی، دمہ، دل کی تکالیف وغیرہ اس وقت شدید ہو جاتی ہیں ✪ کمزوری، کمر درد اور پسینہ یہ تین علامات کا مجموعہ اگر واضح طور پر کسی ایک کیس میں ملے تو کالی کارب کے سوا اور کوئی دوا نہیں ✪ کمر درد، پسینہ اور کمزوری عموماً" وضع حمل میں، اسقاط کے بعد، کثرت حیض، کھاتے وقت، چلتے وقت اور تقریباً" دیگر تمام تکالیف میں ملتے ہیں ✪ کمر درد اکثر چوتڑوں میں چلا جاتا ہے ✪ دائیں چوتڑ سے دائیں گھٹنے تک باہر کی جانب درد کا ہونا کالی کارب کی بے خطا علامت ہے ✪ دائیں طرف چھاتی کے نچلے حصّہ میں درد جو کمر تک چلا جاتا ہے ✪ کمر درد ماہواری سے پہلے اور دوران میں زیادہ۔ حیض کی بندش اور کمر درد ✪ جو چیز بھی کھائی جائے فوراً" ریاح میں بدل جاتی ہے۔ بہت نفخ۔ شدید بد ہضمی ✪ دمہ کو آگے جھک کر بیٹھنے سے آرام۔ ۲ بجے سے ۴ بجے صبح خراب ✪ چھُونا نا قابل برداشت خواہ کتنا آہستہ کیوں نہ چھُوا جائے یعنی حس بہت تیز خصوصاً" پاؤں کے تلوؤں میں ✪ سرد موسم نا قابل برداشت ✪ دانت درد صرف کھاتے وقت ✪ کاربوویج کی مددگار ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

اوپر کے پپوٹوں کی تھیلی نما سوجن، چبھن دار دردیں، ۳ یا ۴ بجے صبح تمام علامات کا بڑھ جانا کمزوری، پسینہ اور کمر درد کا گروپ اور دائیں کولھے سے دائیں گھٹنے تک باہر کی جانب درد ہونا ہیں

Scanned by CamScanner

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ کاربوویج، نکس وامیکا، (اس دوا کا آرسنک البم، کاربن گروپ یعنی کاربوویج وغیرہ اور سیپیا کے ساتھ گہرا رشتہ ہے)

طاقت:۔ 6 سے 200 اور اونچی طاقتیں (نیش)200(جلندھر)

کالی میور (پوٹاشیم کلورائیڈ)

KALI MUR

✪بایو کیمک کی روز مرّہ کے استعمال کی دوا ہے ✪یہ دوا سوزش کے دوسرے درجہ میں یعنی جب کہ رساؤ پڑ چکا ہو ہمیشہ کامیابی سے استعمال کی جاتی ہے۔ اس دوا سے پہلے اِیکونائیٹ، فیرم فاس اور بیلا ڈونا کا درجہ ہوتا ہے جو سوزش کا پہلا درجہ کہلاتا ہے ✪سفید یا مَیلی زبان اس دوا کی خاص الخاص علامت ہے اور تقریباً تمام کیسوں میں ملتی ہے۔ یہ سفید لیپ اکثر زبان کی جڑھ میں پایا جاتا ہے ✪مندرجہ ذیل اعضا کی سوزش میں اکثر استعمال ہوتی ہے جب کہ سوزش کے ابتدائی درجہ کو ایکو نائیٹ، فیرم فاس یا بیلا ڈونا سے قابو کر لیا گیا ہو ✪لوزتین یعنی حلق کے غدودوں کی سوزش ✪کان کی نالی کی سوزش ✪ آنکھ کی سوجن وغیرہ وغیرہ ✪سوزش کی وجہ سے کان کی نالی کا بند ہونا اور ابتدائی بہرہ پن۔ کانوں میں آوازیں اور پھڑپھڑاہٹ ✪ڈفتھیریا کے کیسوں میں اکثر کامیاب دوا ہے ✪گاڑھی سفید لیسدار بلغم کا اخراج ✪مرغّن غذاؤں، پیسٹری کھانے سے بد ہضمی، سفید زبان اور دیگر تکالیف ✪اسہال مرغن غذاؤں کے بعد۔ مٹیالے رنگ کے پاخانے ✪قبض۔ پاخانے ہلکے رنگ کے ✪بچوں اور دودھ پلانے والی عورتوں کے منہ میں چھالے۔ زبان سفید ✪ جوڑوں کی حاد سوجن۔

دوا کی مرکزی علامات

سفید یا میلی سفید زبان خصوصاً جڑھ میں اور تمام سوزشوں کا دوسرا درجہ (کان، لوزتین اور آنکھ پر خاص اثر ہے)

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ کلکیریا سلف

دافع اثر دوائیں:۔ بیلا ڈونا، کلکیریا سلف، ہائیڈراسٹس، پلسٹلا۔
طاقت:۔ 3 سے 30 اور اونچی طاقتیں (نیش) 24 (بوریک)

کروٹن ٹگلیم (جمال گوٹہ)

CROTON TIGLIUM

✪اس دوا کے اسہال جو بالعموم بچوں میں گرمیوں کے دنوں میں واقع ہوتے ہیں خاص طور پر قابل ذکر ہیں ✪زرد رنگ کا پانی کی طرح کا پاخانہ گولی یا پچکاری کی مانند یا جیسے ٹونٹی سے پانی نکلے جو کہ تمام کا تمام یکدم خارج ہو جاتا ہے ✪پاخانے کھانے پینے سے زیادہ آتے ہیں بعض اوقات تو کھاتے وقت ہی حاجت ہو جاتی ہے ✪ان اسہال کے ساتھ اکثر متلی و قے ہوتی ہے ✪پیٹ میں بہت گڑ گڑ ہوتی ہے ✪شدید خارش مگر جگہ بہت دکھتی ہے اور کھجلانا ممکن نہیں ہوتا اس لئے مریض آہستہ آہستہ جگہ کو ملتا ہے جس سے آرام آتا ہے ✪خارش کی یہ حالت اکثر خصیوں کی تھیلی کے اگزیما میں ہوتی ہے ✪پستانوں میں درد ایسا احساس کہ کوئی تاگہ سے اندر کی طرف کھینچ رہا ہو۔یہ درد کا احساس بچہ کے دودھ پیتے وقت ہوتا ہے۔ درد ڈھٹنی سے پشت تک چلا جاتا ہے ✪پستانوں کا درد عموماً" پستان کے ورم میں ہوتا ہے اور جس طرف بچہ دودھ پئے اسی طرف ہوتا ہے ✪اگزیما اور اسہال باری باری پیدا ہوں۔

دوا کی مرکزی علامات

زرد رنگ کے پانی کی طرح دست جو یکدم پچکاری کی طرح خارج ہوں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ اینٹی مونیم ٹارٹ، انا کارڈیم، کلیمیٹس، رسٹاکس، رنین کولس بلبوسس۔
طاقت:۔6 سے 200

Scanned by CamScanner

کروٹیلس ہرائیڈس (شمالی امریکہ کا سانپ)

CAROTALUS HORRIDUS

✪ یہ دوا جو کہ ایک سخت زہریلے سانپ کے زہر سے تیار کی گئی ہے کمزور افراد میں اور تمام ایسی بیماریوں میں جن میں خون زہریلا ہو گیا ہو اور خراب علامات نمایاں ہوں اپنی مخصوص علامات کے ساتھ مریض کی جان بچاتی ہے ✪ ایسی بیماریاں جن میں اس دوا کی علامات پیدا ہوتی ہیں یہ ہیں۔ شدید تپ سرخ' لوزتین کی گینگرین یعنی گلنا سڑنا' ڈفتھیریا' خونی خسرہ' سیاہ جلدی ابھاریں' خونی ملیریا بخار' صفراوی بخار' تپ محرقہ' تپ زرد' جسم میں پیپ پڑنا' خون میں زہر پیدا ہونا مثلاً" زہریلے زخموں کی وجہ سے' یرقان' شب چراغ' زہریلے پھوڑے' گنگرین یعنی گلنا سڑنا' چیچک کے ٹیکہ کے بد اثرات وغیر وغیرہ ✪ خاص الخاص علامات میں سے جریان خون کی مزاجی حالت ہے۔ خون جسم کے ہر سوراخ سے حتیٰ کہ پسینہ کے ذریعہ اور ناخنوں کے نیچے سے نکلتا ہے۔ خون ہمیشہ سیاہ رنگ کا اور پانی کی طرح پتلا ہوتا ہے ✪ خون زہریلا ہو جاتا ہے۔ پاخانے پتلے سیاہ رنگ کے اور شدید بدبودار ہوتے ہیں ✪ اس کے کیسوں میں بدبُو اور تعفّن فوراً" پیدا ہو جاتے ہیں ✪ ڈفتھیریا کے ساتھ نکسیر کا بہنا ✪ دائیں طرف کی علامات نمایاں ہیں۔ دائیں جانب بہت پُر حس' دائیں جانب لیٹ نہیں سکتا ✪ تپ زرد کی خاص الخاص دوا ہے علامات یہ ہیں شدید یرقان' آنکھیں زرد' تمام جلد زرد' سیاہ رنگ کی قے' معمولی ہذیان' تمام جسم کے سوراخوں سے سیاہ خون کا رسنا' یہ یرقانی حالت دیگر بیماری میں بھی ملتی ہے۔ یرقان عموماً" یکدم واقع ہو جاتا ہے ✪ سر کے پچھلے حصہ میں شدید درد جو عموماً" دھڑکن دار ہوتا ہے ✪ زبان آگ کی مانند سرخ اور بہت سُوجی ہوئی ✪ موسم بہار میں علامات شدید ہو جاتی ہیں ✪ نیند میں علامات خراب ✪ زبان نکالنے پر لرزتی ہے اور اعضاء کانپتے ہیں ✪ پھنسی پھوڑے اور کاربنکل کے اِرد گرد جلد نیلی ہوتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

تمام سُوراخوں سے پانی کی طرح پتلا' سیاہ رنگ کا خون نکلنا' اخراجات بد بودار' یرقانی علامات اور خون کا زہریلا ہونا ہیں۔

Scanned by CamScanner

تعلقات
مدد گار دوائیں:۔ لائیکوپس
دافع اثر دوائیں :۔ لیکیس، کیمفر، کانیا، اوپیم، آگ سے سینکنا، الکحل۔
طاقت:۔ 6 سے 30 اور اونچی طاقتیں۔

کروکس سٹائیوا (زعفران)

CAROCUS SATIVA

✪ یہ دوا ہسٹیریائی مزاج میں خاص طور پر کار آمد ہے۔ اگر چہ اس کا ہسٹیریا ہر دو مرد و زن میں ملتا ہے لیکن خصوصاً" عورتوں میں زیادہ پایا جاتا ہے ✪ ہسٹیریا میں اس دوا کی مخصوص علامات یہ ہیں۔ مریض کامزاج ہروقت بدلتا رہتا ہے۔ ایک وقت میں مریض خوش ہوتا ہے بے تحاشا ہنستا ہے گاتا ہے کودتا اور ناچتا ہے ہر شخص کو چومنا چاہتا ہے۔ سیٹیاں بجاتا ہے۔ ہر شخص سے اظہار محبت کرتا ہے۔ اور دوسرے وقت میں غمگین ہوتا ہے۔ چیختا چلاتا ہے دیوانہ بن جاتا ہے ہر شخص کو گالیاں دیتا ہے یہاں تک کہ اپنے دوستوں کو بھی گالیاں دیتا ہے اور پھر اپنی حرکات پر پچھتاتا ہے ✪ جسم کے مختلف اعضاء سے جریان خون سیاہ، لیسدار لوتھڑے دار ہوتا ہے اور لمبے سیاہ تاگوں کی صورت میں نکلتا ہے۔ یہ مخصوص جریان خون ناک، رحم، پھیپھڑے، معدہ وغیرہ سے خارج ہوتا ہے خصوصاً" ناک اور رحم سے سیاہ تاگے دار صورت میں اچھی طرح ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔اگر یہ خاص سیاہ تاگے دار خون پایا جائے تو یقیناً" کروکس دوا ہو گی۔

نوٹ:۔ اکثر یہ خون کثیر مقدار میں ہوتا ہے اور حرکت سے زیادہ بہتا ہے (مرکیورس سال کا خون ناک سے برف کی قلم کی مانند نکلتا ہے) ✪ ایسا احساس کہ کوئی زندہ چیز معدہ، پیٹ یا چھاتی میں پھُدکتی پھرتی ہے۔ اکثر اوقات پیٹ میں اس طرح کا احساس پیدا ہونے سے مریضہ اس غلط فہمی میں چلی جاتی ہے کہ اسے حمل ہو گیا ہے اور وہ خیالی حمل کے وہم میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر دماغی ہسٹیریائی علامات موجود ہوں تو اس حمل پر یقین نہ کریں بلکہ کروکس دیں۔ جنین کی زیادہ تکلیف اور تکلیف دہ حرکات میں اس دوا کا استعمال کیا جا

Scanned by CamScanner

سکتا ہے ✪رعشہ کے پُرانے عوارض میں کار آمد ہے جب کہ دماغی علامات پائی جائیں۔ اکیلے اکیلے عضلات میں اینٹھن اور پھڑکنیں ہوتی ہیں خصوصاً" آنکھیں پھڑکتی ہیں۔ یہ علامات اکثر ہسٹیریائی مریضوں میں ملتی ہیں اور عام علامات ہیں جو تقریباً" ہر دوا کے ہسٹیریا کے کیس میں ملتی ہیں لہٰذا صرف اس پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا ✪آنکھوں کے آگے کہُریا دُھواں سا چھا جاتا ہے ✪ماہواری کے دنوں میں نیز سن یاس میں دھڑکن دار سردرد۔

دوا کی مرکزی علامات

سیاہ تاگے دار جریان خون۔ پیٹ میں کسی زندہ چیز کے پُھدکنے کا احساس اور بدلتا ہوا ہسٹیریائی مزاج ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ ایکونائیٹ' بیلا ڈونا' اوپیم۔

طاقت:۔ Q سے 30 اور اونچی طاقتیں۔

کریوزوٹ

KREOSOT

✪اس دوا کے تمام اخراجات سخت بدبودار اور تیزابی ہوتے ہیں ✪دانت نکالنے کے زمانہ کی تکالیف جب کہ شدید قے اور سخت بدبودار پاخانے آتے ہوں۔دانت نکلتے ہی گلنے سڑنے لگ جائیں پہلے زرد رنگ اختیار کریں پھر سیاہ ہو جائیں۔ مسوڑھے پلپلے' پُردرد' گہرے سرخ یا نیلے اور سُوجے ہوئے ✪دانت نکالنے کے زمانہ میں ہیضہ کی علامات جیسے کہ نمبر2میں درج ہیں ✪بچہ پہلی رات کی نیند میں جو کہ بہت گہری ہوتی ہے بستر پر پیشاب کر دیتا ہے ✪پیشاب کی فوری حاجت۔ پیشاب صرف لیٹنے کی حالت میں خارج ہو سکتا ہے ✪جریان خون کا مزاج۔ چھوٹے چھوٹے زخموں سے بہت خون نکلتا ہے ✪خون حیض صرف لیٹنے پر آتا ہے بیٹھنے یا چلنے پھرنے پر بند ہو جاتا ہے۔ خون حیض بالکل بند ہوجانے کے بعد پھر شروع ہو جاتا ہے۔ عورت خیال کرتی ہے کہ بس حیض ختم ہو گیا ہے مگر پھر خون شروع ہو جاتا ہے ✪وضع حمل کے بعد خون نفاس بھی حیض کی مانند کبھی رُکتا کبھی چلتا ہے ✪ کریوزوٹ تیزابی لیکوریا کی چوٹی کی دوا ہے۔ لیکوریا تیزابی' چھیل دینے والا' زخم ڈال دینے

والا، جہاں سے گزرتا ہے شدید جلن اور کھجلی پیدا کرتا ہے، کھجلانے سے آرام نہیں آتا بلکہ جلن بڑھتی ہے اور سخت بد بودار ہوتا ہے۔ کپڑے پر زرد رنگ ڈالتا ہے ✪لیکوریا دو حیض کے درمیانی عرصہ میں آتا ہے✪ دوران حمل کی قے۔ منہ سے رال بہتی ہے جو ذائقہ میں میٹھی ہوتی ہے ✪تمام جسم میں دھڑکن کا احساس جو جذبات اور گانا سننے پر پیدا ہوتا ہے ✪گلے سڑے دانت کے درد میں اکثر مجرّب دوا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

تیزابی اور بدبودار اخراجات۔ چھوٹے چھوٹے زخموں سے خون کا بہت نکلنا اور دانت نکالنے کے عوارضات ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ آرسنک البم، فاسفورس، سلفر

دافع اثر دوائیں:۔ نکس وامیکا، ایکو نائیٹ، فیرم میٹیلکم (بہترین دافع اثر ہے)

دشمن دوائیں:۔ کاربوویج

طاقت:۔ 3 سے 30 اور اونچی طاقتیں (نیش) 200 (بچوں کا ہیضہ)

کلکیریا آرسنک (آرسینیٹ آف کیلشیم)

CALCAREA ARS.

✪اس دوا کی علامات دل کے گرد گھومتی ہیں چنانچہ ذرا سا دماغی کام کرنے سے دل کا دھڑکا۔ معمولی سے جذبات سے دل کا دھڑکا۔ نبض کی ہر چوتھی دھڑکن غائب ✪دل بہت کمزور ہوتا ہے جس کی وجہ سے دم کشی پیدا ہوجاتی ہے✪سر اور چھاتی کی بائیں جانب (دل والی جانب) خون دوڑتا محسوس ہوتا ہے ✪دل کے کواڑوں کے مرض کی وجہ سے مرگی کا عارضہ، تشنج وغیرہ ✪مرگی کے حملہ سے قبل خون سر کی طرف چڑھتا ہے صرع دل کے مقام سے شروع ہوتا معلوم ہوتا ہے ✪یہ دوا موٹی تازی عورتوں کی تکالیف میں جب کہ وہ سن یاس کو پہنچتی ہیں مفید ہے نیز خنازیری اور سلی مزاج مریضوں میں کار آمد ہے ✪بائیں جانب (دل والی جانب) زیادہ علامات پیدا ہوتی ہیں۔ جملہ علامات سرد موسم اور کھلی ہوا میں بڑھ جاتی ہیں۔ مریض میں حرارت کی کمی ہوتی ہے اور وہ سرد مزاج ہوتا ہے ✪اگر

Scanned by CamScanner

آرسنک اور کلکیریا کی علامات کو نگاہ میں رکھیں تو اس دوا کی حیثیت کا کچھ اندازہ ہو سکتا ہے ✪ جلندھر یعنی پانی پڑنا ایک قوی علامت ہے۔ یہ علامت آرسنک اور کلکیریا میں فرداً فرداً نمایاں طور پر پائی جاتی ہے اور دونوں دوائیں سرد مزاج ہیں ✪ گردوں کی سوزش جس میں بار بار قلیل پیشاب ہر گھنٹہ بعد آئے۔ جلن ہو۔ گردوں کا مقام بہت پُر حس۔ پیشاب میں البیومن اور اس کے ساتھ دل کی کمزوری اور دم کشی ہوں ✪ شراب ترک کرنے کے بعد کی تکالیف۔ شراب کی خواہش ✪ معدہ کا زخم۔ بلبہ کا کینسر ✪ بچوں کے بڑھے ہوئے جگر اور تلی میں نمایاں دوا ہے خصوصاً" جہاں کونین کا بہت استعمال کیا گیا ہو۔ پرانا ملیریا ✪ پُر درد جانب لیٹنے سے سر درد کو آرام آ جاتا ہے اور دوسری جانب شروع ہو جاتا ہے! یہ کیفیت کروٹیں بدلنے سے بدلتی رہتی ہے ✪ ایسا احساس کہ جسم ہوا میں تیر رہا ہے ✪ یہ دوا کافی گہری' زیادہ دیر عمل کرنے والی اور بہت سے پرانے امراض میں کار آمد ہے یہاں تک کہ مرگی کو درست کر سکتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

کلکیریا اور آرسنک کی مانند سرد مزاجی' معمولی جذبات یا محنت دماغی سے دل کا دھڑکنا اور بچوں میں پرانے کونین زدہ ملیریا کے کیسوں میں جگر اور تلی کا بڑھ جانا ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ کاربوویج (دل کی دھڑکن) گلونائین (سر درد)

طاقت:۔ 3x ۔ 3 سے 200

کلکیریا سلف (سلفیٹ آف کیلشیم)

CALCAREA SULPH

✪ پیپ کا جسم کے کسی حصے سے تھوڑی یا بہت زیادہ مقدار میں خارج ہونا اکثر اس دوا کو طلب کرتا ہے ✪ اس دوا کی خاص پیپ زرد رنگ کی گاڑھی ہوتی ہے ✪ جب پھوڑا پھوٹ جائے یا اسے چیرا دے دیا گیا ہو اور پیپ نکل رہی ہو تو اس کا استعمال کریں ✪ جسم پر اکثر پھوڑے پھنسی پیدا ہوتے رہنا ✪ چہرے پر پھنسیاں ✪ لوزتین میں پیپ پڑنا۔ پھیپھڑوں میں پیپ دار زخم بننا ✪ بلغمی اخراجات زرد گاڑھے ✪ آنکھوں کی سوزش میں گاڑھی زرد پیپ نکلنا ✪ ناک سے زرد پیپ دار اخراج ✪ اگزیما۔ جلدی ابھاروں پر زرد رنگ کے چھلکے اور

Scanned by CamScanner

بہت سی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ✪سُوجے ہوئے غدود جب کہ ان سے زرد گاڑھی پیپ خارج ہوتی ہے ✪بھگندر پُر درد ✪پاؤں کے تلوے جلتے ہیں اور ساتھ ساتھ کھُجلی بھی ہوتی ہے ✪ہپر سلفر سے زیادہ گہری دوا ہے۔ جب ہپر سلفر فیل ہو جائے اسے استعمال کریں۔ سلیشیا اس دوا سے قبل پیپ پیدا کرنے یا روکنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

کسی جگہ سے بھی پیپ کا نکلنا۔ گاڑھے زرد رنگ کے اخراجات اور پھوڑے پھنسی اکثر نکلتے رہتا ہیں۔

طاقت:۔ 2x ۔ 3x۔ 12 اور اونچی طاقتیں (نیش) 12 (پیپ پڑنا)

کلکیریا فاس (فاسفیٹ آف کیلشیم)

CALC PHOS

✪خنازیری مزاج والے بچوں میں کثرت سے استعمال ہونے والی دوا ہے ✪بچوں کا سُوکھا پن۔ تمام ہڈیاں کمزور۔ ریڑھ کی ہڈی کمزور لہٰذا بچہ سیدھا نہیں بیٹھ سکتا۔ ٹانگوں کی ہڈیاں کمزور لہٰذا بچہ جلد چلنا پھرنا نہیں سیکھ سکتا۔ سر کی ہڈی کمزور اور پتلی لہٰذا تالو کھُلے رہتے ہیں یا بند ہونے کے بعد پھر کھُل جاتے ہیں۔ گردن پتلی اور کمزور لہٰذا بچہ سر کو سنبھال نہیں سکتا اور سر لڑھکتا رہتا ہے ✪سر پر پسینہ آتا ہے مگر کلکیریا کارب اور سلیشیا سے کم۔ بچہ کا پیٹ پلپلا اور اندر کو دھنسا ہوتا ہے لیکن کلکیریا کارب کا پیٹ بڑھا ہوا ہوتا ہے ✪دانت دیر سے نکلتے ہیں اور جلد گل سڑ جاتے ہیں ✪اس دوا کے بچہ کے پاخانے ہمیشہ سبز رنگ کے سخت بدبودار، پڑ پڑ کی آواز کے ساتھ زور سے خارج ہوتے ہیں اور ریح بھی بہت بدبودار ہوتی ہے اور پاخانہ کے ساتھ کافی خارج ہوتی ہے ✪بچے اکثر بھُنا ہوا گوشت پسند کرتے ہیں ✪غدود اکثر سُوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ لوزتین مستقل طور پر بڑھے ہوئے ✪ہڈیوں کے عوارضات۔ ہڈی ٹوٹ جانے کے بعد نہ جڑے بطور مجرّب استعمال کریں۔ ہڈیوں پر چوٹ کے بد اثرات ✪سر کی ہڈیاں جہاں ایک دوسرے سے جُڑتی ہیں اس جگہ درد واقع ہونا ✪ جوڑوں کی دردیں جو موسم خزاں یا بہار میں یعنی موسم کے تبدیل ہونے پر پیدا ہوں۔ سرد مرطوب موسم میں دردیں بڑھنا ✪حاد امراض کے بعد کمزوری دُور کرنے کے لئے استعمال کریں ✪زیادہ دودھ پلانے کے بعد کمزوری ✪جس عورت نے سُوکھے والے بچے جنے ہوں

Scanned by CamScanner

اسے دوران حمل میں کھلا دیں ✪ بھگندر اور چھاتی کی تکالیف مثلاً" رسل وغیرہ ✪ کلکیریا کارب کا مریض موٹا اور اس دوا کا مریض دبلا پتلا ہوتا ہے ✪ موسم کی تبدیلی پر اکثر علامات خراب ہو جاتی ہیں۔

دوا کی مرکزی علامات

بچوں کا سُوکھا پن اور دانت نکالنے کے زمانہ کی تکالیف۔ ہڈیوں کی تکالیف اور خصوصاً" کمزوری۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کا نہ جُڑنا اور موسم کے تبدیل ہونے پر عام تکالیف اور خصوصاً" جوڑوں کی دردوں کا بڑھنا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ روٹا، ہیپر سلفر، زنکم میٹیلکم۔

طاقت:۔ 3x سے 30 اور اونچی طاقتیں

کلکیریا فلور (کیلشیم فلورائیڈ)

CALCAREA FLUOR

✪ پتھر کی طرح سختی جس جگہ بھی پائی جائے گی ہمیشہ اس دوا کو طلب کرے گی۔ چنانچہ سخت غدود، عورتوں کے پستانوں میں سخت گلٹیاں، لوزتین سخت، پھوڑے سخت، زخموں کے کنارے سخت وغیرہ وغیرہ ✪ سختی جب کہ پیپ پڑنے کا خطرہ ہو ✪ ہڈیوں کی سطح اور دانتوں کے انیمل پر خاص عمل واثر ہے چنانچہ ہڈیوں کا بڑھ جانا، ہڈی پر اُبھاریں، ہڈی کی چوٹ اور دانتوں کے ہلنے اور بھُربھُرے ہو جانے پر استعمال کریں ✪ جسم کے اعضاء کے ڈھیلے ہو جانے پر اس کا استعمال کامیاب رہتا ہے۔ مثلاً" وریدوں کا ڈھیلا ہو کر پھُول جانا۔ رحم کا ڈھیلا پن اور گر جانا اور اس کی وجہ سے کثرت سے جریان خون ہونا۔ پیٹ لٹکا ہوا اور ڈھیلا ڈھالا۔ بواسیری مسّے۔ دل کا بڑھ جانا وغیرہ ✪ پُرانا کمردرد جب کہ حرکت شروع کرنے پر درد بڑھ جائے مگر متواتر چلنے سے درد کا آرام رہے۔ یہ علامت بالکل رسٹاکس سے مشابہ ہے اور رسٹاکس کے فیل ہونے پر کلکیریا فلور کا استعمال کریں ✪ موتیا بند۔

دوا کی مرکزی علامات

پتھر کی مانند سختی اور ڈھیلا پن

Scanned by CamScanner

تعلقات
مدد گار دوائیں:۔ رسٹاکس
طاقت:۔ 3x سے 12-3 سے 30 بعض اوقات اونچی طاقتیں

کلکیریا کارب (کیلشیم کاربونیٹ)

CALCAREA CARB

✪ یہ دوا بلغمی اور خنازیری مزاج کے لوگوں کی ہے اور اس کے مریض عموماً سفید رنگ کے موٹے اور پلپلے ہوتے ہیں ✪ موٹے اور پلپلے بچے' موٹی اور پلپلی لڑکیاں اور پلپلے نوجوان جن کے سروں پر کثرت سے پسینہ آتا ہے اور پاؤں بالکل ٹھنڈے رہتے ہیں جیسے کہ گیلی جرابیں پہن رکھی ہوں ✪ کلکیریا کارب بچوں کی دوا میں اوّل نمبر کی دوا ہے اور بچوں کی اکثریت اس دوا کو طلب کرتی ہے۔ کلکیریا کارب کا بچہ موٹا' پلپلا' سر پر پسینہ خصوصاً سوتے وقت اس قدر زیادہ کہ تکیہ بھیگ جاتا ہے۔ تمام جسم سے کھٹی بُو آتی ہے۔ دودھ اکثر ہضم نہیں ہوتا اور قے کرتا رہتا ہے جو کھٹی بو والی ہوتی ہے۔ پاخانے اکثر سفید رنگ کے اور کھٹی بو والے ہوتے ہیں۔ پاؤں ٹھنڈے۔ جب بیٹھنے کے قابل ہوتا ہے تو مٹی کھانے کی طرف رغبت کرتا ہے ✪ کلکیریا کارب کے بچے کی ہڈیاں کمزور ہوتی ہیں لہٰذا دیر بعد چلنے پھرنے پر قادر ہوتا ہے۔ کمزور ہڈیوں کی وجہ سے ٹانگیں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں ✪ بچوں میں دانت دیر سے نکلتے ہیں ✪ بچہ انڈے کھانے کی خواہش کرتا ہے ✪ زیادہ عمر والے کلکیریا کارب کے مریض محنت مشقت نہیں کر سکتے فوراً سانس پھول جاتا ہے۔ سیڑھیاں چڑھنا دُشوار۔ ٹھنڈی ہوا ناقابل برداشت کئی طرح کی تکالیف پیدا کرتی ہے ✪ قبض کی حالت میں مریض آرام محسوس کرتا ھے ✪ حیض جلد اور کثرت سے۔ پاؤں ٹھنڈے ✪ سرد پانی میں یا سرد گیلی مٹی میں کام کرنے سے تکالیف کا پیدا ہونا ✪ غدود پھُولے ہوئے۔

دوا کی مرکزی علامات

موٹا پلپلا جسم' قے' پاخانہ 'پسینہ 'ذائقہ وغیرہ میں کھٹاس کا ہونا' سر کا پسینہ' پاؤں ٹھنڈے اور گیلے اور بچوں کی مزاجی علامات ہیں۔

Scanned by CamScanner

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ بیلا ڈونا، رسٹاکس، لائیکوپوڈیم، سلیشیا، بریٹا کارب

دافع اثر دوائیں:۔ کیمفر، اپی کاک، نائیٹرک ایسڈ، نکس وامیکا، چائنا، ہپر سلفر، سیپیا

دشمن دوائیں:۔ برائی اونیا (کلکیریا کارب کے بعد سلفر دینا نقصان دہ ہے البتہ سلفر کے بعد کلکیریا کارب دینا بالکل جائز اور مفید ہے) برٹا کارب، کالی بائیکروم (کلکیریا سے پہلے) نائیٹرک ایسڈ (کلکیریا کے بعد) سلفر (کلکیریا کارب کے بعد)

طاقت:۔ 3x، 6x ۔ 30 سے 200 اور اونچی طاقتیں۔

Scanned by CamScanner

کلیمیٹس

CLEMATIS

✪اس دوا کا عمل خاص طور پر خصیتین پر ہے ✪سوزاکی کیسوں میں جب کہ انجکشن کے ذریعہ یا خود بخود سوزاکی مواد دب جائے اور خصیتین سوج جائیں، سخت ہو جائیں اور ان میں درد ہو ✪عام طور پر پلسٹلا ایسے سوزاکی کیسوں میں جن میں خصیے سوج جائیں کامیاب رہتی ہے اور کلیمیٹس سے بھی پہلے استعمال ہونے والی دوا ہے لیکن اگر پلسٹلا قدرے آرام پہنچا کر مزید ناکام رہے تو کلیمیٹس باقی ماندہ تکلیف کو رفع کر دیتی ہے ✪سوزاکی کیسوں میں انجکشن وغیرہ کے نتیجہ کے طور پر سٹرکچر (پیشاب کی نالی کا تنگ ہو جانا) کا پیدا ہونا۔ شروع کے کیسوں میں سٹرکچر کے لئے کامیاب دوا ہے۔ پیشاب کی دھار سُست، پیشاب رک رک کر آئے، پیشاب کر چکنے کے بعد قطرہ قطرہ گرے، یہ سب سٹرکچر کی علامات ہیں۔ ✪تمام پیشاب بیک وقت خارج نہ کر سکنا۔ یہ احساس کہ ابھی مثانہ میں مزید پیشاب باقی ہے ✪علامات رات کو اور گرمی سے زیادہ ✪جڑھوں کے غدودوں کا سوجنا اور سخت ہونا۔ رات کو درد زیادہ ✪عموماً دایاں خصیہ زیادہ متاثر ہوتا ہے ✪اکیلے رہنے سے ڈر مگر لوگوں کے ساتھ رہنے سے بھی خوف۔ یہ دماغی حالت اور غدودوں کا سُوجنا عموماً سوزاک کے مواد کے دب جانے سے پیدا ہو جاتے ہیں۔

دوا کی مرکزی علامات

سوزاکی کیسوں میں خصیتین کا ورم اور سٹرکچر کا پیدا ہونا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ سلیشیا

دافع اثر دوائیں:۔ برائی اونیا، کیمفر، اناکارڈیم، کروٹن ٹگلیم، رینن کولس بلبوسس، رسٹاکس، کیموملا۔

طاقت:۔ 3 سے 30

کونیم (شوکران)

CONIUM

✪ یہ دوا اپنی مخصوص علامات کے تحت غدوددوں کی تکالیف۔ پستانوں کی تکالیف۔ غدہ قدامیہ کے بڑھنے کی وجہ سے پیدا شدہ تکالیف۔ مردوں کے اعضائے تناسلی کی خرابیوں، گومڑوں اور دوران سر یعنی چکرؔ میں استعمال ہوتی ہے ✪ اس دوا کے مریض عموماً بوڑھے اشخاص یا وہ لوگ ہیں جو زندگی بھر کنوارے رہے ہوں ✪ چکرؔ اس دوا کی خاص علامت ہے اور تقریباً تمام تکالیف میں پائی جاتی ہے۔ سر دائیں بائیں گھمانے سے یا بستر پر کروٹ لینے سے چکرؔ۔ خصوصاً بوڑھے اشخاص کے چکرؔ۔ خصیتہ الرحم اور رحم کی تکالیف میں چکرؔ غرضیکہ چکرؔ میں تمام دواؤں کی سردار ہے ✪ غدوددوں کی سوجن اور سختی خاص طور پر چوٹ کے بد اثرات ✪ غدہ قدامیہ کے بڑھ جانے کی وجہ سے یا رحم کی خرابی سے پیشاب رک رک کر آتا ہے ✪ پستانوں میں سخت گومڑ۔ پستان پُر درد۔ ماہواری میں پستان پُر درد۔ ذرا سی حرکت یا چلنے پھرنے سے دردیں بڑھ جاتی ہیں ✪ فالج نیچے سے شروع ہو کر اوپر آتا ہے۔ لڑکھڑانی چال ✪ آشوب چشم میں آنکھیں روشنی کی قطعاً برداشت نہیں رکھتیں حالانکہ سرخی معمولی ہوتی ہے ✪ خواہش جماع کے دب جانے کے بد اثرات اور چکرؔ (عورتوں اور مردوں میں) ✪ خواہش جماع زیادہ۔ استاد گی بغل گیر ہونے پر ختم۔ خیال جماع یا عورت کی موجودگی پر ہی انزال کا ہو جانا ✪ سونے پر یا آنکھیں بند کرنے پر پسینہ آنا شروع ہو جاتا ہے یہ علامت صرف اس ایک دوا میں ملتی ہیں۔

دوا کی مرکزی علامات

چکرؔ۔ خواہش جماع کے دب جانے کے بد اثرات۔ غدوددوں پر چوٹ لگنے کے بد اثرات اور پستانوں وغیرہ میں سرطانی گومڑوں کا پایا جانا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ فاسفورس، سلیشیا، برٹامیور

دافع اثر دوائیں:۔ کافیا، ڈلکامارا، نائیٹرک ایسڈ

دشمن دوائیں:۔ سورا ئینم

طاقت:۔ 30 سے 200 اور اونچی طاقتیں

Scanned by CamScanner
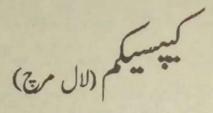
CAPSICUM

✪اس دوا کا مریض موٹا، سست، چہرہ اور ناک سرخ مگر ٹھنڈے۔ رد عمل کمزور اور مریض سردی بہت محسوس کرنے والا ہوتا ہے ✪بلغمی جھلیوں میں جلن جیسے لال مرچ لگا دی گئی ہو۔ یہ احساس نوک زبان، گلا، معدہ، پاخانہ، بواسیر غرضیکہ منہ سے مقعد تک کی بلغمی جھلی میں پایا جاتا ہے ✪پیشاب کی نالی میں جلن مثلاً" سوزاک کے تیسرے درجہ میں ✪پیاس کی حالت خاص ہے اور تقریباً" کیپسیکم کے تمام کیسوں میں پائی جاتی ہے۔ پیاس بہت زیادہ مگر پینے کے بعد جھرجھری اور سردی محسوس ہونا۔ یہ کیفیت ملیریا بخار پیچش وغیرہ میں نمایاں طور پر ملتی ہے ✪کھانسی کے ساتھ درد کے مقامات کا دکھنا۔ مثلاً" کھانسنے پر سر، مثانہ، گھٹنے یا ٹانگوں میں درد پیدا ہونا ✪شراب کے ترک کرنے کے لئے اور شراب کی وجہ سے معدہ کی کمزوری کے لئے جب کہ معمولی سی غذا ہضم نہ ہوتی ہو مدد ٹنکچر میں استعمال کریں ✪گھر سے باہر رہنے پر بیمار ہو جانا یعنی گھر کی جدائی بیمار کر دیتی ہے ✪کان کے پیچھے کی طرف اٹھی ہوئی ہڈی کی سوزش۔

دوا کی مرکزی علامات

پانی پینے کے بعد جھر جھری اور سردی لگنا۔ بلغمی جھلیوں میں لال مرچ لگنے کی سی جلن اور کھانسی سے دور کی جگہوں کا درد کرنا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ نیٹرم میور
دافع اثر دوائیں:۔ سائنا، کیلیڈیم، کیمفر، سلفیورک ایسڈ
طاقت:۔ 3 سے 30

کیڈ میم سلف

CADMIUM SULPH

✪ یہ دوا خراب ترین کیسوں میں عموماً" کار آمد ثابت ہوئی ہے جب کہ مریض کے اندر آرسنک البم اور برائی اونیا کی ملی جلی علامات پائی جاتی ہیں۔ مریض آرسنک البم کی طرح پُر تشویش اور کمزور ہوتا ہے اور معدہ کی شدید خرابی اور قے وغیرہ پائی جاتی ہے اور یہ تمام حالتیں آرسنک البم کی مانند تپ محرقہ، زرد بخار، ہیضہ وغیرہ میں ملتی ہیں لیکن مریض برائی اونیا کی طرح بالکل چپ چاپ اور بے حرکت لیٹنا چاہتا ہے ✪معدہ کی علامات تمام علامات پر غالب ہیں۔ شدید متلی اور قے۔ سیاہ رنگ کی قے۔ پیٹ دُکھتا ہے اور پھُولا ہوا ہوتا ہے۔ جگر کا مقام دکھتا ہے اور پاخانہ میں جما ہوا بدبودار خون لوتھڑوں کی شکل میں خارج ہوتا ہے ✪اس دوا کی علامات معدہ کے سرطان، میعادی بخاروں کے خاتمہ پر، ہیضہ، زرد بخار وغیرہ میں ملتی ہیں ✪ آگ کے نزدیک بھی سردی لگتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

آرسنک البم اور برائی اونیا کی ملی جلی علامات اور سیاہ رنگ کی قے ہیں۔

طاقت

3 سے 30 اور اونچی طاقتیں

کیکٹس گرینڈی فلورس

CACTUS GRANDIFLORUS

✪دل پر خاص اثر و عمل ہے۔ ایسا احساس کہ فولادی پنجہ یا لوہے کا خول دل کو بھینچتا ہے ✪ یہ عجیب قسم کا احساس کیکٹس کی ایک عام علامت بھی ہے اور دیگر اعضاء مثلاً" چھاتی مثانہ، رحم وغیرہ میں بھی یہ بھینچے جانے یا سکڑنے کا احساس پایا جاتا ہے ✪دل کا دھڑکا بائیں طرف لیٹنے سے، ماہواری کے قریب آجانے پر زیادہ ہو جاتا ہے ✪دل کی تکالیف کے سلسلہ میں کسی جگہ سے بھی جریان خون واقع ہو جانا مثلاً" ناک، پھیپھڑے، معدہ، مقعد، مثانہ وغیرہ سے ✪دل کی تکالیف اکثر جوڑوں کی حاد سوزش کے نتیجہ پر واقع ہوتی ہیں ✪سر کی

Scanned by CamScanner

چوٹی پر بوجھ اور دل کی تکالیف ✪اوپر کے جوڑوں میں پہلے دردیں شروع ہونا۔ بائیں ہاتھ پاؤں یا ٹانگ میں سوجن ✪بائیں بازو کا سُن ہو جانا ✪تمام جسم تاروں میں جکڑا ہوا اور کسا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ سانس لینے پر ایسا احساس کہ چھاتی نہیں پھیلے گی لہٰذا گہرا سانس لینے کی حاجت۔

دوا کی مرکزی علامات

کساؤ یعنی بھینچے جانے کا احساس خصوصاً" دل کا اور کسی قسم کی بھی تکلیف جب کہ دل کے بھینچے جانے کا احساس پایا جائے۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ ایکونائیٹ، کیمفر، چائنا، یو پیٹوریم پرفولیئیٹم۔

طاقت:۔ Q سے 200

کیلنڈولا (گل اشرفی)

CALENDULA

✪سادہ زخموں کے لئے بیرونی استعمال کے لئے بہترین دوا ہے۔ زخموں سے پیپ بننے کو روکتی ہے۔ دردوں کو دور کرتی ہے۔ انگور جلد بھرنے لگتے ہیں۔ زخم کا نشان بہت قلیل باقی رہ جاتا ہے ✪دانت اکھاڑنے کے بعد خون کو بند کرنے کے لئے لوشن استعمال کریں ✪ وضع حمل کی خراشیں اور زخم لوشن استعمال کریں ✪اگر مزاجی علامات زخم کو قائم رکھنے کا سبب بنی ہوئی ہوں تو ہر قسم کا مقامی علاج موقوف ہونا چاہیئے کوئی سادہ سی پٹی کر لی جائے اور درست مزاجی دوا کا استعمال کرایا جائے پوٹوں کی ہر قسم کی پرانی تکالیف میں ۲۰ قطرے ٹنکچر ۴ اونس پانی میں ملا کر استعمال کریں ✪لوشن ایک حصہ مدر ٹنکچر ۴ یا ۶ حصہ پانی۔ زیادہ جریان خون میں ۱:۴ کا لوشن اور عام سادہ کیسوں میں ۱:۶ کالوشن استعمال کریں۔ اسی طرح ویزلین میں مرہم بھی تیار کی جاسکتی ہے مگر تازہ زخموں میں لوشن زیادہ مفید ہے اور پٹی کو ہر وقت تر رکھنا چاہیئے۔

دوا کی مرکزی علامات

سادہ زخم

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ ہیپر سلفر

دافع اثر دوائیں:۔ چیلیڈونیم' ریوم' آرنیکا

دشمن دوائیں:۔ کیمفر

طاقت:۔ 3 سے 30 خارجی طور پر مدر ٹنکچر (محلول اور مرہم)

کیلیڈیم (امریکہ کا شلجم)

CALADIUM

✪اس دوا کا زیادہ تر اثر اعضائے تناسلی اور اعصاب پر ہے ✪کثرت جماع یا کثرت مشت زنی کی وجہ سے عضو مخصوص لوتھڑے کی مانند پلپلا اور لٹکا ہوا۔ بغیر خواب یا استادگی کے رات کو احتلام ہو جانا۔ استادگی قریبا" ختم۔ نیم خوابی کی حالت میں استادگی پیدا ہوتی ہے مگر جاگنے پر غائب۔ بغیر استادگی کے انزال ہو جاتا ہے۔ خواہش جماع بہت زیادہ مگر طاقت جماع ختم۔ مکمل نامردی۔ اعضائے تناسلی سرد محسوس ہوتے ہیں اور ان پر ٹھنڈا پسینہ آتا رہتا ہے ✪عورت کے اعضائے تناسلی پر کھجلی جس سے مشت زنی کی نوبت آجاتی ہے۔ دوران حمل اعضائے تناسلی پر کھجلی ✪تمباکو نوشی کے بد اثرات۔ یہ دوا تمباکو نوشی کی بڑھی ہوئی خواہش کو دور کرتی ہے۔ تمباکو نوشی چھوڑنے والے لوگ اس دوا سے پورا پورا فائدہ حاصل کر سکتے ہیں ✪پسینہ میٹھا اس لئے مریض پر مکھیاں بہت بیٹھتی ہیں ✪مریض شام کے بخار کے دوران سو جاتا ہے اور بخار اترنے پر جاگتا ہے ✪ذرا سے شور سے مریض نیند سے چونک پڑتا ہے ✪بد ہضمی۔ معدہ خشک غذا سے بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے جس کی وجہ سے چھوٹی چھوٹی بار بار ڈکاریں آتی ہیں ✪دماغی حالت خاص ہے مریض میں بھول چوک بہت ہوتی ہے ایک کام کر لینے کے باوجود اسے یقین نہیں آتا کہ آیا اس نے اس کام کو کیا بھی ہے یا نہیں۔

دوا کی مرکزی علامات

نامردی مگر خواہش بڑھی ہوئی ' تمباکو نوشی کے بد اثرات اور بھول چوک ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔نائیٹرک ایسڈ

دافع اثر دوائیں:۔ کیپسیکم۔کاربوویج (دانے) ہائیو سائمس (رات کی کھانسی) اگنیشیا (غم معدہ میں چبھن اور بخار) زنجبیر (دمہ)
دشمن دوائیں:۔ آرم ٹرائفلم
طاقت:۔ 3 سے 200

کیمفر (کافور)

CAMPHORA

✪تمام جسم ہاتھ لگانے سے سرد مگر مریض اوپر کپڑا لینا برداشت نہیں کر سکتا یہ علامت تقریباً ان تمام بیماریوں میں پائی جاتی ہے جن کی کیمفر دوا ہے ✪ کیمفر شدید ضعف کی دوا ہے جب کہ تمام جسم سرد ہو جائے اور قوّت حیات ختم معلوم دے۔ یہ شدید ضعف عام طور پر ابتدائی ہیضہ، نمونیہ کے آخری درجہ۔ برانکائیٹس کے آخری درجہ۔ اپریشن کے بعد دانے دار بخاروں مثلاً خسرہ، چیچک وغیرہ میں دانوں کے دب جانے۔ چوٹ لگنے۔ سانپ کے کاٹنے۔ لُو لگنے وغیرہ پر پیدا ہو جاتا ہے ✪ہیضہ کی پہلی دوا ہے۔ یہ ہیضہ کے کیس کے شروع میں بطور مجرّب کے استعمال کریں۔ کیمفر گمُ ہیضہ یا بند ہیضہ کی دوا ہے جب کہ بغیر دستوں یا زیادہ قے کے یکدم جسم سرد ہو جائے اور مریض پر ضعف طاری ہو جائے۔ زیادہ دستوں یا قے کے ساتھ جسم کا سرد ہونا وریٹرم البم میں پایا جاتا ہے ✪زکام کی ابتداء میں جب کہ ناک بند ہو سانس اندر کھینچنے پر سرد محسوس ہو اور خاص طور پر یہ کہ مریض سردی محسوس کر رہا ہو ✪چوٹ لگنے کے فوراً بعد قوّت کو بحال کرنے کے لئے بہترین دوا ہے ✪ اپریشن کے بعد اگر ٹمپریچر گر جائے تو 1 x کیمفر کی تین خوراکیں ہر پندرہ منٹ بعد دیں ✪مرگی کے تشنج کو دُور کرنے کے لئے استعمال کریں ✪دل کی یکدم کمزوری میں کھانڈ پر ایک قطرہ مدر ٹنکچر ہر ۵ منٹ بعد کھلا دیں ✪خسرہ کے بد اثرات دور کرتی ہے ✪سردی سے ٹھٹھرے ہوئے اشخاص کو فوراً گرم کرتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

مرض کے غالب آجانے پر جب کہ تمام جسم سرد ہو جائے تو جسم کو گرم کرنے کے لئے اور قوّت حیات سنبھالنے کے لئے کیمفر کا استعمال کریں۔ ہیضہ کی ابتداء میں بطور مجرّب کے استعمال کریں۔

Scanned by CamScanner

تعلقات

(کیمفر مدر ٹنکچر میں تمام نباتاتی ادویات اور کیوپرم میٹیلکم کے اثرات کو دور کرتی ہے)

مدد گار دوائیں:۔ کیتھرس

دافع اثر دوائیں:۔ اوپیم، فاسفورس، کیتھرس، ڈلکامارا

دشمن دوائیں:۔ کالی نائیٹریکم، کیلنڈولا۔

طاقت:۔ Q سے 30 (نیش) مدر ٹنکچر اور اونچی طاقتیں۔

کیموملا (گلِ بابونہ)

CHAMOMILLA

✪اس دوا کا مریض بہت زیادہ چڑچڑا ہوتا ہے اور معمولی سے درد کو بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ درد کی وجہ سے مکان سرپر اٹھالیتا ہے ✪بچّوں کی اکثر تکالیف میں روز مرّہ کی کام آنے والی دوا ہے مثلاً" قولنج، دست، بخار، رات کو نیند نہ آنا، کان درد وغیرہ۔ یہ تکالیف اکثر دانت نکالنے کے زمانہ میں واقع ہوتی ہیں اور ہر تکلیف کے ساتھ کیموملا کی مزاجی علامات یعنی چڑچڑا پن، بے آرامی، بچّہ چاہے کہ اسے ہر وقت اٹھائے اٹھائے پھریں وغیرہ وغیرہ ضرور ہوتی ہیں ✪بچّوں میں سبز رنگ کے پانی کی مانند بدبودار دست آتے ہیں۔ پیٹ ڈھول کی مانند اور قولنج ہوتا ہے۔ پاخانے کی بدبو سڑے ہوئے انڈوں کی مانند ہوتی ہے ✪ کیموملا کا بڑی عمر کا مریض کسی کے ساتھ انسانوں کی طرح بات ہی نہیں کرتا۔ میٹریا میڈیکا کی سب سے بڑی غصّہ اور درد کی دوا ہے ✪خاموش اور ضبط کرنے والا مریض نیز جسے قبض ہو کیموملا کا مریض نہیں ہو سکتا ✪درد اور سُن ہونا ساتھ ساتھ واقع ہوتے ہیں ✪بائی کی شدید دردیں رات کو زیادہ۔ مریض کو مجبوراً" اٹھ کر چلنا پھرنا پڑتا ہے ✪دردیں پلسٹلا کی مانند گرمی سے بڑھتی ہیں لیکن سردی سے کم نہیں ہوتیں ✪ایک گال سرخ اور گرم اور دوسرا زرد اور ٹھنڈا عموماً" بچّوں میں✪ خشک کھانسی۔ بچّہ سوتے میں کھانستا رہتا ہے✪ رات کے وقت بستر میں پاؤں کا جلنا۔ مریض پاؤں بستر سے باہر نکال دیتا ہے ✪تمام علامات ۹ سے ۱۲ بجے رات کو خراب۔

Scanned by CamScanner

دوا کی مرکزی علامات

معمولی علامات کا شدّت کے ساتھ سامنے آنا اور اس کے ساتھ مریض کا انتہائی چڑ چڑا پن اکثر کیمومِلا کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ بیلا ڈونا (عموماً بچّوں کی بیماریوں میں) مگنیشیا کارب، پلسٹلا۔

دافع اثر دوائیں:۔ کیمفر، نکس وامیکا، پلسٹلا، ایکونائیٹ، بوریکس، کافیا، کالوستھ۔

دشمن دوائیں:۔ زنکم مٹیلیکم، نکس وامیکا۔

طاقت:۔ 3 سے 1000 (نیز) 200

کینتھرس (تیلنی مکھی)

CANTHARIS

✪ "جلن" کینتھرس کے تمام کیسوں میں پائی جاتی ہے اور خاص طور پر مثانہ اور پیشاب کی نالی میں نمایاں ہوتی ہے ✪ تقریباً" تمام کیسوں میں جن کی کینتھرس دوا ہوتی ہے پیشاب کی علامات ضرور پائی جاتی ہیں ✪ گُردہ، مثانہ یا پیشاب کی نالی کی سوزش کی وجہ سے شدید جلن۔ پیشاب بار بار اور قطرہ قطرہ آتا ہے۔ پیشاب نالی سے گزرتے وقت سیسہ کے پگھلے ہوئے گرم گرم قطروں کی مانند معلوم ہوتا ہے۔ بعض اوقات پیشاب کے ساتھ خون آتا ہے ✪ پیشاب کی علامات اکثر سوزاک، گردہ کی پتھری یا عام سوزش کی وجہ سے پیدا ہوا کرتی ہیں ✪ سُرخباد۔ چھالے جن میں پانی بھرا ہوتا ہے اور جلن ✪ مقامی جلد کے جلنے میں اگر جلد نہ ٹوٹی ہو تو کوئی سی پوٹسی کی الکحل اوپر ملیں اور روئی سے ڈھانک دیں۔ ٹوٹی ہوئی جلد کی صورت میں اُبلا ہوا پانی سرد کر کے اور اس میں ٹنکچر ملا کر استعمال کریں۔ لیکن دونوں حالتوں میں اندرونی طور پر پوٹسی ضرور کھلا دیں ✪ پیچش، جلن اور خون۔ انتڑیوں کے ٹکڑوں کی مانند مواد خارج ہوتا ہے اور پیشاب کی خاص علامات ✪ شدید خواہش جماع مرد یا عورت میں اور پیشاب کی علامات ✪ کینتھرس کا کیس شدّت سے یکدم شروع ہوتا ہے اور تیزی سے علامات بڑھتی ہیں۔

Scanned by CamScanner

دوا کی مرکزی علامات

شدید جلن دار پیشاب کا قطرہ قطرہ خارج ہونا۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ کیمفر، ایپس میلی فیکا۔

دافع اثر دوائیں:۔ ایکونائیٹ، کیمفر، پلسٹلا۔

دشمن دوائیں:۔ کانیا، تیل سے کینتھرس جسم میں زیادہ جذب ہوتی ہے۔

طاقت:۔ 6 سے 30 اور اونچی طاقتیں

کینابس انڈیکا (بھنگ)

CANNABIS INDICA

✪اس دوا کی صرف دماغی علامات قابل ذکر ہیں۔ مریض کے دماغ میں عجیب و غریب خیالات اور تصوّرات پیدا ہوتے ہیں ✪سب سے زیادہ نمایاں دماغی حالت یہ ہے کہ مریض ایک بات شروع کرتا ہے مگر راستہ ہی میں بھول جاتا ہے کہ اسے کیا کہنا تھا لہٰذا بات مکمل نہیں کر سکتا ✪وقت اور فاصلہ کا اندازہ قطعاً" نہیں رہتا ایک منٹ ہزاروں سال معلوم ہوتا ہے اور چند فٹ دُور کی چیزیں کئی گز دُور معلوم دیتی ہیں ✪مریض عجیب و غریب خیالات اور تصوّرات سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ خیال کرتا ہے کہ اس کی موت قریب آگئی ہے۔ وہ پاگل ہو جائے گا۔ اس کی دو ضمیریں ہیں۔ کبھی ہنستا ہے کبھی رو دیتا ہے۔ سنجیدہ باتوں پر ہنسنا شروع کر دیتا ہے۔ کبھی متواتر قہقہے لگاتا چلا جاتا ہے ✪بہت سی اعصابی تکالیف میں یہ دوا آرام پہنچاتی ہے مثلاً" مرگی، دیوانگی، شراب خوروں کا ہذیان وغیرہ ✪ قابوس یعنی رات کے خوفناک خوابوں کو کم کرتی ہے ✪سر درد ایسا احساس کہ چوٹی کبھی کھلتی ہے کبھی بند ہوتی ہے ✪سیون کے مقام پر مقعد کے قریب سوجن اور ایسا احساس جیسے مریض گولے پر بیٹھا ہو۔ یہ علامت غدہ قدامیہ کی سوجن میں ملتی ہے اور چمافلا میں بھی پائی جاتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

عجیب و غریب تصوّرات و خیالات۔

طاقت:۔ Q سے اونچی طاقتیں

کینابس سٹائیوا (یورپ یا امریکہ کی بھنگ)

CANNABIS SATIVA

✪تازہ سوزاک کی پہلی دوا ہے جو غالباً بطور مجرّب کے استعمال کی جا سکتی ہے ✪خاص علامات یہ ہیں۔ پیشاب کی نالی بہت پُر حس کہ چھُونا تک برداشت نہیں ہوتا اس لئے مریض ٹانگیں چوڑی کر کے چلتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت اور خاص طور پر کر جھکنے کے بعد جلن ✪ کینتھرس میں بار بار پُر درد حاجت زیادہ نمایاں ہے اور کینابس سٹائیوا میں جلن اور پُر حس ہونا نمایاں ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

تازہ سوزاک

تعلقات

دافع اثر دوائیں :۔ کیمفر، لیمن جوس۔

دشمن دوائیں:۔ کیمفر۔

طاقت:۔ 3 سے 30 اور اونچی طاقتیں (نیش) C.M (سوزاک)

کیوپرم میٹیلیکم (تانبہ)

CUPRUM METALLICUM

✪اس دوا کی تمام علامات ایک لفظ " تشنج " کے گرد گھومتی ہیں۔ اگر یہ لفظ علامات میں سے نکال لو تو تمام علامات بے کار ہیں ✪ کیوپرم میٹیلیکم کا خاص تشنج یہ ہے کہ سب سے پہلے ہاتھوں کے دونوں انگوٹھے ہتھیلی کی طرف کھنچ جاتے ہیں پھر ان پر تمام انگلیاں شدّت سے آکر بند ہو جاتی ہیں۔ یہ تشنج کی ابتدائی علامت ہے اس کے بعد تمام جسم میں تشنج کا اثر پھیل جاتا ہے۔ ہاتھوں کی انگلیاں اور پاؤں کی انگلیاں سب سے پہلے متاثر ہوتی ہیں ✪ کیوپرم ہر اس مرض میں کامیاب دوا ہے جس میں نمبر ۲ کی مانند تشنج واقع ہوں۔ موٹے موٹے امراض جن میں اس طرح سے تشنج پیدا ہو سکتے ہیں یہ ہیں۔ پیٹ میں کیڑوں کا ہونا، دماغی پردوں کا ورم۔ بچوں میں دانت نکالنا۔ بخاروں کے دانوں کا دب جانا۔ ڈر سے۔ ہیضہ

میں۔ دوران حمل اور وضع حمل میں۔ پیشاب کی زہر کی وجہ سے۔ خصوصاً" ہیضہ کے بعد۔ رعشہ میں۔ کالی کھانسی۔ سُرخباد وغیرہ ✪ذائقہ تانبے کی مانند ✪کالی کھانسی میں سرد پانی پینے سے تشنج اور دورہ میں آرام۔ کالی کھانسی میں تمام جسم اکڑ جاتا ہے۔ سانس بند ہو جاتا ہے۔چہرہ اور ہونٹ نیلے ہو جاتے ہیں ✪ہیضہ میں جب کہ شدید تشنج ہوں پہلی دوا ہے۔ ہیضہ میں جسم سرد اور نیلا۔ پنڈلیوں اور رانوں کے پٹھوں میں **اینٹھن**۔ پیٹ میں شدید مروڑ ✪کیوپرم کے تشنج میں فوراً" پہچانی جا سکنے والی علامت چہرہ اور ہونٹوں کا نیلا ہونا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

تشنج جب کہ چہرہ نیلا ہو جائے اور تشنج ہاتھ پاؤں کی انگلیوں سے شروع ہوں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ کلکیریا کارب، آرسنک البم، آئیوڈیم۔
دافع اثر دوائیں:۔ بیلا ڈونا، ہیپر سلفر، کیمفر، کیموملا، چائنا، نکس وامیکا۔
طاقت:۔ 6 سے 200 اور اونچی طاقتیں

گائیکم

GUAIACUM

✪گائیکم دافع سورا اور بہت گہری دوا ہے اور کاسٹیکم، سلفر اور ٹیوبرکولینم کے ساتھ گہرا تعلق رکھتی ہے۔ اس کا گہری دوا ہونے کا اندازہ کچھ اس سے ہو سکتا ہے کہ وجع المفاصلی (بائی کے دردوں والے مریض) نقرسی (گنٹھیاوی) اور خاندانی سِلّی مزاج والے مریضوں کو صحت بخش سکتی ہے۔ نیز آتشک اور پارہ کے بد اثرات رکھنے والے وجع المفاصلی کیسوں کو ٹھیک کر سکتی ہے ✪رباط کے سُکڑنے سے اعضاء کا بد وضع ہو جانا۔ اعضاء اکڑے ہوئے سُکڑے ہوئے۔ جوڑوں پر نقرسی گومڑ۔ جوڑ سُوجے ہوئے اور پُر درد۔ جوڑوں پر نقرسی پھوڑے وغیرہ۔ تمام وجع المفاصلی اور نقرسی علامات پلسٹلا لیڈم اور لیک کینائنم کی مانند گرمی سے بڑھ جاتی ہیں اور ٹھنڈک سے آرام آتا ہے۔ جملہ متاثرہ اعضاء چھُونے سے پُرحس ہوتے ہیں نیز تمام اقسام کے دردوں میں ذرا سی حرکت سے بھی اضافہ ہو جاتا ہے ✪ وجع المفاصلی اور نقرسی مریضوں میں سِل کا واقع ہونا۔ مریض اکثر اسہال میں مبتلا رہتا ہے۔ نزلاتی علامات بہ افراط ملتی ہیں۔ کھانسی کے ساتھ بڑی مقدار میں پیپ کی مانند بدبودار بلغم

Scanned by CamScanner

خارج ہوتی ہے ✪ گلے پر خاص اثر ہے اور یہاں بر یٹاکارب سے مشابہت رکھتی ہے۔
لوزتین کی حاد سوزش۔ گرم مشروب سے زیادتی ہوتی ہے اور گلے میں جلن پائی جاتی ہے۔
پیپ پڑنے کو روکتی ہے۔ آتشکی پُر سوزش گلا۔ گلے میں جلن خاص علامات میں سے ہے ✪
گلے میں بکثرت لعاب کے ساتھ ساتھ متلی ہوتی ہے ✪ گا ئیکم کے اخراجات بہت بدبودار
ہوتے ہیں اور کافی مقدار میں خارج ہوتے ہیں۔ بدبودار بلغم کا ذکر اوپر آچکا ہے۔ تمام جسم
سے بدبو سی آتی ہے ✪ جلن دار دردیں آرسنک البم کی مانند ہیں۔ چنانچہ گلے اور معدہ میں
جلن کا احساس نمایاں ہے ✪ خنازیری اور نقرسی وغیرہ پھوڑوں کو (ایو ٹنسی میں) جلد ہی پھوڑ
دیتی ہے اور بآسانی پیپ نکالتی ہے ✪ رات کو پسینے آتے ہیں۔ ہاتھ گرم ہوتے ہیں ✪ غذا
اور خصوصاً دودھ سے نفرت۔ پیاس زیادہ ✪ بچوں کے بڑھنے کی دردیں ✪ علامات ۶ بجے
شام سے ۴ بجے صبح تک زیادتی پر ہوتی ہیں۔

دوا کی مرکزی علامات

وجع المفاصلی۔ نقرسی۔ رہلی نیز آتشک اور پارہ کی علامات جب کہ دردیں گرمی اور حرکت
سے بڑھ جائیں اور اخراجات سے (خصوصاً بلغم سے) بدبو آئے (اگر لوزتین کی سوزش کے
ساتھ ساتھ جلن پائی جائے تو کارآمد ہے)

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ نکس وامیکا

طاقت:۔ Q سے 6

Scanned by CamScanner

گریشی اولا

GRATIOLA

✪ یہ دوا بچّوں کے موسم گرما کے اسہال میں کار آمد ہے جب کہ یہ اسہال بہت زیادہ پانی پینے کی وجہ سے پیدا ہو جائیں (زیادہ مقدار میں برف والا پانی ہو یا سادہ مقدار میں زیادہ ہونا ضروری ہے) چونکہ موسم گرما میں اکثر پانی زیادہ مقدار میں پی لیا جاتا ہے لہٰذا اس دوا کو نگاہ میں رکھنا ضروری ہے ✪ اسہال عموماً، بلا درد۔ اکثر زرد (بعض اوقات زردی مائل سبز) پانی کی مانند۔ جھاگ دار اور بہت زور کے ساتھ خارج ہوتے ہیں۔ اسہال کے ساتھ پیٹ میں سردی کا احساس ہوتا ہے ✪ پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن ✪ شیر خوار بچّوں کا ہیضہ اور اسہال جن کے ساتھ متلی اور قے ہوتے ہیں۔ قے میں زرد کڑوی، ترش ذائقہ کی رطوبت بلا تکلیف خارج ہو جاتی ہے ✪ مندرجہ بالا مخصوص اسہال کے علاوہ اس دوا کی علامات اکثر عورتوں میں ملتی ہیں۔ عورتوں میں جنون شہوت۔ زیادہ غرور کے بد اثرات۔ اعصابی نقاہت وغیرہ وغیرہ۔ چنانچہ اگر عورتوں میں نکس وامیکا کی علامات ملیں تو اس دوا کا مطالعہ کریں۔

دوا کی مرکزی علامات

موسم گرما میں زیادہ پانی پی جانے سے بلا درد اسہال کا واقع ہونا اور عورتوں میں نکس وامیکا کی علامات کا پایا جانا ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ کاسٹیکم، بیلاڈونا، یوفوربیم

طاقت:۔ 3 سے 30

Scanned by CamScanner

گریفائیٹس (سرمہ سیاہ)

GRAPHITES

✪یہ دوا موٹے، سفید جلد والے، زیادہ سردی محسوس کرنے والے اور قبض والے اشخاص کی ہے ✪اس کا مریض عموماً غمگین رہتا ہے اور خواہش جماع نہ تو مرد میں ہوتی ہے نہ ہی عورت میں بلکہ جماع سے نفرت ہوتی ہے ✪مریض غمگین اور مایوس۔ رونے کی طرف مائل۔ ہر وقت اپنی موت کے متعلق سوچتا رہتا ہے ✪جلدی ابھاریں مثلاً اگزیما وغیرہ جن سے سفید اور شفاف لیسدار رطوبت نکلتی ہے۔ شہد کی مانند لیسدار رطوبت۔ اس طرح کی رطوبت والی ابھاریں یوں تو جسم کے کسی حصہ پر واقع ہو سکتی ہیں لیکن عموماً کانوں پر، کانوں کے پیچھے، سر پر، چہرہ پر، اعضائے تناسلی اور پپوٹوں پر پائی جاتی ہیں ✪کٹی پھٹی جگہیں اکثر ملتی ہیں مثلاً باچھیں، مقعد، انگلیوں کے پورے، پپوٹوں کے اطراف کٹے پھٹے ہوتے ہیں ✪ناخن بد وضع موٹے جھوٹے اور کٹے پھٹے ✪یہ دوا پھنسیوں کے پرانے اور سخت نشانات کو ملائم اور درست کرتی ہے خصوصاً پستانوں پر پھوڑے کے نشانات کو ✪مقعد کا اگزیما۔ مقعد کٹی پھٹی پاخانہ کے بعد بہت درد ہوتا ہے ✪ قبض۔ گانٹھ دار پاخانے۔ پاخانے کے بڑے بڑے ٹکڑے بلغم کے تاگوں سے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ✪بھورے رنگ کے پتلے دست جن سے شدید بو آتی ہے ✪لیکوریا تیزابی۔ ابل کر بہتا ہے حیض سے پہلے اور بعد میں زیادہ ✪تمام اخراجات بد بودار ✪موٹی عورتیں جن کے حیض دیر بعد اور قلیل آئیں۔

دوا کی مرکزی علامات

موٹے مریض جو قبض میں مبتلا ہوں اور جن کے جسم پر لیسدار رطوبت والی ابھاریں پائی جائیں۔ سب سے بڑی علامت گاڑھی لیسدار رطوبت کا پایا جانا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ ارجنٹم نائیٹریکم، کاسٹیکم، ہیپر سلفر، لائیکو پوڈیم، آرسنک البم، ٹیوبر کولینم، فیرم میٹیلیکم، سلفر۔

دافع اثر دوائیں:۔ نکس وامیکا، ایکونائیٹ، آرسنک البم، چائنا، شراب۔

طاقت:۔ 6 سے 30 اور اونچی طاقتیں (نیش) C.M (ٹانگوں کا اگزیما)

گلونائین (نائیٹرو گلیسرین)

GLONOINE

✪اس دوا کی علامات سر کو فالتو گرمی پہنچنے سے اکثر شروع ہوتی ہیں مثلاً" سورج کی گرمی لگنا۔ گیس لیمپ کا سر کے قریب رہنا' انگیٹھی کے قریب ہونا وغیرہ ✪سورج کی گرمی لگنے سے اکثر سن سٹروک یعنی سرسامی علامات پیدا ہوجاتی ہیں اور گلونائین سن سٹروک میں پہلی دوا ہے ✪دوران خون میں گڑ بڑ واقع ہونے سے تمام خون چھاتی اور سر کی طرف چلا جاتا ہے اور شدید دھڑکن دار سر درد پیدا ہو جاتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ بلکہ تمام جسم دل کی مانند دھڑکتا ہے ✪دھڑکن دار درد گردن سے اوپر کی طرف بڑھتا ہے ذرا سی حرکت بھی برداشت نہیں ہو سکتی ✪مریض سر پر کسی طرح کی گرمی' کپڑا' ٹوپی وغیرہ برداشت نہیں کر سکتا بلکہ سر کو کھلی ہوا میں رکھنا پسند کرتا ہے۔ گرم کمرہ میں سر درد بڑھ جاتا ہے ✪اس دوا کی علامات بیلا ڈونا سے بالکل ملتی جلتی ہیں مگر یہ علامات دونوں میں تفریق کرتی ہیں۔ بیلا ڈونا سر سے کپڑا اتارنے یا بال کٹوانے سے خراب گلونائین اس کے الٹ۔ بیلا ڈونا میں اکثر سر کی طرف اجتماع خون کے ساتھ بخار ہو جاتا ہے لیکن گلونائین میں بخار اور سوزش نہیں ہوتے ✪ماہواری کی جگہ دھڑکن دار سر درد ✪مریض دیکھی بھالی گلیاں بھول جاتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

سن سٹروک یا سن سٹروک کی مانند علامات خواہ کسی وجہ سے پیدا ہو جائیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ بیلا ڈونا

دافع اثر دوائیں:۔ ایکونائیٹ' کیمفر' کافیا' نکس وامیکا

طاقت:۔ 6 سے 200

Scanned by CamScanner

گن پوڈر (زمانہ قدیم کی بارود)

GUN POWDER

✪خون کا زہریلا ہونا اور اس کی وجہ سے پھنسی پھوڑے وغیرہ پیدا ہوتے رہنا ✪ گینگرین یعنی جلد کا گلنا سڑنا اور تعفن۔ کاربنکل یعنی شب چراغ۔ جلد کا سیاہ یا نیلا رنگ اختیار کرنا ✪دانتوں کا ناسور ✪3x میں دن میں تین چار مرتبہ استعمال کریں۔ خوراک ۵ سے ۱۰ گرین۔

دوا کی مرکزی علامات

خون کی خرابی میں بطور مجرّب استعمال کریں۔

طاقت:۔ 3x ۔

لاروسر لیس

LAUROCERASUS

✪یہ دوا اس وقت کار آمد ثابت ہوتی ہے جب کہ دل کی تکالیف کے ساتھ ساتھ قوّت حیات کا ردِ عمل بہت کمزور ہو گیا ہو جیسا کہ مندرجہ ذیل علامات سے ظاہر ہے ✪اچھی طرح سے تجویز کردہ دوائیں کام نہیں کرتیں۔ غشی کے دورے لمبے عرصہ تک جاری رہتے ہیں۔ نقاہت اور تکان کا مسلسل احساس۔ یکدم ضعف کا واقع ہونا۔ قوّتِ احساس بہت کمزور۔ جسم سرد اور نیلا۔ یکدم یادداشت کا غائب ہو جانا۔ مریض بات تک منہ سے نہیں نکال سکتا۔ نبض بہت کمزور وغیرہ وغیرہ ✪دل کے مقام پر دم گھٹنے کے دورے۔ بیٹھنے سے زیادہ لیٹنے سے آرام ✪مریض زیادہ حرکت کر لینے پر دل میں گھٹن محسوس کرتا ہے اور دل کے مقام کو ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے ✪جو پیا جائے غذا کی نالی اور اس کے بعد انتڑیوں میں سے بلند آواز کے ساتھ گڑگڑا کر گزرتا ہے ✪دل کی تکلیف کی وجہ سے کھانسی جو لیٹنے سے بڑھے ✪عام بیرونی جسمانی ٹھنڈک مگر گرمی سے افاقہ نہ ہو بلکہ تکلیف بڑھے۔ گرم انگیٹھی کے قریب آنے سے متلی ✪چھوٹے بچوں کا دم گھٹنے کی وجہ سے چہرہ نیلا ہو جانا۔

Scanned by CamScanner

دوا کی مرکزی علامات

دل کی تکالیف کے ساتھ ردِ عمل کی کمی۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ کیمفر، کانیا، ماپی کاک، نکس مو سکیٹا، اوپیم۔

طاقت:۔ Q سے 200 اور اونچی طاقتیں۔

لائیکو پوڈیم

LYCOPODIUM

✪ یہ دوا عموماً" پرانے امراض میں کار آمد ہے لیکن گاہے بگاہے تازہ مرضوں میں بھی اس کی ضرورت پڑ جاتی ہے ✪ جب کبھی لائیکو پوڈیم دوا ہو گی تو خاص طور پر ہاضمے کے اعضاء اور پیشاب کے اعضاء کی علامات ضرور پائی جائیں گی ✪ ہاضمے کے اعضاء کی علامات میں سے خاص علامات شدید بھوک کا لگنا مگر دو ایک لقمہ کھانے سے ہی پیٹ کا بھر جانا۔ پیٹ میں بکثرت ریاح خصوصاً" پیٹ کے نچلے حصّہ میں جس سے پیٹ پھولا رہتا ہے۔ جگر کی علامات، قبض اور نفخ عموماً" یہ تین علامات اکٹھی واقع ہوتی ہیں۔ سرد غذا سے تکلیف بڑھتی ہے گرم غذا سے آرام رہتا ہے۔ مریض میٹھی چیزوں کو بہت چاہتا ہے۔ کھٹاس کی علامات نمایاں ہوتی ہیں ✪ پیشاب کی علامات میں سے خاص علامات صاف پیشاب میں سرخ ریت کا آنا، کمر میں گردوں کے مقام پر پیشاب کر چکنے کے بعد دردوں کو آرام، رات کو پیشاب کا کئی مرتبہ آنا خصوصاً" بوڑھے اشخاص میں ہیں ✪ تمام علامات ۴ بجے سے ۸ بجے شام کو بڑھ جاتی ہیں ✪ وہ تمام علامات جو جسم کی دائیں طرف شروع ہوں اور بائیں طرف جائیں ہمیشہ لائیکو پوڈیم کو طلب کرتی ہیں۔ لائیکو پوڈیم دائیں طرف کی دوا ہے اور دائیں جانب کی تکالیف میں نمایاں دایاں گلا پہلے سُوجنا، دایاں خصیۃ الرحم، دایاں گردہ، دائیں طرف جلدی امراض کا پہلے واقع ہونا، دائیں طرف کا ہرنیا وغیرہ شامل ہیں ✪ مریض دماغی طور پر مضبوط جسمانی طور پر کمزور اور دبلا پتلا ✪ ایک پاؤں گرم اور دوسرا ٹھنڈا ✪ سردی کے فوراً" بعد پسینہ اور پسینہ کے فوراً" بعد شدید پیاس باری کے بخاروں میں۔ نفخ۔ ترش

ذائقہ۔ تُرش قے۔ تُرش ڈکاریں۔ تُرش پسینہ ✪ نامردی خصوصاً" بوڑھے اشخاص میں، عضو چھوٹا، سرد، خواہش زیادہ مگر عملاً" صفر ✪ فاسفورس کی مانند دونوں کندھوں کے درمیاں جلن ✪ نمونیہ کے آخری درجات میں جب کہ جگر کی خرابی کی علامات ہوں۔ دائیں طرف کا نمونیہ ہو۔ نتھنے پنکھے کی مانند چلیں اور علامات ۴ سے ۸ بجے پچھلے پہر خراب ہو جائیں تو لائیکو پوڈیم ہی جان بچا سکتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

بہت بھوک مگر دو چار لقمہ سے ہی پیٹ بھر جانا۔ پیٹ کے نچلے حصہ میں ریاح کی زیادتی۔ پیشاب میں سرخ ریت۔ ۴ سے ۸ بجے شام علامات میں زیادتی۔ دائیں جانب کی علامات یا وہ علامات جو دائیں سے بائیں جائیں اور گرم چیزیں پینے کی خواہش ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ چیلیڈونیم ، سلفر، گریفائیٹس ، لیکیس ، کالی کارب ، آئیوڈیم ، اگنیشیا ، اپی کاک ، کالی آئیوڈائیڈ ، پلسٹلا ، کلکیریا کارب ، فاسفورس (خصوصاً" چیلیڈونیم لائیکو پوڈیم کی اعلیٰ مدد گار ہے۔ جب لائیکو پوڈیم فیل ہو جائے تو اکثر چیلیڈونیم کام کرے گی۔ اسی طرح سے چیلیڈونیم کے فیل ہونے پر لائیکو پوڈیم کام کرے گی۔ گریفائیٹس پیٹ کی علامات میں اکثر لائیکو پوڈیم کی مدد گار ہے)

دافع اثر دوائیں:۔ کیمفر ، پلسٹلا ، کاسٹیکم ، ایکو نائیٹ ، کیمو ملا ، کافیا ، گریفائیٹس ، نکس وامیکا۔

دشمن دوائیں:۔ کافیا ، نکس مو سکیٹا ، سلفر کے بعد۔

طاقت:۔ 6 سے 200 اور اونچی طاقتیں۔

للئیم ٹگرینم

LILIUM TIGRINUM

✪اس دوا کا استعمال زیادہ تر عورتوں میں ہوتا ہے اور اس دوا کی تمام علامات رحم کی خاص علامات کے گرد چکر کاٹتی ہیں ✪رحم کی خاص علامات یہ ہیں پیڑو میں نیچے کی طرف دباؤ جیسے کہ اندرونی اعضاء باہر نکل پڑیں گے یہ نیچے کی طرف۔کھچاؤ بعض اوقات معدہ بلکہ گلے اور کندھوں سے شروع ہوتا ہے اور مریضہ احساس کرتی ہے کہ تمام جسم کے اعضاء رحم کے راستہ سے باہر نکل پڑیں گے۔ اس دباؤ کو ہاتھ سے اعضائے تناسلی کو دبانے سے افاقہ ہوتا ہے۔ یہ دباؤ کی حالت سیپیا سے ملتی جلتی ہے مگر سیپیا میں مریضہ ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر دباتی ہے اور للئیم میں ہاتھ سے دباتی ہے ✪یہ حالت اکثر اوقات وضع حمل کے بعد جلد چلنے پھرنے لگ جانے سے پیدا ہو جاتی ہے کیوں کہ اس طرح انقلاب الرحم واقع ہو جاتا ہے ✪دباؤ کے ساتھ پاخانہ اور پیشاب کی بار بار حاجت اور رحم کا گر جانا ✪رحم کی اس تکلیف کے ساتھ دل کی تکلیف بھی ہوتی ہے۔ ایسا احساس کہ دل کو کوئی بھینچ رہا ہو۔یہ حالت کیکٹس کی ہے مگر جب رحم کی تکلیف ساتھ شامل ہو تو للئیم دیں ✪ للئیم کی مریضہ عموماً" ہسٹیریا کی مریض ہوتی ہے۔ بے مقصد تیز تیز کام کرتی ہے اور خیال کرتی ہے کہ اسے کوئی ٹھیک نہ ہو سکنے والی بیماری لگی ہوئی ہے✪حیض صرف چلتے پھرتے وقت ٹھہرنے پر رُک جاتا ہے ✪مریضہ پلسٹلا کی مانند گرم مزاج۔

دوا کی مرکزی علامات

عورتوں کے پیڑو میں نیچے کی طرف دباؤ جسے ہاتھ سے دبانے پر افاقہ ہو اور حیض کا صرف چلتے پھرتے وقت آنا ہیں (عموماً" رحم کی علامات' دماغی علامات اور دل کی علامات بدل بدل کر واقع ہوتی ہیں۔ ایک ٹھیک ہوتی ہے تو دوسری آجاتی ہے)

تعلقات

افع اثر دوائیں:۔ ہیلونیاس' نکس وامیکا' پلاٹینا' پلسٹلا۔

طاقت:۔ 30 سے 200

لو.بیلیا انفلیٹا (ہندوستانی تمباکو)

LOBELIA INFLATA

✪ یہ تمباکو سے بنی ہوئی دوا علامات میں ٹیبکم، آرسنک البم اور وریٹرم البم سے مشابہت رکھتی ہے اور اس کا زیادہ تر دائرہ عمل سانس کے اعضاء اور نظام انہضام پر ہے ✪ شدید متلی، قے، بکثرت پسینے، خصوصاً" چہرے پر بکثرت سرد پسینہ، نقاہت وغیرہ اس دوا کے تمام عوارض میں ملتے ہیں اور لو.بیلیا کی تصویر بناتے ہیں ✪ متلی اور قے کے ساتھ تمام جسم کے عضلات ڈھیلے ڈھالے اور کمزور ہو جاتے ہیں اور منہ میں بکثرت لعاب پیدا ہوتا ہے ✪ سانس کے عوارض یعنی تشنجی دمہ، کالی کھانسی وغیرہ میں بہت زیادہ متلی اور قے۔ دم کشی چھاتی پر بوجھ۔ سینے میں خرخراہٹ۔ چھاتی میں کمزوری کا احساس اور عام نقاہت کے ساتھ بکثرت پسینے آتے ہیں۔ دم کشی کے ساتھ دم گھٹنے کا خوف پیدا ہو جاتا ہے۔ چھاتی میں کمزوری فم معدہ سے نکلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ دمہ میں اپی کاک کے ساتھ ملتی ہے۔ منہ سے بکثرت لعاب خارج ہوتا ہے ✪ دمہ وغیرہ میں جبکہ سانس دِقّت کے ساتھ آتا ہے تو جلد جلد حرکت کرنے سے چھاتی کے بوجھ اور دباؤ کو آرام محسوس ہوتا ہے ✪ فم معدہ میں ڈوبنے کا احساس بمعہ متلی، قے، منہ سے رال بکثرت، پسینے وغیرہ۔ اگرچہ متلی اور قے نیز منہ سے بکثرت رال بہتی ہے لیکن بھوک اچھی خاصی ہوتی ہے ✪ حاملہ کی صبح کی بیماری (متلی اور قے) بمعہ اس دوا کی مخصوص علامات کے ✪ بکثرت چائے، تمباکو اور شراب کے استعمال سے اس دوا کی مخصوص علامات کا پیدا ہونا ✪ ایسا احساس کہ دل بند ہو جائے گا۔ نہ حرکت سے آرام نہ چپ چاپ بیٹھنے سے افاقہ بمعہ مخصوص علامات کے ✪ دُمچی کی ہڈی اور چھوٹی کمر بہت پُرحس۔ مریض آگے جھک کر بیٹھتا ہے یہاں تک کہ نرم سرہانہ کا چھُوا جانا بھی ناقابل برداشت ہوتا ہے ✪ پیشاب گہرا سرخ جس میں بڑی مقدار میں سرخ تلچھٹ تہ نشین ہوتی ہے ✪ موٹے اور سفید جلد والے افراد میں مفید ہے جیسے کہ تقریباً" ایسی ہی علامات میں نکس وامیکا سیاہی مائل افراد میں کار آمد ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

شدید متلی، قے، منہ سے بکثرت رال بمعہ انتہائی کمزوری اور پسینہ کے ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ اپی کاک
طاقت:۔ Q سے 30

لیڈم پال

LEDUM PAL

✪جوڑوں کی سوجن اور گنٹھیا پاؤں سے شروع ہوتے ہیں اور اُوپر کو بڑھتے ہیں۔ کالسیا اُوپر سے نیچے چلتی ہے ✪ دردیں رات کو اور بستر کی گرمی سے بڑھتی ہیں۔ اعضاء سے کپڑا اتارنے اور ان کو برف کی مانند سرد پانی میں رکھنے سے آرام آتا ہے حالانکہ خود مریض بہت سردی محسوس کرتا ہے ✪تمام جسم ہاتھ لگانے سے ٹھنڈا۔ مریض ٹھنڈک کو محسوس نہیں کرتا۔ حرارت بدنی بہت کمزور ✪ آنکھ پر چوٹ لگنے پر آرنیکا سے بہتر کام کرتی ہے۔ آنکھ میں چوٹ کی وجہ سے خون کا جمنا ✪تیز نوک دار چیزوں سے پیدا شدہ زخم مثلاً" کیل لگنا، ڈنگ دار جانوروں کا کاٹنا مثلاً" بھڑ، چوہے کا کاٹنا اور خصوصاً" مچھروں کا کاٹنا ✪زخم ٹھنڈے ✪جوڑوں کی سوجن خواہ تازہ ہو یا پرانی مگر بغیر بخار کے۔

دوا کی مرکزی علامات

نیچے سے اوپر کی طرف جوڑوں کی سوجن۔ پاؤں کو سخت سرد پانی میں رکھنے سے آرام حالانکہ مریض خود سردی محسوس کرتا ہے اور تیز نوکدار چیزوں سے زخم لگنا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ چائنا، سیپیا۔
دافع اثر دوائیں:۔ کیمفر، رسٹاکس۔
دشمن دوائیں:۔ چائنا
طاقت:۔3 سے 30 (نیش) 2۔200 (آنکھ کی چوٹ)

Scanned by CamScanner

لیک ڈی فلور ٹیم (کریم نکلا ہوا دودھ)

LAC DEFLORATUM

✪لیک ڈی فلورٹیم جو کریم نکلا دودھ ہے صرف بلند پوٹنسیوں میں کار آمد ہے چھوٹی پوٹنسیوں میں بے کار ہے۔ یہ دوا ایسے افراد میں کار آمد ہے جو دودھ ہضم نہیں کر سکتے اور انہیں مختلف اقسام کی بیماریاں دودھ کے پینے سے لاحق ہو جاتی ہیں۔ درحقیقت یہ افراد "دودھ کا مزاج" رکھتے ہیں اور انہیں دودھ سے سخت نفرت ہوتی ہے ✪دودھ میں چونکہ نیٹرم میور یعنی نمک طعام نمایاں طور پر پایا جاتا ہے لہٰذا اس میں نیٹرم میور کی کئی ایک علامات ملتی ہیں مثلاً" پیاس کی زیادتی، متلی اور قے،طبیعت کی گراوٹ، قبض وغیرہ ✪لیک ڈی فلورٹیم کا مزاج سرد مزاج ہوتا ہے۔ خوب کپڑے لپیٹنے کے باوجود محسوس کرتا ہے کہ اس پر سرد ہوا چل رہی ہے۔ خون کی کمی ہوتی ہے۔ گرم کمرہ اور گرم لباس پسند کرتا ہے ✪اس دوا کی نمایاں ترین علامات میں سے پہلی سر درد اور دوسری قبض ہیں۔ سردرد دورہ دار۔ تمام جسم کے برعکس سردرد کو ٹھنڈک سے آرام آتا ہے۔ یہ سر درد عموماً" دودھ پینے کے بعد شروع ہو جاتا ہے اور سر درد کے دوران بڑی مقدار میں زردی مائل پیشاب آتا ہے۔ متلی ہوتی ہے اور غذا، بلغم اور صفراقے ہوتی ہے۔ کن پٹیوں میں شدید دھڑکن ہوتی ہے۔ سر کو کس کر باندھنے سے آرام ملتا ہے اور سر درد کے ہمراہ قبض ہوتی ہے ✪قبض اس قدر شدید کہ پاخانہ پھرتے وقت مریض کی چیخیں نکل جاتی ہیں۔پاخانہ سخت اور انتہائی زور لگانے سے خارج ہوتا ہے یہاں تک کہ مقعد پھٹ جاتی ہے ✪یہ دوا ذیابیطس میں جب کہ عام کمزوری، کمئی خون، بڑی مقدار میں پیشاب، شدید پیاس قبض وغیرہ ہوں کار آمد ہے ✪دل کی کمزوری یا جگر کی تکالیف نیز دبے ہوئے ملیریا کی وجہ سے جلندھر واقع ہو جاتا ہے۔ دل و جگر کی ساخت بدل جاتی ہے ✪عادتاً" دودھ پینے والے افراد میں کمئی خون، قبض، پیشاب میں البیومن، نزلاتی حالات، اسہال، متلی، قے، سر درد، ابکائیاں، پیٹ میں نفخ، ترش ابکائیاں، معدہ کی خرابی اور آخر کار دودھ سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔ محنت مشقت برداشت نہیں ہوتی۔ نیند ضائع ہونے سے طبیعت گر جاتی ہے ✪حمل کے دوران کی قے جب کہ مریضہ دودھ سے نفرت کرے ✪سرد پانی میں ہاتھ ڈالنے سے ماہواری دب

جانا جس کے ہمراہ تمام جسم میں درد خصوصاً" سر درد ✪جب دودھ کم ہو جائے اور پستان سُوکھنے شروع ہو جائیں تو اکثر یہ دوا کار آمد ہوتی ہے ✪پہلے دانت نکال چکنے کے بعد اگر بچہ کو دودھ جاری رکھا جائے تو وہ عموماً" نزلاتی تکالیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ شیر خوار بچے اکثر اس دوا کو طلب کرتے ہیں جب کہ وہ دودھ ہضم نہ کر سکیں۔ بعض بہت موٹے اور بعض دبلے پتلے ہو جاتے ہیں۔

دوا کی مرکزی علامات

"دودھ کا مزاج" جب کہ دودھ سے مختلف تکالیف پیدا ہوں (سر درد، قبض اور بڑی مقدار میں پیشاب کا آنا مخصوص علامات ہیں)

طاقت:۔ 30 سے 200 اور اونچی طاقتیں

لیک کیناسنم

LAC CANINUM

✪اس دوا کی علامات اور سوزشیں وغیرہ دائیں بائیں جگہ بدلتی رہتی ہیں۔ مثلاً" اگر آج بائیں طرف کا گلا (لوزتین) سُوجا اور پُر درد ہوا ہے تو کل دائیں طرف کا سُوجے گا اور پُر درد ہو گا اور پھر دوسرے دن بائیں طرف کا سُوجے گا وغیرہ وغیرہ۔ چنانچہ جوڑوں کی دردیں، لوزتین کی سوزش اور ڈفتھیریا میں یہ ادل بدل عام طور پر دیکھی جاتی ہے اور یقیناً" لیک کیناسنم دوا ہوتی ہے ✪ڈفتھیریا میں موتی کی طرح چمک دار جھلی کبھی دائیں طرف بنتی ہے کبھی بائیں طرف۔ رال بہت بہتی ہے اور نگلنے کی مستقل خواہش ہوتی ہے ✪کبھی ایک نتھنا بند اور دوسرا کھلا اور پھر دوسرا بند اور پہلا کھلا ✪یہ بدلنے والی علامات کبھی تو گھنٹوں میں بدل جاتی ہیں اور کبھی دنوں میں ✪جو عورت بچہ کو دودھ نہ پلا سکے یا بچہ مر جائے اور دودھ خشک کرنا مقصود ہو تو یقیناً خشک کر دیتی ہے ✪پستان اور گلا حیض میں دُکھتے ہیں ✪ پستانوں کی سوزش۔ بہت دُکھن اور پُر حس ذرا سا جھٹکا نا قابل برداشت، مریضہ پستانوں کو تھام کر چلتی اور سیڑھیاں چڑھتی ہے ✪بہت کمزوری اور نقاہت۔

دوا کی مرکزی علامات

علامات کا دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں جگہ بدلتے رہنا۔

طاقت:۔ 30 اور اونچی طاقتیں(نیش) C.M

Scanned by CamScanner

لیکیسس (جنوبی امریکہ کے سانپ کا زہر)

LACHESIS

✪لائیکو پوڈیم دائیں جانب کی پہلی دوا ہے اور لیکیسس بائیں جانب کی پہلی دوا ہے۔ امراض بائیں طرف پیدا ہوتے ہیں یا بائیں طرف سے شروع ہوتے ہیں اور دائیں طرف بڑھتے ہیں بالکل اسی طرح سے جس طرح لائیکو پوڈیم کی علامات دائیں طرف شروع ہوتی ہیں اور بائیں طرف بڑھتی ہیں ✪پہلے گلے کا بایاں غدود متورم ہوتا ہے اور پھر دایاں۔ ڈفتھیریا میں پہلے بائیں طرف سے جھلی بنی شروع ہوتی ہے۔ بائیں خصیتہ الرحم' بائیں خصیہ' چھاتی کی بائیں طرف تکالیف کا پیدا ہونا ✪ اعضاء پُر حس یہاں تک کہ کپڑا برداشت نہیں ہوتا۔ یہ حالت گلے میں زیادہ نمایاں ہے۔ اس کے علاوہ زخم' معدہ کا مقام' پیٹ وغیرہ جب کہ یہ مرض کا مقام ہوں تو بہت پُر حس ہوتے ہیں اور معمولی سا چھُونا تک ناقابل برداشت ہوتا ہے ✪سوزش والی جگہات اور زخموں کا رنگ نیلا ہوتا ہے جو خون کے زہریلے ہو جانے کی علامت ہے ✪مسوڑھے نیلے' سُوجے ہوئے اور اسفنجی۔ اگر مرکیورس سال کامیاب نہ ہو تو اس کے بعد لیکیسس دیں۔ مسوڑھوں سے خون آسانی سے نکل آتا ہے ✪خون کا زہریلا ہونا' خون پتلا ہونا لہٰذا معمولی زخم سے خون بہت نکلتا ہے ✪تمام علامات نیند سے اور نیند کے بعد بڑھ جاتی ہیں اور یہ اس دوا کی خاص الخاص علامت ہے۔ مثلاً" سونے پر سانس بند ہو جائے گا یا سر درد جاگنے پر پہلے سے بھی زیادہ ہو گا ✪ اخراجات کے چل پڑنے سے آرام۔ مثلاً" سر درد کو نزلہ کے چلنے سے افاقہ۔ اخراجات کے دب جانے یا بند ہو جانے سے لیکیسس کی علامات بڑھ جاتی ہیں ✪سن یاس کی علامات جب کہ خون حیض بند ہونے لگتا ہے۔ گرم لہریں۔ گرم پسینے۔ سر کی چوٹی پر جلن اور دباؤ۔ بواسیر وغیر وغیرہ ✪تھوک' پانی یا دودھ وغیرہ کے نگلنے سے گلا زیادہ دُکھتا ہے ٹھوس غذا سے کم ✪گرم پینے کی چیزوں سے گلے کی علامات خراب ✪جب تپ محرقہ' نمونیہ' سرخباد وغیرہ میں گلے پر مرض کا خاص زور ہو تو لیکیسس کی مزید علامات کو تلاش کریں ✪زبان باہر نکالنے پر لرزتی ہے ✪سن سٹروک یعنی لُو لگنے کے بد اثرات جب کہ پرانے ہو گئے ہوں۔ مریض دھوپ برداشت نہ کرتا ہو ✪مریض بہت باتونی اور حسد کرنے والا۔

دوا کی مرکزی علامات

نیند سے علامات کا بڑھنا' جلد کا پُر حس ہونا کہ کسی چیز کا چھُونا تک برداشت نہیں ہو سکتا' علامات کا بائیں طرف پیدا ہونا' یا بائیں سے دائیں طرف بڑھنا' اخراجات کے چل پڑنے سے تکالیف میں کمی اور سوزش والی جگہوں اور زخموں وغیرہ کا نیلے رنگ کا ہونا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ لائیکو پوڈیم' ہیپر سلفر' نائیٹرک ایسڈ (آئیوڈیم پھیپھڑوں کے عوارضات میں لیکیسس سے پہلے اور بعد اچھا کام کرتی ہے) فاسفورس' زنکم میٹیلکم' آئیوڈیم' آرسنک البم' کلکیریا کارب' کاربوویجی ٹیبلس' زنکم آئیوڈائیڈ۔

دافع اثر دوائیں:۔ آرسنک البم' مرکیورس' گرمی' شراب اور نمک۔ سیڈرون (بڑی دافع اثر دوا ہے)

دشمن دوائیں:۔ ایسیٹک ایسڈ' کاربالک ایسڈ' سیپیا' ایمونیا کارب' ڈلکا مارا' نائیٹرک ایسڈ' سورا ئینم۔

طاقت:۔ 12 سے 200 اور اونچی طاقتیں

ماسکس (کستوری)

MOSCHUS

✪ ہسٹیریا میں نمایاں دوا ہے جب کہ مریض آسانی سے اور بات بات پر غش کر جائے۔ ایسی لڑکیاں اور عورتیں جو خود سر ہوں اطاعت اور فرمانبرداری کے کبھی نزدیک تک نہ گئی ہوں۔ درشت مزاج اور خود غرض ہوں اکثر ماسکس کو طلب کرتی ہیں ✪یہ ہسٹیریائی غشی معمولی جذبات پیدا ہونے' کھاتے وقت' ماہواری کے دوران' دل کی تکلیف کے ساتھ وغیرہ وغیرہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ہسٹیریائی غشی کے دورہ میں پہلی دوا ہے ✪اس دوا میں ہسٹیریا کی جملہ علامات ملتی ہیں مثلاً" پیٹ میں بہت زیادہ ریاح اور ڈکاریں' نفخ سے دمہ' سر درد کے ساتھ بڑی مقدار میں زردی مائل پیشاب' تشنجی علامات' تشنجی اعصابی ہچکی' تشنجی ہنسی' پھڑکنیں۔ دم گھٹنا۔ جھرجھری اور لرزہ وغیرہ ✪ ہسٹیریائی دل کے دھڑکے کے ساتھ دم کشی' نقاہت اور غشی تک ہوتی ہیں۔ مریضہ بہت پُرہیجان ہوتی ہے اور کہتی ہے کہ " میں

Scanned by CamScanner

مر جاؤں گی میں مر جاؤں گی"✪جسم کا سرد ہونا۔ سردی بہت لگنا اور سردی سے تمام تکالیف کا بڑھ جانا نمایاں ہے۔ گرمی سے آرام آتا ہے۔ چنانچہ اعصابی اور تشنجی حالات نیز مرگی کے دوروں میں مریض سرد ہوتا ہے اور کانپتا ہے۔ یہ سردی کا احساس مقامی اور جنرل ہر دو طرح سے پایا جاتا ہے ✪ تشنج اور کھچاؤ اکثر ملتے ہیں۔ چھاتی کا ہسٹیریائی تشنج، دم گھٹنے کے اعصابی دورے۔ خصوصاً" سرد ہونے پر عضلات، جلد، دماغ، اعضاء، کمر وغیرہ میں کھچاؤ ✪ایک گال سرخ اور سرد دوسرا زرد اور گرم! یہ ہسٹیریائی کیفیت ہی ہو سکتی ہے ✪ شہوانی خواہش بہت زیادہ ہر دو مرد و زن میں حتیٰ کہ بوڑھوں میں بھی۔ بوڑھے آدمی کا آلۂ تناسل چھوہارے کی مانند سکڑا ہوا مگر شہوت آنے پر پورے سائز کا ہو جاتا ہے✪نامردی اور ذیابیطس✪ مریضہ زیادہ تر خیالی تکالیف میں مبتلا ہوتی ہے اور اپنی علامات کو بہت بڑھا چڑھا کر بیان کرتی ہے✪رد عمل کمزور۔ اعصابی۔ پر حس اور ہسٹیریائی مردوزن میں کار آمد ہے (مریضہ بے تکا ہنستی ہے یا چیختی چلاتی اور بکواس کرتی ہے حتیٰ کہ اس کے ہونٹ نیلے پڑ جاتے ہیں آنکھیں ٹکٹکی باندھ لیتی ہیں اور وہ بے ہوش ہو کر گر پڑتی ہے)

دوا کی مرکزی علامات

ہسٹیریائی غشی

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ کیمفر (بے ہوشی اور سرد ہو جانا) کافیا۔

طاقت:۔ 1 سے 30

مرکیورس آئیوڈیٹس ریوبر (بن آئیوڈائیڈ آف مرکری)

MERCURIUS IOD.RUBER

✪اس دوا کی علامات مرکیورس آئیوڈیٹس فلیوس کی مانند ہیں فرق صرف یہ ہے کہ اس دوا میں ڈفتھیریا، لوزتین کی سوزش اور درد وغیرہ بائیں جانب پیدا ہوتے ہیں اور بائیں جانب ہی رہتے ہیں یا دائیں جانب کو پھیل جاتے ہیں ✪مرکیورس آئیوڈیٹس فلیوا کی نسبت اس دوا میں غدود زیادہ سوجتے ہیں اور بخار اور سر درد زیادہ ہوتے ہیں ✪تھوک بہت خارج ہوتا ہے اور پسینہ زیادہ آتا ہے ✪صبح کے وقت جاگنے پر ہونٹوں پر لیسدار مادہ لگا ہوتا ہے اور ہونٹ اس کی وجہ سے چپکے ہوئے ہوتے ہیں ✪دافع سفلس دوا ہے ✪آتشکی زخم اور بدیں جن سے سالہا سال پیپ نکلتی رہتی ہے ✪سر کی چوٹی پر گرمی اور دھڑکن کا احساس خصوصاً" شام کے وقت۔

دوا کی مرکزی علامات

بائیں گلے کا پہلے سُوجنا اور مرکیورس سال کی جملہ آتشکی علامات کا پایا جانا ہیں۔
طاقت:۔ 3x سے 30 اور اونچی طاقتیں۔

مرکیورس آئیوڈیٹس فلیوس (پروٹو آئیوڈائیڈ آف مرکری)
MERCURIUS IOD.FLAVUS

✪اس دوا کا عمل خصوصاً" غدوددں اور گلے کی بلغمی جھلیوں پر ہے ✪لوزتین سوجے ہوئے خصوصاً" دایاں گلا سُوجتا ہے پھر بائیاں ✪دایاں گلا پہلے سُوجنا لائیکوپوڈیم کی مانند ہے مگر اس دوا میں گرم مشروب سے گلے کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں حالانکہ لائیکو پوڈیم کو گرم مشروب سے آرام آتا ہے۔ اس دوا میں گرم مشروب سے تکلیف کا بڑھنا لیکیس کی مانند ہے مگر یہ کہ لیکیس میں پہلے بایاں گلا سُوجتا ہے ✪گلے کا درد گرم مشروب اور نگلنے سے بڑھ جاتا ہے ✪مندرجہ بالا علامات کے ماتحت ڈفتھیریا کی دوا ہے ✪ڈفتھیریا اور گلے کی تکالیف میں گردن اور کانوں کے نیچے والے تھوک کے غدود بھی سُوج جاتے ہیں ✪چڈھے کے غدود بھی سُوج جاتے ہیں مگر ان میں پیپ نہیں پڑتی۔ چڈھے کے غدود عموماً" آتشک کے سلسلہ میں سُوجتے ہیں ✪دافع سفلس دوا ہے اور اس کی علامات اکثر رات کو بستر میں بڑھ جاتی ہیں دن میں آرام رہتا ہے ✪دائیں جانب کی دوا ہے ✪اس دوا کی بہت بڑی علامت زبان کی جڑھ پر گاڑھی زرد میل کی تہ کا ہونا ہے۔ نوک اور کنارے عموماً" سرخ ہو جاتے ہیں اور یہ زبان اکثر ڈفتھیریا، جگر اور معدہ کی تکالیف میں پائی جاتی ہے۔ یہ تہ عموماً" صبح جاگنے پر نمایاں ہوتی ہے (اس طرح کی زبان کالی بائیکروم، نیٹرم فاس اور چیلیڈونیم میں بھی پائی جاتی ہے مگر اس دوا میں سب سے زیادہ نمایاں ہے)

دوا کی مرکزی علامات

زبان کی جڑھ پر گاڑھی زرد تہ، دائیں گلے کا پہلے سُوجنا اور مرکیورس سال کی مانند آتشکی مزاج۔ رات کو تکالیف کا بڑھنا اور دن کو نسبتاً" آرام رہنا اور مرکیورس سال کی دیگر علامات عامہ کا پایا جانا ہیں۔
طاقت:۔ 2x ۔ 6 سے 200 اور اونچی طاقتیں

مرکیورس ڈلسس (کیلومل)

MERCURIUS DULCIS

✪اس دوا کا جگر پر نمایاں اثر ہے ✪پتمانے گھاس کی مانند سبز اور مقعد کو چھیل دیتے ہیں ✪یہ سبز پاخانے یا دستوں کی شکل میں ہوتے ہیں یا صفرا (برنگ سبز) خون اور آؤں کے ساتھ ملی ہوتی ہے ✪دستوں یا پیچش ہر دو حالتوں میں درد یا تو بالکل نہیں ہوتا یا برائے نام ہوتا ہے ✪اس طرح کے پاخانے عموماً" خنازیری مزاج بچوں جن کا رنگ زرد اور گردن کے دیگر غدود پھُولے ہوئے ہوتے ہیں پائے جاتے ہیں ✪مرکیورس سال کی مانند غدود کا سُوجنا' منہ کے چھالے' بکثرت بدبودار رال وغیرہ پائی جاتی ہے✪مرکیورس سال میں پاخانے درد کے ساتھ واقع ہوتے ہیں لیکن اس دوا میں عموماً" درد نہیں ہوتا اور یہی علامت دونوں میں تفریق کرتی ہے ✪زبان سیاہ بہت زیادہ سیاہی مائل اور بدبودار رال کا بہنا ✪درمیانہ کان کی سوزش اور کان کا بہنا (کالی میور) جس کے ساتھ شنوائی ختم ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں اس دوا کو کان کی کیتھیرٹ کہا جاتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

سبز رنگ کے مقعد کو چھیلنے والے پاخانے جن کے ساتھ درد نمایاں طور پر نہیں ہوتا۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ ہیپر سلفر

طاقت:۔ 6X ۔ 3 سے 30

مرکیورس سال (پارہ)

MERCURIUS SOL

✪ آتشکی علامات کی پہلی دوا ہے ✪ تمام علامات رات کو بڑھ جاتی ہیں (جیسے کہ آتشکی علامات کا قاعدہ ہے) مثلاً" ہڈیوں کی دردیں وغیرہ ✪ بستر کی گرمی میں علامات بڑھ جاتی ہیں مثلاً" ابھاروں میں کھجلی زیادہ ہونے لگتی ہے ✪ سوتے وقت مریض کے منہ سے رال بہتی ہے ✪ مرکیورس سال کی زیادہ تر علامات منہ میں ملتی ہیں چنانچہ مسوڑھے سُوجے ہوئے اور ان سے خون نکلتا ہے۔ دانت چوٹی پر گلے سڑے۔ منہ سے رال کا بہنا۔ منہ میں چھالے منہ سے بدبو آتی ہے ✪ مرکیورس کے مریض کو دن رات پسینہ بہت آتا ہے لیکن اس کے باوجود تکالیف میں کوئی افاقہ نہیں ہوتا بلکہ تکلیف پہلے سے بھی بڑھ جاتی ہے ✪ منہ میں بہت رطوبت لیکن پیاس شدید ✪ اگر زبان اور جلد خشک ہوں تو مرکیورس دوا نہیں ہے ✪ پیچش میں مروڑ اٹھتا چلا جاتا ہے اور ختم ہونے میں نہیں آتا ✪ گلے کے غدود کا سُوجنا جب کہ منہ کی علامات پائی جائیں خصوصاً" رال بہنا ✪ چھوٹی طاقتوں میں پیپ پیدا کرتی ہے بڑی طاقتوں میں روکتی ہے ✪ سردی لگنے۔ پیپ پڑنے سے قبل جسم میں پالے کی لہریں محسوس ہوتی ہیں۔

دوا کی مرکزی علامات

رات کو اور بستر کی گرمی میں علامات کا بڑھنا۔ منہ سے رال کا بہت بہنا اور کثرت سے بغیر افاقہ کے پسینے آتے رہنا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ بیڈی آگا، آرم میٹیلکم، بیلا ڈونا، ہیپر سلفر، سیپیا، سلفر۔

دافع اثر دوائیں:۔ ہیپر سلفر، آرم میٹیلکم، میزریم (ہیپر سلفر مرکیورس سال کی بہترین دافع اثر ہے) کالی آیوڈائیڈ۔

دشمن دوائیں:۔ سیلیشیا، لیکیس، ایسیٹک ایسڈ

طاقت:۔ 3 سے 30 اور اونچی طاقتیں

مرکیورس سائیانیٹس (سائی نائیڈ آف مرکری)

MERCURIUS CYANATUS

✪ڈفتھیریا کی پہلی دوا ہے ✪ڈفتھیریا میں شدید کمزوری اور نقاہت اس دوا کی خاص علامت ہے۔ یہ کمزوری بہت جلد اور تیزی کے ساتھ مریض پر غالب ہونے لگتی ہے اور اس کے ساتھ کمزوری سے لرزنا۔ جلد کا سرد ہونا اور جلد کا نیلا پن پایا جاتا ہے ✪پسینہ کا زیادہ آنا۔ منہ سے زیادہ رال بہنا اور منہ سے بدبو کا آنا ایسی علامات ہیں جو مرکری یعنی پارہ سے اس دوا کو وراثت میں ملتی ہیں اور یہ بھی ضرور موجود ہونی چاہئیں ✪اس دوا کو ڈفتھیریا کے لئے بطور حفظ ماتقدم کے استعمال کیا جا سکتا ہے ✪مقررین کے گلے کی پرانی خراش۔ گلا بولنے سے دُکھتا ہے اور چھلا ہوا ہوتا ہے ✪نگلنا ناممکن ہوتا ہے یا اس سے شدید دردیں پیدا ہوتی ہیں جیسے کہ جگہ کٹ گئی ہو ✪ڈفتھیریا میں جھلی سبز رنگ کی ہوتی ہے اور ناک میں بھی پھیل جاتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

ڈفتھیریا جس میں مرض کے شروع ہونے کے ساتھ ہی انتہائی کمزوری اور نقاہت غالب آجائے۔

طاقت:۔ 30

مرکیورس کار (مرکیورک کلورائیڈ)

MERCURIUS CORR.

✪یہ دوا مرکیورس سال کی تقریباً تمام علامات رکھتی ہے مگر اس کی علامات مرکیورس سال سے بہت زیادہ شدید ہوتی ہیں اس لئے پیچش وغیرہ میں جہاں مرکیورس سال کام نہ کرے اور علامات شدید ہوں تو مرکیورس کار دیں ✪شدید پیچش کی پہلی دوا ہے جب کہ پاخانہ کی پُر درد حاجت ختم ہونے میں نہ آئے۔ تمام مقعد جلتی رہے۔ ناف سے نیچے پیٹ میں درد

ہوتا رہے اور مریض بہت عرصہ تک پاخانہ پر بیٹھا زور لگاتا رہتا ہے ✪ اکثر اس شدید پیچش کے ساتھ مثانہ کی حالت بھی مقعد کی طرح ہوتی ہے یعنی بار بار قطرہ قطرہ پیشاب جل کر اور درد کے ساتھ آتا ہے ✪ سوزاک کا دوسرا درجہ جب کہ پیپ سبز رنگ کی اور گاڑھی ہو جائے مگر جلن وغیرہ قائم رہے اور رات کو تکلیف بڑھ جائے ✪ منہ اور حلق کی شدید سوزش میں جب کہ مرکیورس سال کام نہ کرے اس دوا کو دیں۔

دوا کی مرکزی علامات

پیچش میں پاخانہ کی نہ ختم ہونے والی پُر درد حاجت اور پیشاب کا قطرہ قطرہ درد سے آنا اور مرکیورس سال کی علامات مگر علامات کی شدّت میں وہ دوا مقابلہ نہ کر سکے۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ لو.بیلیا انفیلٹا ' مرکیورس سال ' سیپیا ' سلیشیا۔

طاقت:۔ 6 سے 30 اور اونچی طاقتیں۔

میزریم

MEZEREUM

✪ یہ دوا جلد کی کھجلی اور اگزیما۔ ہڈیوں کی دردیں اور اعصابی دردوں میں کار آمد ہے ✪ آتشک اور پارہ والے کیس اکثر اس دوا کو طلب کرتے ہیں ✪ علامات رات کو اور بستر کی گرمی میں بڑھ جاتی ہیں جو کہ آتشک کی خاص علامت ہے۔ یہ مرکیورس سال کی بھی اوّل درجہ کی علامت ہے جو کہ آتشک کی سردار دوا ہے اس لئے میزریم اور مرکیورس ایک دوسرے کی فادزہر ہیں ✪ کھجلی کھجلانے سے جگہ بدلتی ہے۔ کھجلانے کے بعد کھجلی والی جگہ سرد ہو جاتی ہے۔ کھجلی گرم کمرہ یا بستر میں گرم ہونے پر شروع ہو جاتی ہے۔ کھجلی عموماً رات کو بڑھتی ہے ✪ اگزیما۔ موٹے موٹے چھلکے بن جاتے ہیں جن کے نیچے بدبودار پیپ ہوتی ہے۔ یہ اگزیما اکثر سر پر ہو تو تمام سر پر اس طرح سے جما ہوتا ہے گویا کہ ایک چمڑہ کی ٹوپی چڑھی ہو یا جیسے چکنی مٹی کا موٹا لیپ دیا گیا ہو جس کے نیچے پیپ پلپلاتی ہے اور

Scanned by CamScanner

کبھی کیڑے بھی پڑ جاتے ہیں ✪چیچک کے ٹیکہ کے بعد موٹی تہ دار ابھاریں۔ اگزیما وغیرہ
میں ہتھیلی کی نمبر ۴ میں درج شدہ علامات پائی جاتی ہیں ✪لبی ہڈیوں میں رات کے وقت
دردیں خصوصاً" پنڈلی کی ہڈی میں۔ دردیں رات کو اور گرمی میں بڑھتی ہیں۔ آتشکی علامات
✪اعصابی دردیں۔ چہرے کا اعصابی درد انگیٹھی پر سینکنے سے آرام۔ گرم ٹکور سے آرام
نہیں آتا ✪دانت جڑھ میں گلتے ہیں مرکیورس میں دانت چوٹی پر گلتے ہیں۔

دوا کی مرکزی علامات

موٹی تہ والا اگزیما۔ تمام علامات کا رات کو بڑھنا اور اعصابی دردوں کو انگیٹھی پر سینک
دینے سے آرام آتا ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ کالی آیوڈائیڈ ، مرکیورس، ایکو نائیٹ، برائی اونیا، کیمفر، نکس وامیکا،
کلکیریا کارب (سردرد)

طاقت 6 سے 200 اور اونچی طاقتیں۔

ملی فولیم

MILLEFOLIUM

✪سرخ چمک دار خون کا بلا درد اور بغیر بخار کے اخراج کسی جگہ سے ہو یا کسی وجہ سے ہو
✪خون نہ تو ہیما میلس کی طرح سُست رفتار ہوتا ہے اور نہ ایکونائیٹ کی مانند تیز رفتار بلکہ
ان دونوں کے درمیان رفتار ہوتی ہے۔ ہیما میلس میں خون سیاہی مائل ہوتا ہے اور
ایکونائیٹ میں سرخ اور چمک دار ہوتا ہے۔ لیکن ملی فولیم میں ایکونائیٹ کی مانند خوف و
ہراس نہیں پایا جاتا ✪اس طرح کا بلا درد اور چمک دار خون عموماً" نکسیر۔ خونی پیشاب ۔
رحم سے حمل کے دوران۔ مقعد سے۔ پھیپھڑوں کی سل میں۔ ضربات سے وغیرہ وغیرہ آتا
ہے ✪ضربات کے پرانے اثرات کے طور پر جب کسی جگہ سے خون آتا ہو اور آرنیکا کام
نہ کرے تو ملی فولیم دیں ✪جریان خون والے مزاج کے لئے دانت اکھاڑنے سے قبل اس
دوا کی یا لیکیس کی ایک خوراک کھلا دیں ✪پتھری کے اپریشن کے بعد استعمال کریں ✪
حمل کے دوران پُر درد وریدیں۔

Scanned by CamScanner

دوا کی مرکزی علامات

چمک دار سرخ خون کا بلا درد اخراج خواہ جسم کے کسی حصہ سے اور کسی وجہ سے ہو۔

تعلقات

دشمن دوائیں:۔ کافیا (سر کی طرف اجتماع خون)

طاقت:۔ Q سے 3۔

میڈورنیم (سوزاک کا زہر)

MEDORRHINUM

✪ یہ سوزاکی مادہ سے تیار شدہ دوا ہے اور ان تمام کیسوں میں جن میں سوزاکی ہسٹری ملے اور اچھی طرح سے تجویز کردہ دوائیں کام نہ کریں تو اس کو نگاہ میں رکھیں ✪ وہ تمام بچے جن کے والدین میں سوزاکی ہسٹری ملتی ہو اور کسی دوا سے ٹھیک نہ ہوتے ہوں میڈورنیم کو طلب کرتے ہیں ✪ وہ تمام عورتیں جو شادی سے قبل بالکل تندرست رہی ہوں اور شادی کے بعد زنانہ بیماریوں کا شکار ہو جائیں اور خاوند میں سوزاکی ہسٹری ملے تو اکثر میڈورنیم سے صحت یاب ہوں گی ✪ سوزاک کے دب جانے کے بد نتائج مثلاً" جوڑوں کی پرانی دردیں جو کسی دوا سے درست نہ ہوں ✪ تمام علامات صبح سے شام تک بڑھ جاتی ہیں مثلاً" جوڑوں کی دردیں وغیرہ (سفلینم کی علامات شام سے صبح تک بڑھتی ہیں) ✪ سوزاکی مادہ کی وجہ سے عورتوں میں بانجھ پن اور مردوں میں نامردی ✪ یہ دوا اکثر دبے ہوئے سوزاک کو باہر نکالتی ہے ✪ رات کو نیند میں پیشاب کا خطا ہو جانا ✪ سمندر کے کنارے اور مرطوب موسم میں تمام علامات کو آرام ✪ سوزاکی مریضوں کے بچوں میں دمہ کی شکایت جب کہ مرطوب موسم میں آرام رہے (سوزاکی مریضوں میں دمہ کی شکایت جب کہ مرطوب موسم سے تکلیف بڑھے نیٹرم سلف) ✪ سلفر کی مانند ہاتھ پاؤں جلتے ہیں مریض بستر سے باہر نکال دیتا ہے اور ان کے لئے ٹھنڈی جگہ تلاش کرتا ہے ✪ پاؤں کے تلوے بہت دُکھتے ہیں ✪ اس دوا کو ہمیشہ بلند طاقتوں میں استعمال کریں۔

دوا کی مرکزی علامات

سوزاکی زہر کے بد اثرات جب کہ اچھی طرح سے تجویز کردہ دوائیں کام نہ کریں۔

Scanned by CamScanner

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ اپی کاک (خشک کھانسی میں)
طاقت:۔ بہت اونچی طاقتیں (نیش) C.M (وجع المفاصل)

میگنیشیا فاس (فاسفیٹ آف میگنیشیا)

MAGNESIA PHOS

✪اوّل درجہ کی دافع تشنج دوا ہے اور ہر قسم کی تشنجی دردیں وغیرہ جن کو دباؤ اور گرمی سے آرام آئے اس دوا سے ضرور ٹھیک ہو جاتی ہیں ✪اس دوا کا مثالی مریض دبلا پتلا' سُوکھا ہوا' اعصابی مزاج' سرد ہوا سے ڈرتا ہے۔ سردی میں اور نہانے سے اس کی دردیں بڑھ جاتی ہیں ✪ میگنیشیا فاس کی دردوں کے ساتھ بخار نہیں ہوتا۔ دردیں تشنجی' اینٹھن دار ہوتی ہیں۔ آرسنک البم کی دردوں کو بھی گرمی سے آرام آتا ہے مگر اس کی دردیں جلن دار ہوتی ہیں میگنیشیا فاس کی دردیں کبھی بھی جلن دار نہیں ہوتیں اور انہیں دباؤ اور گرمی سے آرام آتا ہے ✪عام روز مرّہ کی بیماریاں جن کے لئے یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔ یہ ہیں انتڑیوں کا قولنج' پنڈلیوں میں اینٹھن۔ پیڑو میں دردیں۔ بچوں کا قولنج۔ پُر درد حیض۔ چہرے کا اعصابی درد۔ پپوٹوں کی تشنجی پھڑکن۔ چہرے کے عضلات کی پھڑکن۔ ہچکی۔ دانت نکالنے کے زمانہ کے تشنج۔ پیشاب کا رکنا۔ رعشہ۔ کالی کھانسی یا تشنجی کھانسی بغیر بلغم کے۔ مرگی۔ کزاز۔ خواب میں پیشاب کا خطا ہو جانا وغیرہ وغیرہ غرضیکہ کوئی تکلیف ہو جو خاص تشنجی ہو میگنیشیا فاس کو طلب کرتی ہے۔ گرمی سے آرام کا آنا لازمی علامت ہے ✪دانت درد جسے گرم پانی منہ میں رکھنے سے آرام آئے ✪گرم پانی کے ساتھ استعمال کرنے سے بہتر عمل کرتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

تشنجی علامات اور دردیں جن کو دباؤ اور خصوصاً" گرمی اور ٹکور سے آرام آجائے۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ بیلا ڈونا' جیلسیمیم، لیکیس۔
طاقت:۔ 3x سے 200 بعض اوقات اونچی طاقتیں (نیش) 55M (پُر درد حیض)

Scanned by CamScanner

میگنیشیا کارب (میگنیشیا کاربونیٹ)

MAGNESIA CARB.

✪سبز رنگ کے کھٹی بو والے پاخانے ✪ اس طرح کے پاخانے اکثر بچوں میں خصوصاً دانت نکالنے کے زمانہ میں پائے جاتے ہیں ✪پاخانہ سے پہلے شدید قولنجی درد ہوتا ہے کہ مریض کالو سنتھ کی طرح دوہرا ہو جاتا ہے (یاد رہے کہ کالو سنتھ میں سبز رنگ کے پاخانے نہیں پائے جاتے) ✪پاخانہ کے بعد آرام آجاتا ہے (یاد رہے کہ مرکیورس سال میں گو سبز رنگ کے پاخانے ہوتے ہیں اور درد بھی ہوتا ہے مگر یہ درد پاخانہ کے بعد بھی قائم رہتا ہے اور پاخانے کھٹی بو والے نہیں ہوتے۔ علاوہ ازیں مرکیورس سال میں منہ کی اور پسینہ کی علامات نمایاں ہیں) ✪درد اور پاخانہ کی رنگت کی علامات کے علاوہ نمایاں علامت کھٹی بو کی ہے جو پاخانہ سے بھی آتی ہے اور تمام جسم سے خواہ بچہ کو اچھی طرح نہلایا کیوں نہ جائے (اس بو کی علامت میں دو دوائیں مقابلہ پر آتی ہیں پہلی ریوم ہے جس میں بھی پاخانہ سے پہلے قولنجی درد ہوتا ہے پاخانہ اور تمام جسم سے کھٹی بو آتی ہے لیکن میگنیشیا کارب کے پاخانے کا رنگ سبز ہوتا ہے اور ریوم کا گہرے بھورے رنگ کا.دوسری دوا ہیپر سلفر ہے لیکن اس میں بھی سبز رنگ کا پاخانہ نہیں) پاخانے کی علامات ختم ہوئیں ✪دانت درد جو گلے ہوئے دانتوں میں ہوتا ہے اور رات کو بڑھ جاتا ہے۔ عموماً" حمل کے دوران واقع ہوتا ہے مریضہ مجبوراً" اٹھ کر چلتی پھرتی ہے جس سے اسے آرام پہنچتا ہے ✪ ماہواری خون سیاہ رنگ کا اور صرف رات کے وقت یا جب کبھی مریضہ لیٹ جائے ✪خنازیری اور رسلی مزاج والے بچوں میں گوشت کھانے کی بڑھی ہوئی خواہش ✪جب میگنیشیا کارب بد ہضمی میں کافی استعمال کیا گیا ہو تو اس کے بد اثرات پوٹسی سے دور کریں ✪دودھ ہضم نہیں ہوتا۔

دوا کی مرکزی علامات

سبز رنگ کے کھٹی بو والے پاخانے (بچوں میں)

Scanned by CamScanner

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ کیموملا

دافع اثر دوائیں:۔ آرسنک البم، مرکیورس سال، کیموملا، کالوستھ، نکس وامیکا، پلسٹلا

ریوم۔

طاقت:۔ 3 سے 30 (نیش) 200 (دانت درد وغیرہ)

میگنیشیا میور (کلورائیڈ آف میگنیشیم)

MAGNESIA MUR

✪جگر کی نمایاں دوا ہے جب کہ اس کی مخصوص قبض ساتھ ہو ✪جگر مزمن طور پر بیمار ہوتا ہے اور اس میں دُکھن اور درد ہوتا ہے جو کہ ریڑھ اور فم معدہ تک بڑھ جاتا ہے درد غذا کھانے کے بعد بڑھ جاتا ہے ✪دائیں طرف لیٹنے سے جگر کی تکلیف بڑھ جاتی ہے (دائیں طرف لیٹنے سے تکلیف کا بڑھنا مرکیورس سال میں بھی پایا جاتا ہے لیکن دونوں ادویات کے پاخانے جدا جدا ہیں۔ مرکیورس سال عموماً جگر کی حاد تکالیف میں اس علامت کے ساتھ کار آمد ہے اور میگنیشیا میور پرانی تکالیف میں) ✪ میگنیشیا میور کی قبض میں پاخانہ گانٹھ دار یا ڈنڈے دار اور بھیڑ کی مینگنیوں کی مانند ہوتا ہے اور مقعد سے نکلتے ہی ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گرتا ہے ✪اس طرح کی قبض نیٹرم میور اور ایمونیا میور کی مانند ہے(ان تینوں ادویات میں "میور" کا لفظ یاد رہے) ✪پاخانہ بعض اوقات پیٹ کے عضلات سے خوب زور لگانے پر ہی خارج ہو سکتا ہے ✪اسی طرح سے پیشاب بھی مثانہ کی کمزوری کی وجہ سے پیٹ کے عضلات سے زور ڈالنے پر ہی خارج ہوتا ہے✪ میگنیشیا میور میں قبض نمایاں ہے اور میگنیشیا کارب میں اسہال نمایاں ہیں ✪ میگنیشیا کارب کی مانند دودھ ہضم نہیں ہو سکتا۔ دودھ سے پیٹ درد اور بدہضمی کے پاخانے شروع ہو جاتے ہیں ✪مندرجہ بالا علامات عموماً اعصابی مزاج مریضوں۔ ہسٹیریائی عورتوں اور بچوں میں ملتی ہیں۔ بچوں میں دانت نکالنے کے زمانہ میں سیپیا کی مانند دودھ ہضم نہیں ہو سکتااور مرد اور عورتیں معدہ اور جگر کی تکالیف میں مبتلا ہوتے ہیں ✪ اس دوا کی اعصابی اور ہسٹیریائی مزاج عورتوں میں ماہواری سیاہ لوتھڑے دار اور پُر درد ہوتی ہے اور حیض کا خون صرف رات کو آتا ہے دن

کو چلنے پھرنے سے نہیں آتا ✪ ہسٹریائی تشنج اور خاص قبض ✪ اعصابی سر درد جسے کس کر باندھنے سے (پلسٹلا کی مانند) اور کپڑے سے لپیٹنے سے (سیلیشیا کی مانند) آرام آتا ہے ✪ اگر مریض حرکت نہ کرے تو دل کا دھڑکا شروع ہو جاتا ہے اور پھر چلتے پھرتے رہنے سے آرام آجاتا ہے (جلسیمیم) ✪ تمام علامات کو کھلی ہوا میں (جو زیادہ سرد نہ ہو) چلنے پھرنے سے آرام رہتا ہے (سوائے سر درد کے جسے دباؤ اور لپیٹنے سے آرام آتا ہے) ✪ نمکین اشیاء سے علامات خراب چنانچہ نمکین غذا، نمکین غسل لہٰذا سمندری ہوا (جو کہ نمکین ہوتی ہے) میں سانس لینے اور سمندر کے کنارے رہنے سے تمام علامات بڑھ جاتی ہیں۔ سمندری سفر میں چھاتی اور جگر کی علامات نیز اس دوا کی مخصوص قبض پیدا ہو جاتی ہیں (یاد رہے کہ اس دوا کے الٹ اگر سمندر میں رہنے والے ملاح ساحل پر آجائیں اور ان کی قبض بڑھ جائے تو برومیم دوا ہو گی) ✪ چونکہ اس دوا کی علامات کو کھلی ہوا میں چلتے پھرتے رہنے سے آرام آتا ہے لہٰذا رات کو بستر میں آنکھیں بند کر کے لیٹنے سے تشویش اور بے آرامی بڑھ جاتی ہیں ✪ گہرا اثر کرنے والی دافع سورا دوا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

گانٹھ دار پاخانہ اور دائیں طرف لیٹنے سے تکالیف کا بڑھنا۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ آرسنک البم، کیمفر، کیموملا، نکس وامیکا۔

طاقت:۔ 3 سے 200

مینگینم

MANGANUM

✪ یہ دوا رفتہ رفتہ کمی خون اور دیگر عوارض پیدا کرتی ہے لہٰذا اس کے کیس یکدم پیدا نہیں ہوتے اور عموماً حاد امراض میں استعمال نہیں ہوتی ✪ کمی خون چائنا کی مانند زیادہ خون نکل جانے سے پیدا نہیں ہوتی بلکہ بغیر کسی اخراج خون کے مریض کمی خون یا بھُس کا شکار ہوتا چلا جاتا ہے۔ مریض کا چہرہ مومی اور زردی مائل ہوتا ہے۔ یہ کیفیت عموماً جوان لڑکیوں میں ملتی ہے۔ خون حیض بالکل قلیل ہوتا ہے اور بعض اوقات تو ۱۸ یا ۲۰

Scanned by CamScanner

سال کی عمر تک حیض ہی نہیں آتا مگر کمی خون نمایاں نظر آتی ہے ✪ یہ دوا ذرات خون کو تباہ کرتی ہے اور سِل قائم کرتی ہے خصوصاً" حنجرہ کی سِل ✪ حنجرہ کی سِل میں عموماً" گلا بیٹھا ہوا ہوتا ہے۔ بار بار حنجرہ پر سوزشی حملے ہوتے ہیں۔ ہر بار سردی لگنے کی تکلیف اور برانکائیٹس پیدا ہو جاتی ہیں ✪اس دوا کی تمام علامات سرد مرطوب موسم میں بڑھ جاتی ہیں چنانچہ بہرہ پن، گلے کی تکالیف وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں۔ برانکائیٹس وغیرہ۔ گلا بیٹھنا ڈکا مارا کی مانند سرد مرطوب موسم میں پیدا ہوتے ہیں ✪ مینگینم کی کھانسی ہمیشہ لیٹنے سے بہتر اور بیٹھنے سے زیادہ ہو جاتی ہے یہ علامت بہت کم دواؤں میں ملتی ہے اس لئے نہایت اہم ہے۔ حاد نزلہ میں اس طرح کی کھانسی یوفریزیا میں اور اس کے بر عکس اعصابی کھانسی ہائیوسائیمس میں ملتی ہے ✪لیٹنے سے آرام کا آنا صرف کھانسی کے سلسلہ میں ہی نہیں پایا جاتا بلکہ جسم کی جملہ علامات کو لیٹنے سے آرام رہتا ہے۔ یہاں تک کہ دماغی علامات مثلاً" ڈر اور تشویش تک کو لیٹنے سے آرام آتا ہے اٹھنے پر یا چلنے پھرنے پر یہ سب علامات بڑھنی شروع ہو جاتی ہیں یہی وجہ ہے کہ مینگنیم کا مریض زیادہ تر لیٹا رہتا ہے ✪سر کی جملہ تکالیف میں کان ضرور مبتلا ہوتے ہیں مثلاً" گلے کی خرابی کے ساتھ کانوں میں درد، آنکھوں کی سوزش میں کانوں میں درد چنانچہ دردیں دوسرے اعضاء سے کانوں میں آگھستی ہیں ✪ تمام جسم پُر درد، چھونے سے پُردرد، ہڈیاں پُر درد، ہڈیوں کی سطح خصوصاً" پنڈلی کی ہڈی دُکھتی ہے۔ ایڑیوں میں درد۔ جوڑ سُوج جاتے ہیں ان میں ابھاریں، سختیاں، زخم اور پیپ پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر دردوں میں آرنیکا وقتی طور پر فائدہ دے تو مینگنیم کو یاد رکھیں ✪دردیں جلد جلد ایک جگہ سے دوسری جگہ چلی جاتی ہیں اورعموماً" رات کو زیادہ ہوتی ہیں۔ جگہ بدلتی ہوئی دردیں ✪سن یاس میں اور کمی خون والی عورتوں میں گرمی کی شدید لہریں۔

دوا کی مرکزی علامات

بغیر اخراج خون کے بھس۔ حنجرہ کی تکالیف (خصوصاً" سِل) سرد مرطوب موسم میں جملہ علامات کا بڑھنا۔ لیٹنے سے جملہ علامات (خصوصاً" کھانسی کو آرام) اور مختلف تکالیف کے ساتھ کانوں کا متاثر ہونا ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ کیمفر، کافیا، مرک سال۔ طاقت :۔ 30 اوراُونچی طاقتیں

میوراٹک ایسڈ (ہائیڈرو کلورک ایسڈ)

MURIATIC ACID

✪انتہائی کمزوری کی دوا ہے اور اس کا مقام کمزوری میں کاربووبج اور آرسنک البم کے برابر ہے ✪اس کی علامات مستقل چڑھے رہنے والے بخاروں میں مثلاً" تپ محرقہ میں ملتی ہیں ✪انتہائی کمزوری کی وجہ سے مریض جب بیٹھتا ہے تو اس کی آنکھیں بند ہونے لگتی ہیں نچلا جبڑا گر جاتا ہے اور مریض بستر پر پائنتی کی طرف پھسل جاتا ہے چنانچہ اسے بار بار اٹھا کر درست لٹانا پڑتا ہے ✪مریض زور زور سے کراہتا ہے ✪خون زہریلا ہو جاتا ہے اور تمام اخراجات بد بودار ہوتے ہیں ✪زبان خشک اور منہ میں کھڑکھڑاتی اور لرزتی ہے سکڑ کر اپنے سائز سے تیسرا حصہ رہ جاتی ہے ✪منہ میں نیلے رنگ کے زخم جن سے بہت بد بو آتی ہے ✪میوراٹک ایسڈ کی ذاتی خاص علامات منہ اور مقعد میں آسانی سے مل جاتی ہیں ✪ منہ کی علامات کا اوپر ذکر آچکا ہے مقعد کی علامات یہ ہیں پتلے بدبودار دست، پیشاب کرتے وقت مقعد بھی باہر نکل آتی ہے اور دست بھی بلا ارادہ نکل جاتے ہیں مقعد کی یہ کمزوری اس قدر ہے کہ ہوا خارج کرتے وقت مقعد اور دست نکل جاتے ہیں✪نیلے رنگ کے نہایت پر درد سوجے ہوئے بواسیری مسے جن پر چادر کا لگ جانا تک برداشت نہیں ہوتا۔ گرم پانی سے استنجا کرنے سے افاقہ رہتا ہے۔ بواسیری علامات ایلوز سے حرف بحرف ملتی ہیں مگر ایلوز میں سرد پانی سے استنجا کرنے سے آرام رہتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

لگاتار بخاروں اور دیگر بیماریوں میں جب کہ انتہائی کمزوری اور منہ اور مقعد کی خاص علامات ملتی ہوں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ برائی اونیا، کیمفر، اپی کاک (اپی کاک بہترین دافع اثر ہے)

طاقت:۔ 1 سے 30 اور اونچی طاقتیں۔

میوریکس (ایک قسم کی مچھلی کا عرق)

✪یہ عورتوں کی دوا ہے اور سیپیا سے بالکل ملتی جلتی ہے۔ ملنے جلنے والی علامات یہ ہیں دونوں میں نیچے کی طرف دباؤ ہوتا ہے جیسے کہ رحم اور دوسرے اعضاء باہر کی طرف نکل پڑیں گے۔ دونوں میں مریضہ ٹانگیں ایک دوسرے پر رکھ کر دباتی ہے تاکہ یہ احساس کم ہو

Scanned by CamScanner

دونوں میں معدہ میں ڈوبنے کا احساس ہوتا ہے۔ دونوں میں تکالیف چلنے سے بڑھ جاتی ہیں اور بیٹھنے سے آرام آتا ہے لیکن فرق یہ ہے کہ میوریکس میں شدید شہوت ہوتی ہے جو کہ سیپیا میں نہیں بلکہ سیپیا میں جماع سے نفرت ہوتی ہے۔ دیگر میوریکس میں ماہواری زیادہ مقدار میں آتی ہے ✪جنون شہوت خصوصاً" وضع حمل کے بعد اور سن یاس میں ✪اگر اعضاء تناسلی کو ہاتھ سے ذرا چھو دیا جائے تو شہوت بھڑک اٹھتی ہے ✪رحم پر درد لہٰذا ہر وقت توجہ رحم کی طرف رہتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

عورتوں میں نیچے کی طرف دباؤ جب کہ شہوت تیز ہو اور خون حیض زیادہ آئے۔

طاقت:۔ 3 سے 30

ناجا (ہندوستان کے پھن دار سیاہ سانپ کا زہر)

NAJA

✪ناجا کا مرکز دل ہے اور جب تک کسی کیس میں بیماری کا مرکز دل نہ ہو تو ناجا کے متعلق سوچنا بے سُود ہے ✪دل کی علامات یہ ہیں۔ دل کا دھڑکا جو چلنے پھرنے سے بڑھے۔ دل میں کمزوری کا احساس۔ دل کے مقام پر شدید درد۔ نبض سُست اور کمزور۔ دل کے فیل ہونے کا احساس وغیر وغیرہ ✪دل کی علامات اکثر حاد سوزشی بیماریوں کے دوران یا بعد میں شروع ہوتی ہیں ✪وبائی بیماریوں کے بعد دل کی تکالیف مثلاً" ڈفتھیریا کے بعد ✪دل کی کمزوری کی وجہ سے دم کشی، نقاہت اور خصوصاً" خشک کھانسی جو دل کی تکالیف کا نتیجہ ہوتی ہے ✪ مریض ہر وقت خود کشی کی طرف مائل رہتا ہے ✪چلنے پھرنے اور حرکات و سکنات سے ایسے معلوم ہوتا ہے گویا کہ مریض نے نشہ پی رکھا ہو ✪بائیں خصیتہ الرحم سے دل تک درد۔

دوا کی مرکزی علامات

دل کی تکالیف جب کہ کسی دیگر دوا کی علامات واضح نہ ہوں اور مرض کا دل پر مرکز بنانا۔

تعلقات:۔

دافع اثر دوائیں:۔ ٹیکم، ایمونیا۔

طاقت:۔ 6 سے 30

Scanned by CamScanner

نائیٹرک ایسڈ
NITRIC ACID

✪اس دوا کی علامات مرکورس کی علامات سے ملتی جلتی ہیں اس لئے اکثر دونوں میں تفریق کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مرکورس کے مریض کا رنگ گورا ہوتا ہے اور نائیٹرک ایسڈ کے مریض کا رنگ سانولا ✪نائیٹرک ایسڈ آتشک کی بڑی دواؤں میں سے ہے اور پارہ کے بد اثرات کو دور کرتی ہے چنانچہ آتشکی مریضوں میں جن کو اکثر پارہ کے مرکبات کھلائے جاتے ہیں ان میں آتشک اور پارہ کی ملی جلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں ایسے مریضوں میں اگر ہپر سلفر پہلی دوا کہی جائے تو نائیٹرک ایسڈ یقیناً" دوسری دوا ہے ✪اس دوا کا جسم کے سُوراخوں پر جہاں جلد اور بلغمی جھلی آپس میں ملتی ہیں خاص اثر ہے چنانچہ ہونٹ، نتھنے، مقعد، عورت میں شرم گاہ کا بیرونی حصہ اور پپوٹوں میں جگہ کٹ پھٹ جاتی ہے اور ان میں اس طرح کا درد ہوتا ہے جیسے لکڑی کی کرچ چبھی ہوئی ہو ✪باچھیں کٹی پھٹی خون آسانی سے نکل آتا ہے ✪مقعد کٹی پھٹی ہوئی، پاخانہ کے بعد شدید دردیں کئی گھنٹے رہتی ہیں، نرم پاخانہ سے بھی شدید درد ہوتا ہے خون بہتا ہے مریض شِدّت درد سے ایک دو گھنٹے بے قرار ہو کر چلتا پھرتا ہے (پاخانہ کے بعد درد کا ہونا اس دوا کی خاص علامت ہے۔ پیچش میں اسی علامت پر یہ دوا دی جاتی ہے۔ نکس وامیکا میں پاخانہ کے بعد آرام آتا ہے۔ مرکیورس سال میں پاخانہ سے پہلے اور دوران میں اور پھر بعد میں بھی درد ہوتا ہے مگر اس دوا میں صرف پاخانہ کے بعد شدید درد ہوتا ہے)✪منہ میں چھالے، رال بہنا، مسوڑھے سوجے ہوئے، منہ سے بدبو اور باچھیں کٹی پھٹی ہوتی ہیں ✪پیشاب میں شدید اور تیز بو مثل گھوڑے کے پیشاب کے ✪تمام علامات رات کو زیادہ ہو جاتی ہیں جیسے کہ تمام آتشکی دواؤں کا خاصہ ہے ✪مرکیورس کی مانند زیادہ گرمی اور زیادہ سردی سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں ✪دردیں بیلا ڈونا کی مانند یکدم پیدا ہوتی ہیں اور یکدم ختم ہو جاتی ہیں ✪تمام اخراجات بدبودار خصوصاً" پیشاب، پاخانہ اور پسینہ ✪اگر مریض بہرہ ہو تو شور و غل میں بہتر سنائی دینے لگتا ہے لہٰذا گاڑی کے سفر میں آرام ✪اس دوا کے مریض کو اکثر زکام لگا رہتا ہے اور قبض عام طور پر نہیں ہوتی بلکہ اسہال آتے رہتے ہیں ✪بد گوشت خصوصاً" مقعد میں ✪پیاس ندارد ✪غدوددں کا سُوجنا خصوصاً" چڑھے کے ✪چربیلی اشیاء اور نمک کی

خواہش۔

دوا کی مرکزی علامات

گھوڑے کے پیشاب کی مانند بودار پیشاب۔ آتشک اور پارہ کے بد اثرات۔ سوراخوں کے منہ کا کٹا پھٹا ہونا۔ چبھن دار دردیں اور رات کو علامات کا بڑھ جانا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ آرسنک البم، کیلیڈیم، لیک کیناٹنم، سیپیا، آرم ٹرائفلم، کلکیریا کارب، لائیکوپوڈیم۔

دافع اثر دوائیں:۔ کلکیریا کارب، کونیم، ہیپر سلفر، مرکورس سال، میزیریم، پٹرولیم، سلفر۔

دشمن دوائیں:۔ لیکیسس، (بعد میں) کلکیریا کارب۔

طاقت۔ 6 سے 200 اور اونچی طاقتیں۔

نکس موسکیٹا (جائفل)

NUX MOSCHATA

✪اگر اس دوا کی دماغی اور منہ وغیرہ کی خشکی کی علامات نمایاں طور پر پائی جائیں تو یہ دوا کئی طرح کی بیماریوں میں کام آتی ہے خصوصاً" ہسٹیریا میں اس کی علامات پائی جاتی ہیں ✪سب سے بڑی علامت غنودگی ہے مریض اکثر اونگھتا رہتا ہے اور سونے پر مجبور ہوتا ہے ✪اس سوئے ہوئے دماغ کی وجہ سے دماغ اکثر غیر حاضر رہتا ہے اچھی طرح سے سوچ نہیں سکتا عام سادہ سوالات کا جواب دینے سے پہلے دماغ پر زور ڈال کر خیالات کو اکٹھا کرتا ہے بولتے وقت، پڑھتے وقت، لکھتے وقت خیالات غائب ہو جاتے ہیں۔ یادداشت کمزور ✪منہ اور گلا بہت خشک۔ زبان خشکی کی وجہ سے تالو سے جا لگتی ہے اور تھوک روئی کے گالے کی مانند اور لیسدار ہو جاتی ہے مگر اس تمام خشکی کے باوجود پیاس بالکل نہیں ہوتی ✪کھانے کے فوراً" بعد اپھارہ ✪سرد مرطوب موسم میں علامات خراب خشک موسم میں آرام ✪اس دوا کی علامات عموماً" ہسٹیریائی عورتوں میں پائی جاتی ہیں۔

دوا کی مرکزی علامات

غنودگی اور منہ کی خشکی مگر پیاس ندارد۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ کلکیریا کارب ' لائیکو پوڈیم۔
دافع اثر دوائیں:۔ کیمفر ' بلیسیم ' ویلریانہ ' لارو سر یلس ' نکس وامیکا ' زنکم میٹیلکم۔
دشمن دوائیں:۔ لائیکو پوڈیم ' نکس وامیکا ' پلسٹلا ' رسٹاکس ' سلیشیا ' سکوٹیلا۔
طاقت:۔ 3 سے 200 (نیش) 200 (تپ محرقہ)

نکس وامیکا (کچلہ)

NUX VOMICA

✪ چڑ چڑے اور بات بات پر گلے پڑ جانے والے لوگوں کی خاص دوا ہے ✪ اس طرح کا مزاج کثرت سے مصالحہ دار غذاؤں کے استعمال۔ کثرت شراب نوشی۔ کثرت تمباکو نوشی زیادہ بیٹھے رہنا اور ورزش نہ کرنا مثلاً (دکاندار اور دیگر دماغی کام کرنے والے) رات کو زیادہ جاگتے رہنا وغیرہ وغیرہ سے خودبخود تیار ہوجاتا ہے ✪ جب اس طرح کی بے قاعدہ زندگی ہو گی تو قبض کا اور بدہضمی کا رہنا لازمی ہے چنانچہ یہ لوگ کام چالو رکھنے کے لئے جلاب آور دوائیں اور ہاضمے دار چیزوں کا کثرت سے استعمال کرتے ہیں اور اس طرح سے نکس وامیکا کے پکے مریض بن جاتے ہیں ✪ نشہ والی چیزیں استعمال کرنے والوں اور یونانی اور ایلوپیتھی کی ادویات کھانے والوں کی طبیعت کو ہموار کرنے کے لئے اکثر سب سے پہلے یہ دوا دینی پڑتی ہے ✪ مختصریہ کہ نکس وامیکا کا مریض چڑ چڑا اور جھگڑالو ہوتا ہے اور بدہضمی اور بواسیر کا شکار ہوتا ہے ✪ تمام حسیّں تیز اور بڑھی ہوئی۔ معمولی سے شور سے ڈر جاتا ہے۔ معمولی سی بلکہ مناسب دوا بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ شور و غل ناقابل برداشت۔ تشنج معمولی سے چھونے سے بڑھ جاتے ہیں۔ معمولی سی بات ناقابل برداشت ✪ پاخانہ کی بار بار نا مکمل حاجت یہ نکس کی خاص علامت ہے اور تقریباً نکس کے تمام کیسوں میں ملتی ہے۔ پاخانہ معمولی سا آتا ہے مگر اس کے بعد کچھ عرصہ کے لئے آرام محسوس کرتا ہے۔ پیچش میں کچھ آؤں وغیرہ آنے کے بعد آرام حالانکہ مرکیورس سال میں ایسا نہیں ✪ وضع حمل کی بے قاعدہ دردیں جن کے ساتھ پیشاب یا پاخانہ کی بار بار حاجت ✪ نکس کی تمام علامات صبح کے وقت خراب ہوتی ہیں چنانچہ سردرد ' کھانسی وغیرہ وغیرہ صبح کو شدید ہوتی ہیں ✪ معدہ میں درد ' بدہضمی اور بوجھ کا احساس غذا کھانے کے گھنٹہ دو گھنٹہ بعد

Scanned by CamScanner

شروع ہو جاتا ہے ✪ ہر قسم کے بخار میں مریض سردی بہت محسوس کرتا ہے اور اوپر سے کپڑا بالکل نہیں اتارتا حتیٰ کہ اگر ہلے جلے یعنی کروٹ لے تو بھی سردی لگنے لگتی ہے۔ چہرہ بہت سرخ ✪ نکس کا مریض آرسنک البم کی طرح سردی محسوس کرتا ہے اور اس کی علامات اکثر سرد موسم اور سرد ہوا سے بڑھتی ہیں۔ گرم کمرہ میں کپڑے اوڑھنے سے اور مرطوب موسم میں آرام رہتا ہے ✪ ہر طرح کے تشنج، کزازی تشنج جب کہ ہوش و حواس قائم رہیں اور ذرا چھونے سے تشنج شروع ہو جائیں ✪ زکام رات کو بند دن کو چالو۔گرم کمرہ میں خراب ۔سرد ہوا میں آرام (زکام کی علامات دیگر جسم کی علامات کے برعکس گرمی سے خراب اور سردی سے ٹھیک رہتی ہیں) ناک بند ✪ کمر درد میں مریض کروٹ لینے کے لئے پہلے اُٹھ کر بیٹھتا ہے ورنہ کروٹ لینی دشوار ہو جاتی ہے ✪ ماہواری جلد جلد۔ کثرت سے۔ زیادہ عرصہ رہتی ہے اور دوران حیض تمام تکالیف بڑھ جاتی ہیں ✪ نکس وامیکا رات کو لینا زیادہ مفید ہے اور سلفر صبح کے وقت۔

دوا کی مرکزی علامات

چڑچڑا پن۔ پاخانہ کی نامکمل بار بار حاجت۔ صبح کے وقت تمام علامات کا خراب ہونا اور غیر معتدل زندگی بسر کرنا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ سیپیا ، برائی اونیا، کیموملا، کالی کارب، فاسفورس، پلسٹلا، سلفر (اس دوا کے بعد برائی اونیا پلسٹلا اور سلفر اچھا کام کرتی ہیں)

دافع اثر دوائیں:۔ کانیا، اگنیشیا، کاکولس، کیمفر، کیموملا، تھوجا، (پیشاب کرنے کی بار بار ناکام حاجت) آرسنک البم، بیلا ڈونا۔

دشمن دوائیں:۔ زنکم مٹیلیکم، ایسیٹک ایسڈ، کاسٹیکم، اگنیشیا، نکس موسکیٹا۔

ڈاکٹر کینٹ:۔ "نکس وامیکا سلفر کے گہرے اور مزاجی اثر تک بہت کم رسائی کرتی ہے بلکہ سلفر کے صرف سطحی اور ضرورت سے زیادہ بڑھے ہوئے عمل کو کم کرتی ہے۔"

طاقت۔ 3x سے 200 اور اونچی طاقتیں (نیش) 200 (وضع حمل کی دردیں)

Scanned by CamScanner

نیٹرم آرسنک (سوڈیم آرسینیٹ)

NATRUM ARS.

✪سرد مزاج دوا ہے اور اس میں آرسنک البم کی کئی ایک علامات ملتی ہیں مثلاً" سردی بہت لگتی ہے۔ بے چینی۔ پیاس جس میں مریض بار بار تھوڑا تھوڑا پانی پیتا ہے۔ گرم کمرہ میں یا عام گرمی اور گرم غذا سے آرام اور سردی سے خراب سوائے دماغی اور سر کی علامات کے جن کو کھلی ہوا میں افاقہ رہتا ہے وغیرہ ✪نزلات بہت نمایاں اور اہم ہیں۔ ناک سے پانی کی مانند نزلہ چلتا ہے لیکن اس کے باوجود ناک بند معلوم ہوتی ہے۔ ناک کی جڑھ میں درد ہوتا ہے آنکھیں خشک اور پُردرد چھینکیں۔ اس نزلہ کے ساتھ ہمیشہ سردرد ہوتا ہے۔ یہ دوا نزلہ کو جلد درست کرتی ہے اور بھوک اور قوت کو قائم رکھتی ہے ✪پرانے نزلاتی حالات اور برانکائیٹس میں بلغم کثیر مقدار میں سبزی مائل خارج ہوتی ہے اور دل اور چھاتی پر بوجھ اور دباؤ ہوتے ہیں ✪سات سال سے زیادہ عمر کے بچوں میں برانکائیٹس ✪چھاتی کے دباؤ کو زیادہ مقدار میں پیشاب آنے پر آرام ✪سانس کے اعضاء کی بلغمی جھلیاں بہت پُر حس، گردوغبار، دھوئیں یہاں تک کہ سانس لینے سے بھی پُر حس۔ جب نزلہ پھیپھڑوں میں پہنچتا ہے تو پھیپھڑے دھوئیں سے بھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں ✪رات اور صبح کو ناک بند لہٰذا مریض منہ سے سانس لیتا ہے ✪ڈفتھیریا میں گلا ارغوانی رنگ کا، سوجن اور نقاہت۔ کوّا تھیلی کی مانند سُوجا ہوا لیکن درد بالکل نہیں ہوتا۔ یہ اہم علامت ہے کیوں کہ یہ علامت ایپس میں بھی ملتی ہے لیکن ایپس میں بہت درد ہوتا ہے ✪بائی کی دردوں والے اور ملیریائی مریضوں میں اس دوا کی علامات اکثر پائی جاتی ہیں۔ علامات جسم کی دائیں جانب زیادہ ملتی ہیں۔ جسم میں بجلی کی مانند جھٹکے۔ مریض حرکت پسند نہیں کرتا۔ تیز چلنے اور مشقّت سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ لرزنا عموماً" ملتا ہے۔ کمی خون، کمزوری، پانی پڑنا اور خصوصاً" پرانے نزلاتی حالات میں کار آمد ہے ✪برانکائیٹس، نزلہ زکام، سل بمعہ سُوکھاپن میں اسے یاد رکھیں۔

دوا کی مرکزی علامات

نمایاں نہیں ہیں خصوصاً" نزلاتی علامات میں جب کہ آرسنک البم کی علامات پائی جائیں اور آرسنک البم کام نہ کرے تو اس دوا کی طرف توجہ دیں۔

طاقت:۔ 3 سے 30

نیٹرم سلف

NATRUM SULPH.

✪بہت بڑی دافع سائیکوسس (یعنی سوزاکی زہر کو دور کرنے والی) دوا ہے اور اس کا نمبر تھوجا کے بعد ہے ✪اس دوا کی تمام علامات اور تکالیف مرطوب موسم میں بڑھ جاتی ہیں اورجہاں مرطوب موسم میں علامات کے بڑھنے کا پتہ چلے تو نیٹرم سلف یقیناً" پہلی دوا ہو گی ✪نمدار موسم کے علاوہ گیلی جگہوں اور نمدار مکانات میں رہنے سے۔ سمندر کے قریب رہنے سے کیوں کہ ہوا نمدار ہو گی اور ایسی سبزیاں کھانے سے جو پانی کے قریب پیدا ہوتی ہیں نیٹرم سلف کا مریض ہمیشہ زیادہ بیمار ہو جائے گا ✪مرطوب موسم میں خراب ہونے والی تکالیف میں تر دمہ' جوڑوں کی دردیں اور اسہال زیادہ نمایاں ہیں ✪سوزاکی والدین کے بچوں میں تر دمہ' بلغم سبز رنگ' مقدار میں زیادہ ✪تر کھانسی ۴ر۳ بجے صبح زیادہ۔ کھانستے وقت چھاتی میں درد ہوتا ہے لہٰذا مریض چھاتی کو دونوں ہاتھوں سے تھامتا ہے۔ کھانسی دمہ وغیرہ کی مانند مرطوب موسم میں بڑھتی ہے اور سبز رنگ کی بلغم بکثرت خارج ہوتی ہے ✪ اسہال تازہ یا پرانے' زرد رنگ کا پانی کی طرح پتلا پاخانہ بڑے زور سے پڑ پڑ کی آواز کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ اسہال عموماً" صبح کے وقت چارپائی سے اٹھ کر چلنے پھرنے پر آجاتے ہیں۔ زیادہ ریاح کی وجہ سے پیٹ میں خوب گڑ گڑ ہوتی ہے✪نیٹرم سلف جگر پر خاص عمل رکھنے والی دوا ہے اور عموماً" جگر کی علامات نیٹرم سلف کے مریض میں نمایاں ہوتی ہیں۔ جگر میں درد' جگر بڑھا ہوا' یرقانی حالت' صفراوی کڑوی قے' صفراوی قولنج اور خاص علامت یہ ہے کہ بائیں جانب لیٹنے سے جگر کا درد بڑھ جاتا ہے✪ملیریا بخار جن میں جگر کی خرابی پائی جائے۔ صفراوی دست' یرقان' ذائقہ کڑوا' زبان جڑھ میں گندی سبزی مائل یا بھوری پرانے ملیریا کے بداثرات کو دور کرتی ہے اور کونین کے زہر کو بھی کاٹتی ہے ✪سوزاک میں گاڑھی پیپ بلا درد خارج ہوتی ہے جس کا رنگ سبزی مائل زرد ہوتا ہے۔ مرطوب موسم میں خراب ✪دماغ پر چوٹ لگنے کے بد اثرات ✪سر سام ✪ذیابیطس✪کپڑے اتارنے پر خارش ✪موسم بہار میں جلدی علامات کا پھر پیدا ہونا۔

دوا کی مرکزی علامات

مرطوب موسم اور نمدار جگہات میں تکالیف کا بڑھنا۔ سوزاکی اور صفراوی علامات۔ پیپ'

بلغم وغیرہ کا سبزی مائل ہونا' بائیں طرف لیٹنے سے تکالیف کا زیادہ ہونا اور زبان پر گندی سبزی مائل یا بھوری تہ کا واقع ہونا ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ آرسنک البم' تھوجا' (نیٹرم سلف برائی اونیا کے بعد اچھا کام کرتی ہے)

طاقت:۔ 3x سے 200 اور اونچی طاقتیں۔

نیٹرم فاس (فاسفیٹ آف سوڈا)

NATRUM PHOS.

✿ کھٹی بو اور تیز ابیت دو الفاظ نیٹرم فاس کی تمام علامات کو گھیرے ہوئے ہیں اور جہاں کہیں ان دو الفاظ کا ذکر آئے گا یہ دوا سب سے پہلے حقدار ہو گی ✿ ذائقہ کھٹا' ڈکاریں کھٹی' قے کھٹی' ابکائیاں کھٹی ✿ قے سے کھٹی بو' پاخانہ سے کھٹی بو' لیکوریا سے کھٹی بو' پسینہ سے کھٹی بو وغیرہ وغیرہ ✿ تیزابیت' کھٹی بو اور کھٹا ذائقہ پیدا کرنے کے علاوہ ایک تیسری علامت بھی پیدا کر دیتی ہے وہ ہے جگہ کا چھیل دینا چنانچہ بچوں میں اسہال مقعد کو اور اِرد گِرد کی جگہ کو چھیل دیتے ہیں ✿ زبان کے پچھلے حصّہ اور پچھلے تالو پر سنہری چمک دار رنگ کی کریم کی مانند تہ جمی ہوتی ہے۔ یہ نیٹرم فاس کی تیزابیت کی علامات کے علاوہ دوسری خاص الخاص علامت ہے ✿ بچوں میں کھٹاس اور تیزابیت کی علامات اکثر دودھ اور کھانڈ زیادہ کھلانے پلانے سے پیدا ہو جاتی ہیں چنانچہ ان میں سبز رنگ کے ترش بو والے دست آتے ہیں ✿ انتڑیوں کے کیڑے جب کہ کھٹاس کی علامات پائی جائیں

✿ معدہ کی جلن تیزابیت کی وجہ سے ✿ یرقان

اور تیزابیت ✿ خنازیر اور تیزابیت ✿ گنٹھیا ✿ دردیں' تشنج' بخار وغیرہ اور تیزابیت ✿ آنکھوں سے سنہری زرد گید کا آنا۔

دوا کی مرکزی علامات

کھٹی بو' کھٹا ذائقہ' تیزابیت اور زبان اور تالو کے پچھلے حصّوں پر سنہری زرد تہ کا ہونا ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ ایپس (چھپاکی) سیپیا (خصوصاً" ابھاریں اور جوڑوں کی سوجن)

طاقت:۔ 3x سے 30 x ۔ 30 سے 200

نیٹرم کارب (سوڈیم کاربونیٹ)

NATRUM CARB

✪نیٹرم کارب دھوبی سوڈا ہے۔ وہ لوگ جو میٹھا سوڈا اکثر روٹی وغیرہ میں ڈال کر کھاتے رہتے ہیں تا کہ معدہ کی کھٹاس دور رہے اپنا ہاضمہ خراب کر بیٹھتے ہیں اور ان کی علامات عموماً" نیٹرم کارب کو طلب کرتی ہیں ✪نیٹرم کارب کی علامات کا مرکز معدہ اور انتڑیاں ہیں غذا کھاتے ہی مریض پر مالیخولیا کی سی حالت طاری ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ طبیعت بالکل مُرجھا جاتی ہے۔ جُوں جُوں معدہ سے غذا انتڑیوں میں جاتی ہے یعنی کھانا ہضم ہوتا جاتا ہے طبیعت بحال ہوتی جاتی ہے ✪مریض دماغی کام بالکل نہیں کر سکتا فوراً" سر درد شروع ہو جاتا ہے یا چکرّ یا غنودگی کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں ✪سن سٹروک کے پرانے اثرات مریض دھوپ میں بالکل نہیں چل سکتا سر درد وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں ✪پرانا نزلہ جو حلق میں گرے۔ بلغم گاڑھی زرد یا سبزی مائل زرد بدبودار (نیٹرم میور کے حلق میں گرنے والے نزلہ میں بلغم سفید گاڑھی ہوتی ہے)✪ٹخنوں کی کمزوری جسم کے بوجھ کو نہیں سنبھال سکتے آسانی سے مڑ جاتے ہیں خصوصاً" بچوں میں ✪عورت میں مجامعت کے بعد منی عضو سے باہر نکل پڑتی ہے اور اس طرح سے بانجھ پن قائم ہو جاتا ہے ✪دودھ قطعاً" ہضم نہیں ہوتا اسہال پیدا کرتا ہے۔ شیر خوار بچوں میں جب کہ ماں کا دودھ اسہال پیدا کرے تے کٹھی اور پاخانہ کھٹا' دہی کی مانند پھٹکیاں ✪پرانی بد ہضمی کے مریض جو ہر وقت ڈکاریں لیتے ہیں جو عموماً" کھٹی ہوتی ہیں۔ معدہ میں کھٹاس' ریاح بدبودار۔ سبزیوں اور نشاستہ دار غذا سے زیادہ بدہضمی۔ ہاضمہ بہت کمزور۔ جوڑوں میں دردیں۔ سردی بہت محسوس کرتے ہیں ✪ذرا سے کھٹکے سے دل دھڑکنا شروع ہو جاتا ہے۔ بجلی' بادل' شوروغل' گانے سے طبیعت خراب ✪سیپیا نیٹرم کارب کی مدد گار ہے۔ سیپیا میں بھی سوسائٹی سے نفرت حتیٰ کہ گھر والوں سے نفرت پائی جاتی ہے۔ یہی حال نیٹرم کارب کا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

معدہ کی ترشی' بدہضمی کے پرانے مریض جب کہ غذا کھاتے ہی دماغ پر بُرا اثر پڑ جائے اور غذا ہضم ہونے کے ساتھ ساتھ طبیعت بحال ہوتی جائے۔ دھوپ کا قطعاً" برداشت نہ کر سکنا۔ ہاضمے کی علامات پہلی اور آخری ہیں۔

Scanned by CamScanner

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ سیپیا۔
دافع اثر دوائیں:۔ آرسنک البم، کیمفر۔
طاقت:۔ 6 سے 30 اور اونچی طاقتیں۔

نیٹرم میور (سوڈیم کلورائیڈ۔کھانے کا نمک)

NATRUM MUR

✪نیٹرم میور میں تین علامات کا اکٹھا ہونا عام طور پر ضروری سمجھا جاتا ہے۔ پہلی قبض دوسری پیاس اور تیسری سر درد اور تقریباً" تمام بیماریوں میں جن کی نیٹرم میور دوا ہے یہ گروپ کم و بیش ضرور ملتا ہے ✪نیٹرم میور میں منہ سے مقعد تک برائی اونیا کی مانند خشکی ہوتی ہے لہٰذا پیاس کا زیادہ ہونا اور قبض کا پایا جانا ظاہر ہے (یاد رہے کہ برائی اونیا نیٹرم میور کی حاد دوا ہے یعنی جب برائی اونیا کسی حد تک کام کر کے چھوڑ دے تو اس کی مزمن نیٹرم میور کام کو پورا کرے گی)✪زبان عموماً" صاف اور کناروں پر بلبلے پائے جاتے ہیں یا کسی جگہ سے صاف اور کسی جگہ پر تہ جمی جیسے کہ کسی ملک کا نقشہ ہو یا جیسے کہ داد ہو ✪ دونوں طرف خشکی (منہ اور مقعد میں) کے علاوہ ایک طرف خشکی اور ایک طرف تری بھی اکثر ملتی ہیں۔ مثلاً" قبض اور زکام جس میں ناک سے پانی خوب بہتا ہے یا قبض اور منہ سے پانی کا بکثرت بہنا وغیرہ وغیرہ ✪زکام خصوصاً" گرمی کے موسم میں جو چھینکوں سے شروع ہو مجرب ہے۔ زکام کے بار بار لگنے کی عادت ✪نقاہت اور تمام علامات موسم گرما اور دھوپ میں خراب ✪بہت سی علامات (خصوصاً" ملیریا بخار) کا دورہ ۱۰ سے ۱۱ بجے صبح ہوتا ہے✪سر درد سورج طلوع ہونے سے غروب ہونے تک۔ سر درد کے ساتھ قبض۔ ماتھے میں درد زیادہ جیسے ہتھوڑے لگ رہے ہوں ✪ملیریا بخار میں 10,11 بجے صبح سردی شروع ہوتی ہے۔ بخار کے ساتھ سر درد، پیاس، ہونٹوں کے کناروں پر آبلے پائے جاتے ہیں۔ پسینہ سے تکالیف میں آرام (بخار کے دوران میں دوائی ہر گز نہ دیں) ✪کونین کے استعمال کرنے کے بد اثرات۔ پرانا ملیریا جب کہ کونین کثرت سے استعمال کروائی گئی ہو ✪ مریض دماغی طور پر غمگین اور مایوس ہوتا ہے۔ روتا رہتا ہے مگر کسی سے دلاسا یا تسلی کے الفاظ ہر گز ہر گز برداشت نہیں کر سکتا دلاسا سے اس کی طبیعت اور خراب ہو جاتی ہے ✪

غم کے پرانے اثرات جب کہ اگنیشیا کام نہ کرے (یاد رہے کہ یہاں پر نیٹرم میور اگنیشیا کی مزمن ہے)۞بچوں میں سوکھا پن جب کہ گردن بہت پتلی ہو۔ اچھا خاصا کھائے مگر سوکھتا چلا جائے ۞ہونٹ خشکی کی وجہ سے درمیان سے پھٹے ہوئے ۞دل کا دھڑکا ۞سلور نایٹریٹ اور نمک خوری کے بد اثرات ۞نمک اور نمکین چیزوں کی بہت زیادہ خواہش ۞کمر درد کو سخت چیز پر لیٹنے سے آرام ۞سر کے بال اکثر گرتے ہیں ۞یہ دوا اکثر بال چر، کمی خون، نزلہ زکام، قبض، پرانا سوزاک، گھیگھا، سر درد، ملیریا بخار اور سوکھا پن میں استعمال ہوتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

قبض، سر درد اور پیاس کا گروپ۔ 10 سے 11 بجے صبح علامات کا شروع ہونا۔ گرمی کے موسم میں اور گرمی سے علامات کی زیادتی اور نمک کی بڑھی ہوئی خواہش ہیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ ایپس، کیپسیکم، سیپیا، ار جنٹم نایٹریکم، اگنیشیا۔
دافع اثر دوائیں:۔ آرسنک البم، فاسفورس، نکس وامیکا، کیمفر، سیپیا۔
طاقت:۔ 12 سے 30 اور اونچی طاقتیں۔

وائی برنم آپولس

VIBURNUM OPULUS

۞وائی برنم خصوصاً" عورتوں کی دوا ہے اور رحم کی جملہ پُر درد حالتوں میں اکثر کامیابی سے استعمال ہوتی ہے ۞رحم کی پُر درد حالتیں یہ ہیں پُر درد حیض، رحم کی اعصابی دردیں، جھلی دار پُر درد حیض، وضع حمل سے قبل شدید درد، جھوٹے درد زہ، وضع حمل کے بعد شدید درد (ہر درد کے بعد ایک خوراک دیں) وغیرہ ۞اس دوا کا مخصوص درد کمر سے شروع ہوتا ہے اور اطراف سے ہوتا ہوا رحم میں اینٹھن کے ساتھ ختم ہوتا ہے۔ یہ علامت اکثر اسقاط حمل میں ملتی ہے ۞اسقاط اکثر حمل کے شروع ہی میں ہو جاتا ہے جس سے بانجھ پن پیدا ہوتا ہے ۞حاملہ عورت کے پیٹ اور پنڈلیوں میں اینٹھن دار درد ۞پنڈلیوں میں اینٹھن اکثر حیض سے قبل پیدا ہوتی ہے اور حیض کے دوران کمر درد ہوتا ہے۔ درد بعض اوقات رانوں میں جاتے ہیں ۞اینٹھنوں کی جنرل دوا ہے۔ پیڑو میں قولنجی درد۔ رحم یا

خصیتہ الرحم پر مبنی اینٹھن دار درد۔ پیٹ میں یکدم اینٹھن دار قولنجی درد ✪اندرونی اعضائے تناسلی بہت پُر جس ایسا احساس کہ رحم خون سے پُر ہے اور اگر خون حیض شروع ہو جائے تو آرام آجائے گا۔ ماہواری بہت دیر کے بعد قلیل اور صرف چند گھنٹے رہتی ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

رحم کی پُر درد حالتوں میں اکثر کامیاب دوا ہے اور اسقاط کو روکنے میں شہرت رکھتی ہے۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ ایکو نائیٹ (بالائی خُصیے کا ورم) وریٹرم البم (اسہال)۔

طاقت:۔ Q اور اونچی طاقتیں۔

وریٹرم البم

VERATRUM ALBUM

✪تمام جسم کا سرد ہونا اور تمام اخراجات کا بہت بڑی مقدار میں جسم سے خارج ہونا دو خاص الخاص علامات ہیں ✪سانس سرد، چہرہ برف کی مانند سرد، ناک کا سرا برف کی مانند سرد، پاؤں اور ٹانگیں برف کی مانند سرد، ہاتھ اور بازو برف کی مانند سرد اور اس کے علاوہ دیگر تمام جسم کم و بیش سرد اور ماتھے پر سرد پسینہ ✪ماتھے پر سرد پسینہ اور عام جسم کے سرد ہونے کی علامات عموماً" ہیضہ، نمونیہ، دمہ، تپ محرقہ، دانوں کے دب جانے، برانکائیٹس ملیریا، قبض وغیرہ میں پائی جاتی ہیں (یہی علامات کیمفر کی ہیں لیکن کیمفر میں ماتھے کا پسینہ اور زیادہ مقدار میں اخراجات نہیں پائے جاتے)✪تمام اخراجات بڑی مقدار میں جسم سے خارج ہوتے ہیں مثلاً" ہیضہ وغیرہ میں مریض بڑی مقدار میں سرد پانی پیتا ہے اور اسے بہت بڑی قے آتی ہے اور پاخانہ دست کی شکل میں بہت بڑی مقدار میں سفید رنگ اور چاولوں کی پیچ کی مانند آتا ہے ✪دست سے پہلے پیٹ میں شدید درد، پاخانہ کے بعد شدید نقاہت اور کمزوری ✪شدید قبض، بڑا سیاہ پاخانہ جو شدید زور کرنے سے بھی خارج نہیں ہوتا اور ماتھے پر سرد پسینہ آجاتا ہے پھر مریض ناتوانی کی وجہ سے پاخانہ کی کوشش ترک کر دیتا ہے ✪جنون عموماً" حیض کے دب جانے پر، پُرشوتی دیوانگی مریض کپڑے پھاڑتا ہے برا بھلا بکتا ہے یا مذہبی باتیں کرتا ہے یا پھر شہوانی (سٹرامونیم کا جنون اس طرح کا ہے مگر سٹرامونیم کا

Scanned by CamScanner

چہرہ ہمیشہ سرخ ہوتا ہے اور وریٹرم کا چہرہ ڈوبا ہوا اور مریض ناتواں ہوتا ہے)

دوا کی مرکزی علامات

ماتھے پر سرد پسینہ اور تمام جسم کے سرد ہونے کی علامات جب کہ قے اور پاخانے بڑی مقدار میں خارج ہو رہے ہوں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ آرسنک البم' کاربوویج ' آرنیکا۔
دافع اثر دوائیں:۔ایکو نائیٹ ' آرسنک البم' کیمفر' چائنا۔
طاقت:۔ 6 سے 30 اور اونچی طاقتیں۔

وریٹرم ورائیڈ

VERATRUM VIRIDE

✪اس دوا کی علامات بعض اوقات پُر خون افراد میں پیدا ہو جاتی ہیں اور سر اور چھاتی کی طرف اجتماع خون ہوتا ہے۔ اس کی علامات یکدم پیدا ہوتی ہیں لیکن اس میں ایکو نائیٹ کی مانند بے چینی نہیں پائی جاتی ✪سر کی طرف اجتماع خون کی وجہ سے چہرہ پھُولا ہوا اور خون سے پُر ہوتا ہے۔ اٹھنے پر غش آجاتا ہے۔ قے اور متلی شدید ہوتے ہیں جو کہ اٹھنے پر زیادہ ہو جاتے ہیں۔ بخار شدید ہوتا ہے اور اس کے ہمراہ پھڑکنیں اور اینٹھنیں پائی جاتی ہیں۔ سر کی طرف اجتماع خون کی وجہ سے سر متواتر ہلتا اور جھٹکتا ہے۔ یہ کیفیت اور چکر خصوصاً صبح کے وقت زیادہ ہوتے ہیں ✪نبض آہستہ' بے قاعدہ' رُک رُک کر اور بہت سُست ہوتی ہے۔ اسی طرح سے سانس بھی بہت سُست ہوتا ہے۔ تمام جسم میں نبض نما دھڑکن خصوصاً دائیں ران میں ✪سوزشوں کے ساتھ شدید درد ✪زبان سفید' زرد یا صاف مگر ہمیشہ درمیان میں تمام زبان پر ایک واضح سرخ لکیر سی پیدا ہو جاتی ہے جو اس دوا کی مخصوص علامت ہے ✪اس دوا کی علامات پھیپھڑوں کے اجتماع خون(نمونیہ وغیرہ) سن سٹروک۔ شدید ہذیان۔ حاد وجع المفاصلی۔ بخار۔ سکتہ۔ سرسام۔ دیوانگی بمعہ ہذیان۔ بچوں کے تشنج۔ پر سُوتی دیوانگی۔ رعشہ۔ افیون کا زہر۔ دل کی سوزش۔ دانے دار بخاروں۔ غذا کی نالی کی سوزش۔ خناق وغیرہ میں ملتی ہیں ✪غذا کی نالی کی سوزش کے ساتھ بہت زیادہ پُر درد ہچکی ملتی ہے۔ مریض متواتر نگلتا ہے جیسے غذا کی نالی میں گولا اوپر چڑھ رہا ہو۔ پیٹ پلمپم کی

Scanned by CamScanner

اس کی علامات یکدم پیدا ہوتی ہیں مثلاً ✪ مانند پشت کی طرف کھچا ہوا معلوم ہوتا ہے ✪ اس کی علامات یکدم پیدا ہوتی ہیں مثلاً نقاہت، غشی، قے، شدید اجتماع خون (سر اور چھاتی میں) اور ان جملہ علامات کے ساتھ متلی اور قے ملتی ہیں ✪ کمزور دل والوں نیز صرف بخار یا اجتماع خون کو کم کرنے کے لئے اس دوا کو ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں ورنہ مریض مر جائے گا۔ چنانچہ نمونیہ میں اس کا استعمال سنبھل کر کرنا چاہیئے۔ اور سُست نبض اور سانس، چہرہ کی طرف اجتماع خون اور خصوصاً اس کی نمایاں زبان کی علامات کا بغور ملاحظہ کرنا چاہیئے۔

دوا کی مرکزی علامات

زبان کے درمیان میں واضح سرخ لکیر اور سُست نبض (۴۰) سُست سانس (۸) ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ گرم کافی

طاقت:۔ 6 سے 30

ویلیریانا

VALERIANA

✪ اعصابی اور ہسٹریائی دوا ہے اور اس کی بہت سی علامات پلسٹلا سے ملتی جلتی ہیں مگر اس دوا میں غصہ بہت زیادہ ہے۔ علامات شام کے وقت خراب ✪ ہسٹریا اور اعصابی تکالیف میں جب اچھی طرح سے تجویز کردہ دوائیں فیل ہو جائیں تو ویلیریانا دیں ✪ اس دوا کی علامات اور مزاج جلد جلد اور یکدم بدلتا رہتا ہے۔ دردیں یکدم پیدا ہوتی ہیں اور پھر یکدم غائب ہو جاتی ہیں (بیلا ڈونا کی مانند) مریض پُراضطراب خاموشی سے نہیں بیٹھ سکتا۔ جملہ اعصابی علامات بیٹھنے سے بڑھتی ہیں اور چلنے پھرنے سے بہتر معلوم ہوتی ہیں اگرچہ زیادہ محنت و مشقت سے تکلیفات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ وجع المفاصلی دردیں چلنے پھرنے سے بہتر (رسٹاکس کی مانند) مندرجہ بالا جملہ علامات پلسٹلا میں نمایاں طور پر ملتی ہیں مگر پلسٹلا کا مریض رو دینے والا ہوتا ہے لیکن ویلیریانا کا مریض چڑ چڑا ✪ اعصابی اور ہسٹریائی مزاج دماغی استعداد بہت تیز، اندھیرے سے ڈر۔ اعصابیت کی وجہ سے بے خوابی ایسا احساس کہ ہوا میں تیر رہا ہے۔ تمام قوائے حس بہت تیز۔ ایسا احساس کہ گلے میں تاگہ لٹک رہا ہے۔ ہسٹریائی اینٹھنیں، ہسٹریائی نفخ ایسا احساس کہ معدہ سے کوئی گرم چیز اوپر جا رہی ہے جس

Scanned by CamScanner

سے دم گھٹنے لگتا ہے۔ مریضہ آسانی سے غش کر جاتی ہے۔ شدید بھوک بمعہ متلی۔ دردوں کے ساتھ نقاہت۔سر میں سردی کا احساس۔ بیٹھنے کی حالت میں ایڑیوں میں درد چلنے پھرنے سے آرام۔ عرق النساء میں کھڑے ہونے اور پاؤں کو فرش پر رکھنے سے درد زیادہ چلنے پھرنے سے آرام۔ یہ اور ایسی ہی دیگر بہت سی علامات ویلریانا کے ہسٹیریائی مزاج کو واضح کرتی ہیں ✪بچہ دودھ پینے کے بعد بڑی ہچکیوں کی شکل میں قے کر دیتا ہے۔ یہ کیفیت عموماً ماں کے غصہ ہونے کے بعد پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح سے پتلے آبی اسہال میں دودھ کے جمے ہوئے ٹکڑے خارج ہوتے ہیں اور بچہ بہت چیختا چلاتا ہے ✪سرد ہوا کے جھونکوں سے کان کا درد۔

دوا کی مرکزی علامات

پلسٹلا کی علامات مگر مریضہ چڑ چڑی۔ چلنے پھرنے سے دردوں کو افاقہ اور بیٹھنے سے زیادتی۔ جب اچھی طرح سے تجویز کردہ دوائیں ہسٹیریائی مزاج میں فیل ہو جائیں تو ویلریانا دیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ بیلا ڈونا، کیمفر، سائنا، کافیا، مرک سال، پلسٹلا۔

طاقت:۔ Q اور اونچی طاقتیں۔

ہائپیریکم

HYPERICUM

✪یہ دوا چوٹ زدہ اعصاب کے لئے آرنیکا کا کام کرتی ہے ✪اعصاب پر چوٹ لگنے کی مثالیں یہ ہیں۔ ہاتھوں پیروں کی انگلیوں پر چوٹ لگنا (یاد رہے کہ انگلیوں کے سروں پر حس والے اعصاب تمام جسم سے زیادہ واقع ہیں) چوتڑ کے بل گرنے سے دمچی کی ہڈی پر چوٹ لگنا۔دماغ پر چوٹ لگنا۔ ریڑھ کی ہڈی پر چوٹ لگنا۔ چوہے کا انگلی پر کاٹ جانا۔ پاؤں میں کیل اور دیگر نوکدار چیزوں کا لگنا ✪نوک دار آلات سے پیروں وغیرہ میں زخم آنے کے لئے عموماً لیڈم دوا ہے۔ لیڈم بھی اعصاب پر چوٹ لگنے کی دوا ہے لیکن ان میں دو طرح کا فرق ہے اگر درد صرف چوٹ یا زخم کے مقام پر ہو گا تو لیڈم دوا ہو گی لیکن اگر اعصاب کے ذریعہ سے جسم کی طرف بڑھنا شروع ہو جائے تو ہائپیریکم دوا ہو گی۔ دوسرا فرق یہ ہے

Scanned by CamScanner

کہ لیڈم کے زخم زیادہ پُر حس نہیں ہوتے لیکن ہائپیریکم کے زخم انتہائی پُر حس ہوتے ہیں۔ کہ چھُونا تک برداشت نہیں ہوتا ✪چوٹ لگنے کے بعد شدید دردیں جس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی نہ کوئی عصب زخمی ہو گیا ہے ✪کیل کے پاؤں میں لگنے سے کزازی کیفیت کا پیدا ہونا ✪ہر قسم کی علامات جو سر، ریڑھ کی ہڈی اور دیگر اعصاب پر چوٹ لگنے سے پیدا ہوں مثلاً" تشنج وغیرہ ✪اپریشن کے بعد کی دردیں مارفیا کی ضرورت نہیں رہتی۔

دوا کی مرکزی علامات

اعصاب پر چوٹ لگنا جب کہ دردیں چوٹ کے مقام سے جسم کی طرف بڑھیں۔ زخم کا مقام نہایت پُر حس اور دماغ اور ریڑھ کی ہڈی پر ضرب کی وجہ سے تازہ وپرانے اثرات ہیں۔

تعلقات:۔

دافع اثر دوائیں:۔ آرسنک البم، کیمولا۔

طاقت:۔ Q سے 3۔

ہائیڈراسٹس

HYDRASTIS

✪ یہ دوا کمزور، آسانی سے تھک جانے والے بوڑھے اشخاص کی دوا ہے جب کہ معدہ اور قبض کی علامات نمایاں ہوں ✪ معدہ میں خلا اور کمزوری کا احساس مگر غذا سے نفرت (یہ علامت خاص ہے کیوں کہ عموماً" معدہ میں خلا اور کمزوری کے احساس کے ساتھ مریض غذا طلب کرتا ہے اور غذا کھانے سے وقتی طور پر اسے آرام آتا ہے) اور شدید قبض اور پاخانہ کی حاجت کا نہ ہونا۔ یہ معدہ اور قبض کی علامات کا گروپ ہمیشہ ہائیڈراسٹس کو طلب کرتا ہے ✪ معدہ کی کمزوری، معدہ میں زخم، معدہ کا کینسر، معدہ کی پرانی خرابی۔ اس دوا کا جگر پر بھی نمایاں اثر ہے۔ کمزور آدمیوں میں جب کہ معدہ اور جگر کی خرابی، شدید قبض کے ساتھ پائی جائے ✪ یرقان اور معمولی حرارت کا رہنا ✪ پرانی قبض جب کہ کوئی علامت نہ پائی جائے خصوصاً" بچوں میں ✪ تمام بلغمی جھلیوں سے زرد رنگ کی گاڑھی، لیسدار بلغم کا اخراج۔ معدہ سے، ہوا کی نالیوں سے، رحم سے لیکوریا کی صورت میں، سوزاک میں وغیرہ وغیرہ ✪ ضدی زخموں، کینسر کے زخموں میں اس دوا کا استعمال اگر بالکل ٹھیک نہ کر دے تو پھر بھی مریض کو بہت آرام پہنچاتا ہے۔ یہ دوا بدبو کو کم کرتی ہے، درد کو روکتی ہے اور گلنا سڑنا رک جاتا ہے۔ جلن جو ایسے زخموں میں پائی جاتی ہے اس دوا میں نمایاں طور پر موجود ہے ✪ چیچک میں مقامی طور پر استعمال ہوتی ہے ✪ حاد زکام پانی کی مانند چھیلنے والا۔ ناک میں جلن۔ بعد ازاں لیسدار زرد اور متواتر حلق میں گرتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

معدہ تکالیف کا مرکز ہے معدہ میں خلا کا احساس مگر غذا سے نفرت۔ شدید قبض اور حاجت کا نہ ہونا۔ تمام رطوبات گاڑھی زرد، لیسدار اور ان علامات کا کمزور اشخاص میں پایا جانا ہیں۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ سلفر

طاقت:۔ Q سے 30 (نیش) 200 (قبض)

Scanned by CamScanner

ہائیوسائیمس (اجوائن خراسانی)

HYOSCYAMUS

✪دماغی علامات اور تشنج کی علامات نمایاں ہیں ✪اس دوا کی علامات عموماً" کمزور، اعصابی مزاج کے لوگوں، بوڑھے اشخاص، بچوں، شرابیوں اور ہسٹیریکل عورتوں میں، حاد بیماریوں خصوصاً" بخاروں، پر سُوتی دیوانگی، شرابیوں کے جنون وغیرہ میں ملتی ہیں ✪ہلکا ہذیان جس میں مریض پر کسی وقت شدید ہذیان کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں (بیلا ڈونا یا سٹرامونیم کا مریض طاقت ور ہوتا ہے لہٰذا ان دونوں کا ہذیان بھی بہت شدید اور متواتر تیزی پر رہتا ہے اور ان کا چہرہ بھی سرخ ہوتا ہے لیکن ہائیوسائیمس کا مریض کمزور ہوتا ہے لہٰذا اس کا ہذیان بھی ہلکا ہوتا ہے۔ فقط گاہے بگاہے اس میں جوش سا آجاتا ہے اور اس کا چہرہ زرد ہوتا ہے) ✪ہذیان کے بعد ہائیوسائیمس کے مریض پر مکمل غنودگی اور بے ہوشی بھی طاری ہوتی ہے جو اوپیم سے کم نہیں ہوتی ✪مریض ہاتھوں سے بستر کی چادر وغیرہ کو پکڑتا چُنتا اور نوچتا ہے ✪مریض پر اکثر شہوانی دیوانگی طاری ہو جاتی ہے اور اپنے آپ کو ننگا کرتا ہے ✪ مریض بہت شکی مزاج، ڈرتا ہے کہ کوئی اسے زہر نہ دے دے۔ عورت خاوند کے متعلق شک کرتی ہے کہ وہ دوسری عورتوں کے پیچھے پھرتا ہے حالانکہ خاوند کا چال چلن بالکل صاف ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ ✪دماغی علامات جن کا اوپر ذکر ہوا ہے حاد امراض میں بھی واقع ہوتی ہیں اور مزمن طور پر بھی ✪ تمام جسم کے پٹھے آنکھوں سے لے کو پاؤں کی انگلیوں تک پھڑکتے ہیں۔ تشنج بے ہوشی کے ساتھ۔ بچہ پیدا ہونے کے جلد بعد پر سُوتی تشنج۔ پانی پینے سے تشنج ✪کھانسی جو صرف رات کو لیٹنے پر زیادہ ہوتی ہے اٹھ کر بیٹھنے سے آرام۔ عموماً" کوا بھی لٹکا ہوا ہوتا ہے ✪تپ محرقہ میں نچلا جبڑہ گر جاتا ہے۔ پیشاب اور پاخانہ خود بخود نکل جاتے ہیں چنانچہ مریض دماغی اور جسمانی کمزوری کی پوری پوری تصویر ہوتا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

ہلکا ہذیان جس میں کسی کسی وقت تیزی آجاتی ہے اور زرد چہرہ۔ ننگا ہونا اور بستر کے کپڑے پکڑنا اور چُننا۔ عام پھڑکنیں اور بے ہوشی کے ساتھ تشنج ہیں۔

تعلقات

Scanned by CamScanner

دافع اثر دوائیں:۔ بیلا ڈونا' کیمفر' ایلیٹک ایسڈ' چائنا' سٹرامونیم' سرکہ۔
طاقت:۔ 6 سے 200

ہیپر سلفر (کیلشیم سلفائیڈ)

HEPAR SULPHUR

✪ یہ دوا خنازیری مزاج والوں کے لئے جن کے غدود سُوجے ہوئے ہوں خاص طور پر مفید ہے۔ پھنسی پھوڑوں میں اپنی مخصوص علامات کے ساتھ اس دوا کا اکثر استعمال ہوتا ہے ✪ اس کا مریض سردی بہت محسوس کرتا ہے۔ سرد ہوا بالکل برداشت نہیں ہوتی اور سرد ہوا لگ جانے سے بہت سی تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً" خناق' گلے پڑنا وغیرہ ✪ سردی کی وجہ سے مریض بہت کپڑے اوڑھے رہتا ہے۔ اس کے مریض کو پسینے بھی بہت آتے ہیں لیکن پسینے کی حالت میں بھی کمبل خوب اوڑھ کر بیٹھتا ہے ✪ مریض بہت پُر رحس' درد تو قطعاً" برداشت نہیں کر سکتا معمولی سے درد سے بے ہوش ہو جاتا ہے ✪ زخم' پھوڑے پھنسیاں' جلد وغیرہ چھونے سے بہت پُر درد ✪ سرد ہوا سے بہت پُر رحس اگر کوئی عضو ہاتھ یا پاؤں بستر سے باہر نکل پڑے تو کھانسی شروع ہو جاتی ہے ✪ جلد میں فوراً" پیپ پڑنے کا میلان۔ ذرا سی چوٹ لگنے پر فوراً" پیپ پڑ جائے گی ✪ پیپ پڑنے سے قبل اونچی طاقت میں دینے سے سوزش فوراً" ختم ہو جاتی ہے اور پیپ پڑنے پر پیپ نکالتی ہے ✪ نرم پاخانہ بھی دقت سے خارج ہوتا ہے۔ پیشاب آہستہ آہستہ نکلتا ہے اور اس لئے عموداً" گرتا ہے گویا کہ جیسے مقعد اور مثانہ فالج کی حالت میں مبتلا ہوں ✪ بچوں میں کھٹی بو والے دست۔ بچہ کے تمام جسم سے کھٹی بو آتی ہے ✪ پرانی بد ہضمی اور بچوں کے سوکھا پن میں کھٹی چیزوں کے کھانے کی زبردست خواہش ✪ اس دوا کا خناق عموماً" صبح کے وقت واقع ہوتا ہے اور کھانسی میں کچھ نہ کچھ تری یعنی خرخراہٹ کی علامات ضرور ہوتی ہیں۔ اس کی کھانسی کبھی بالکل خشک نہیں ہوتی (ایکونائیٹ کا خناق شام کو واقع ہوتا ہے اور ایکونائیٹ اور سپنجیا میں بالکل خشک کھانسی ہوتی ہے چنانچہ ہیپر سلفر ان دونوں کے بعد کام آتی ہے) ✪ نمدار موسم میں آرام ✪ گلے میں مچھلی کا کانٹا اٹکنے کا احساس ✪ دن رات پسینے آنا جب کہ مرکیورس کام نہ کرے ✪ مرکیورس اور پارے کی زہر کی پہلے نمبر کی فادزہر دوا ہے ✪ گلے بڑھے ہونا

جب کہ شنوائی پر اثر پڑے۔

دوا کی مرکزی علامات

سردی بہت محسوس کرتا ہے۔ تمام علامات کا سرد ہوا سے بڑھنا، حس کا بہت بڑھا ہوا ہونا اور آسانی سے پیپ کا پڑنا ہیں (حس، سردی اور سرد ہوا کی علامات مزاجی ہیں اور قطعی ہیں)

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ آئیوڈیم، سلیشیا، کیلنڈولا (ضربات میں)

دافع اثر دوائیں:۔ بیلا ڈونا، کیمولا، سلیشیا، الیکٹرک المنڈ، کالی آئیوڈائیڈ۔

طاقت:۔ 2x سے سی ایم۔

ہیلونیاس

HELONIAS

✪ہیلونیاس کو رحم کا ٹانک کہا جاتا ہے اور اس کی علامات بالعموم کمی خون والی، خستہ حال اور بے جان عورتوں میں پائی جاتی ہیں ✪بار بار اسقاط حمل، کثرت جماع، زیادہ محنت دماغی یا جسمانی، زیادہ مقدار میں خون حیض نکلتے رہنے وغیرہ سے بعض عورتوں میں اس دوا کی مخصوص علامات پیدا ہو جاتی ہیں جو یہ ہیں ✪عورت کی توجہ ہر وقت رحم پر رہتی ہے اور اسے ہر وقت رحم کا احساس رہتا ہے۔ انقلاب الرحم واقع ہو جاتا ہے۔ پیڑو میں مستقل بوجھ اور دُکھن جو یقیناً" پُر درد اور پُر حس رحم کی علامت ہے۔ کمر (گردوں کے مقام پر اور چھوٹی کمر) میں بوجھ، جلن اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ عضلات جلتے اور دُکھتے ہیں خصوصاً" دن بھر کے کام کاج کے بعد مریضہ سو نہیں سکتی✪حیض جلد جلد اور بکثرت۔لیکوریا اور حیض بدبودار۔ اعضائے تناسلی کی شدید خارش۔ کمر ہمیشہ تھکی ہوئی ✪تمام تکالیف کے ساتھ کم و بیش کمی خون ضرور موجود ہوتی ہے ضروری نہیں کہ یہ کمی خون کثرت حیض وغیرہ سے ہو بلکہ رحمی علامات کے ساتھ ویسے بھی ملتی ہے ✪مریضہ سیپیا کی مانند بہت چڑ چڑی، بے آرام، ہر وقت کام کاج میں لگی ہوئی۔ دماغی اور انقلاب الرحم کی علامات سیپیا سے ملتی جلتی ہیں ✪ایک خاص علامت یہ ہے کہ جب خیال کسی دوسری طرف بٹا ہوا ہو تو رحمی اور دیگر علامات معلوم نہیں ہوتیں۔ یہی وجہ ہے کہ مریضہ ہر وقت کسی نہ کسی کام میں لگی

Scanned by CamScanner

رہتی ہے جب کہ ڈاکٹر مریضہ کے پاس ہو گا تو اسے اپنی تکالیف بھول جائیں گی۔ کیوں کہ توجہ دوسری طرف لگی ہوتی ہے ✪ذیابیطس کی علامات نمایاں طور پر ملتی ہیں پیاس زیادہ' ہونٹ خشک اور آپس میں چپکے ہوئے' پیشاب بکثرت' صاف اور شوگر۔ نقاہت اور کمزوری۔ پیشاب کے ساتھ اکثر ایلبومن آتی ہے خصوصا" حمل کے دوران۔ گردوں کی حادیا پرانی سوزش کے ساتھ نقاہت' غنودگی' گردوں کے مقام پر مستقل جلن وغیرہ وغیرہ ہوتی ہیں۔ ✪ہیلونیاس کی علامات اکثر بلوغت' دوران حمل اور وضع حمل کے بعد ملتی ہیں ✪ ایلٹرس فیری نوسا کے ساتھ مقابلہ کریں۔

دوا کی مرکزی علامات

ہر وقت رحم کا احساس اور جب توجہ کسی دوسری جانب لگی ہوئی ہو تو جملہ علامات میں آرام محسوس ہونا ہیں۔

طاقت:۔ Q سے 3 (نیش) 2 اور 30

ہیلی بورس

HELLEBORUS

✪دماغ میں پانی پڑنا۔ سرسامی حالات۔ خصوصا" بچوں میں دانت نکالنے کے زمانہ میں ✪ ہیلی بورس کے سرسامی بچے کی تصویر یہ ہے مریض سرہانہ پر دائیں بائیں سر مارتا ہے' ہاتھ سے سر کو پیٹتا ہے یا سرہانہ میں سر کو گھسیڑتا ہے۔ عموما" غنودگی طاری ہوتی ہے اور ہوش نہیں ہوتا۔ ماتھے پر شکن ڈالتا ہے' منہ کو ہلاتا ہے جیسے کہ کوئی چیز چبا رہا ہو' پتلیاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ ایک بازو اور ایک ٹانگ متواتر ہلاتا رہتا ہے اور دوسری طرف بے حس ہوتی ہے جیسے کہ اسے فالج ہو گیا ہو۔ پیشاب بالکل قلیل اور بالکل بند۔ گاہے بگاہے چیخیں۔ مریض پانی حریصانہ پیتا ہے' پیشاب کا رنگ سیاہ قہوہ کی تلچھٹ کی مانند' تمام تکالیف ۴ سے ۸ بجے پچھلے پہر تیز ہو جاتی ہیں ✪مندرجہ بالا بیان کردہ حالات بہت شدید ہیں اور اگر یہ دوا مریض کو نہ ملے تو مریض غنودگی یا تشنج ہی میں مر جائے گا۔ دوا کے دینے کے بعد فائدہ ہونے کی پہلی علامت پیشاب کا مقدار میں زیادہ ہو جانا ہے جس کے بعد دیگر علامات میں بھی تخفیف ہونی شروع ہو جاتی ہے۔

Scanned by CamScanner

دوا کی مرکزی علامات

سرسامی حالت جب کہ مریض سر کو دائیں بائیں مارے' ایک ٹانگ اور ایک بازو کو حرکت دے اور پیشاب کم یا بند ہو جائے۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:- زنکم میٹلیکم۔

دافع اثر دوائیں:- کیمفر' چائنا۔

طاقت:- 6 سے 30 اور اونچی طاقتیں۔

ہیما میلس

HAMAMELIS

✪وریدوں پر خاص الخاص اور مرکزی عمل و اثر ہے چنانچہ جہاں کہیں پھولی ہوئی وریدیں ملیں گی یا جہاں کہیں وریدی خون (سیاہ خون) نکلے گا پہلی دوا ہیما میلس ہو گی ✪ خون کا جسم کے کسی سوراخ مثلاً" ناک' مقعد' انتڑیوں' رحم' پھیپھڑوں' مثانہ' بواسیر وغیرہ سے نکلنا ✪وریدیں پھولی ہوئی چھونے سے پُر درد۔ بواسیری مسے ✪ خصیتہ الرحم کی سوجن اور دکھن ✪تپ محرقہ میں انتڑیوں سے جریان خون۔

دوا کی مرکزی علامات

سیاہ جریان خون خواہ کسی مقام سے ہو ہیما میلس ضرور روکے گی۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:- فیرم میٹلیکم' فلورک ایسڈ۔

دافع اثر دوائیں:- آرنیکا' کیمفر' چائنا' پلسٹلا۔

طاقت:- Q سے 6

Scanned by CamScanner

یوپیٹوریم پرفولیٹم

EUPATORIUM PERFOLIATUM

✪ یہ دوا ملیریا بخار، انفلوئنزہ، صفرادی بخار اور برانکائیٹس میں استعمال ہوتی ہے جب کہ ہڈیوں میں دردوں کی علامات سب سے زیادہ نمایاں ہوں ✪تمام جسم میں آرنیکا کی مانند درد ہوتا ہے جیسے کہ کسی نے پیٹا ہو مگر اس دوا میں درد زیادہ تر ہڈیوں میں ہوتا ہے اور آرنیکا میں زیادہ تر گوشت میں ✪ملیریا بخار میں ۷ سے ۹ بجے صبح سردی لگتی ہے مریض کو سردی لگنے سے پہلے شدّت کی پیاس لگتی ہے اور وہ سمجھ لیتا ہے کہ سردی لگنے والی ہے۔ سردی کے بعد مریض کافی صفرادی کڑوی قے کرتا ہے اور حرارت میں بھی بہت پانی پیتا ہے مگر ہڈیوں کی دردیں برابر جاری رہتی ہیں ✪انفلوئنزہ میں آنکھوں کے ڈھیلے دُکھتے ہیں، تمام جسم اور ہڈیوں میں درد ہوتا ہے، نزلہ خوب بہتا ہے اور بہت نقاہت ہوتی ہے ✪صبح کے وقت گلا بیٹھ جاتا ہے اور کھانسنے سے چھاتی میں درد ہوتا ہے لہٰذا مریض ہاتھوں سے چھاتی کو تھام لیتا ہے ✪"ہڈی توڑ بخار" اس دوا کا خاص مرض ہے لہٰذا اس دوا کو "ہڈی جوڑ" کا لقب دیا گیا ہے۔

دوا کی مرکزی علامات

مختلف امراض میں تمام ہڈیوں میں شدید دردیں۔

تعلقات

مدد گار دوائیں:۔ نیٹرم میور، سیپیا، (باری کے ملیریا بخاروں میں)

طاقت:۔ 3 سے 30 اور اونچی طاقتیں۔

Scanned by CamScanner

یوفریزیا

EUPHRASIA

✪اس دوا کے عمل و اثر کا مرکز آنکھیں ہیں ✪آنکھوں سے تیزابی پانی کا چلنا جو گالوں تک کو چھیل دیتا ہے اس دوا کی خاص الخاص علامت ہے۔ آنکھوں کی ہر قسم کی تکلیف مثلاً" سادہ آشوب چشم سے موتیا بند تک جب کہ آنکھوں سے تیزابی پانی متواتر چلتا ہو ✪ آنکھوں کی سوزش کے ساتھ پپوٹے اکثر سُوج جاتے ہیں۔ پپوٹوں کے کنارے سُوجے ہوئے اور سرخ۔ صبح کو آنکھوں کا جڑا ہوا ہونا اور ایک خاص علامت یہ ہے کہ آنکھ کے ڈھیلوں پر چپک جانے والی گید اکٹھی ہوتی رہتی ہے جسے مریض بار بار جھپکنے سے دُور کرتا رہتا ہے ✪چوٹ لگنے سے آشوب چشم ✪زکام جب کہ آنکھوں سے تیزابی پانی اور ناک سے سادہ پانی خارج ہو (اس کے الٹ ایلیئم سیپا) ✪خسرہ کے شروع میں جب کہ آنکھوں سے تیزابی پانی آئے اور ناک سے بھی پانی بہے ✪کھانسی تر دن کو خراب رات کو آرام (یاد رہے کہ عام طور پر کھانسی رات کو زیادہ ہوتی ہے لہٰذا یہ خاص علامت ہے)

دوا کی مرکزی علامات

آنکھوں کی ہر قسم کی تکالیف جب کہ آنکھوں سے تیزابی پانی متواتر چلتا رہے۔

تعلقات

دافع اثر دوائیں:۔ کیمفر، پلسٹلا، کاسٹیکم۔

طاقت:۔ 3 سے 30

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner

LIST OF REMEDIES

Scanned by CamScanner

EVERY MEDICINE

exhibits peculiar actions on the human frame, which are not produced in exactly the same manner by any other medicinal substance of a different kind.

HAHNEMANN

PUBLISHED BY:
HOMOEOPATHIC Dr.
KAZIM HUSSAIN JAFRI (R.M.P)
Rediesthesia Expert & Specialist in
Chronic Diseases
HOMOEOPATHIC Dr.
WAQAR HAIDER
Physician Incharge
Abid Homoeopathic Clinic
Homoeopathic Building, Block # 7
Sargodha. Ph: 048-3723739, 3722576

Scanned by CamScanner

786

(ALL RIGHTS RESERVED)

KENT
HOMOEOPATHIC POCKET MATERIA MEDICA

-REVISED AND ENLARGED-

BY

Dr. Abid Hussain (HOMOEO)

Author of:

Kent Homoeopathic Guide,

Homoeopathy Ki Pehli Kitab;

Homoeopathy Kay Raz;

Relationship of Homoeopathic Drugs; etc, etc,

ABID

HOMOEOPATHIC PUBLICATIONS

SARGODHA.

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner